تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.co

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED

کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت روزنامہ

فون نمبر: 2834643
فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

بانی زمرد حسین (مرحوم)

روزنامہ ہمت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | ہفتہ 25 اکتوبر 2025ء | یکم جمادی الاول 1447ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 13

علاقائی روابط کے فروغ سے معاشی اور تجارتی شعبے میں انقلاب آئے گا، وزیراعظم

تجارت، معیشت اور توانائی میں تعاون نئے دور کا آغاز ہوگا، زمانہ قدیم سے ہمارا خطہ معاشی اور تجارتی راہداری رہا ہے، بڑھتی ہوئی معاشی اہمیت نے اس قدیم گزرگاہ کی اہمیت کو دوچند کردیا ہے، شہباز شریف

پاکستان سی پیک کے دوسرے مرحلے میں داخل ہورہا ہے، ٹرانس افغان ریلوے اور اسلام آباد، تہران، استنبول راہداری سمیت ریلوے کنیکٹیویٹی پر بھی کام ہورہا ہے، ڈیجیٹل دور میں رابطے ڈیٹا اور ٹیکنالوجی تک پھیل چکے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے دوطرفہ اور علاقائی روابط کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ علاقائی روابط کے فروغ سے معاشی اور تجارتی شعبے میں انقلاب آئے گا، تجارت، معیشت اور توانائی میں تعاون نئے دور کا آغاز ہوگا، زمانہ قدیم سے ہمارا خطہ معاشی اور تجارتی راہداری رہا ہے، بڑھتی ہوئی معاشی اہمیت نے اس قدیم گزرگاہ کی اہمیت کو دوچند کردیا ہے، پاکستان سی پیک کے دوسرے مرحلے میں داخل ہورہا ہے،

بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: وزیراعظم ریجنل ٹرانسپورٹ منسٹرز کانفرنس میں نمائش کا دورہ کررہے ہیں

پاکستان کے خلاف افغان طالبان رجیم کا مذموم پروپیگنڈا بے نقاب

وزارت اطلاعات ونشریات نے جھوٹے اور گمراہ کن پروپیگنڈا کا پردہ چاک کردیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کی وزارت اطلاعات ونشریات نے افغان طالبان رجیم کی جانب سے پاکستان کے خلاف چلائی جانے والی

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزارت داخلہ نے تحریک لبیک پاکستان کو کالعدم قرار دے دیا، فوری شیڈول کی فہرست میں شامل

اسلام آباد (آن لائن) وزارت داخلہ نے تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کو کالعدم جماعت قرار

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بی یو ایم ایچ ایس نے پرجوش ترقی کے سفر کا آغاز کیا ہے، گورنر بلوچستان

یونیورسٹی کی سطح پر مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے وقت، موجودہ ضروریات کے ساتھ مستقبل کی متوقع تقاضوں کو ہم آہنگ کیا کریں

یہ حقیقت ہے کہ میڈیکل کے پروفیشنل کورسز کرانے والے ہنریافتہ افراد کی ضرورت ملک وصوبے سے باہر بھی زیادہ ہوتی ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یونیورسٹی کی سطح پر مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے وقت، موجودہ ضروریات کے ساتھ مستقبل کی متوقع تقاضوں کو ہم آہنگ کیا کریں۔ یہ فعال اسٹرٹیجی اداروں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ بدلتے ہوئے مطالبات کیلئے موافقت پذیر اور جوابدہ رہیں۔ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز نے ایک پرجوش ترقی کے سفر کا آغاز کیا ہے،

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان سی پیک زونز میں بلوچستان کیلئے زیادہ منصوبوں کے حصول کی قرارداد منظور

اراکین بلوچستان اسمبلی کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے بلوچستان اسمبلی کی فنانس کمیٹی کے اجلاس میں زیر غور کے بعد ایوان کو آگاہ کرنے کی یقین دہانی

پولیس نے بلوچستان میں امن وامان کی بابت بے شمار قربانیاں دی ہیں لیکن بلوچستان پولیس کی تنخواہیں دوسرے صوبوں کی نسبت بہت کم ہے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعہ کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کررہے ہیں

متحد قوم بن کر ہی دشمن کو شکست دے سکتے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

میر سرفراز بگٹی سے مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد کی ملاقات، بین المسالک و بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری، اتحاد و وحدت، احترام انسانیت، پیغام پاکستان کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

بھارت اور مودی کا ناپاک ایجنڈا پاکستان میں کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا، مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد کی کاوشوں سے بین المذاہب امن کانفرنس کا کامیاب انعقاد نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے باعث فخر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعہ کو یہاں چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان، خطیب وامام بادشاہی مسجد لاہور اور سفیر امن مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد نے ملاقات کی ملاقات میں بین المسالک و بین المذاہب ہم آہنگی، رواداری، اتحاد و وحدت، احترام انسانیت، پیغام پاکستان کے فروغ اور باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر ایم ڈبلیو ڈی رؤف ڈاکٹر لیف اسحٰق، ڈاکٹر مرقس فدا اور صاحبزادہ

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کے پی کے فورسز کا آپریشن فتنہ الخوارج کے 8 دہشتگرد ہلاک

ہلاک خوارج متعدد دہشتگردی کی کارروائیوں، سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں پر حملوں، اور معصوم شہریوں کے قتل میں ملوث تھے

کارروائی کے دوران دہشتگردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کیا گیا، جبکہ علاقے میں سینیٹائزیشن آپریشن جاری ہے

ٹانک (آن لائن) سیکیورٹی فورسز نے ٹانک کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ہنگو میں پولیس وین پر بم حملہ، ایس پی آپریشنز سمیت 3 اہلکار شہید

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا اسمٰعیل آفریدی نے واقعے کے بعد آئی جی سے فوری رپورٹ طلب کرلی

ہنگو (این این آئی) خیبر پختونخوا کے ضلع ہنگو میں بم

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے محکمہ زکوٰۃ کو ختم کرنے کیلئے سمری تیار

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے محکمہ زکوٰۃ کو ختم

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کشمیر کی آزادی پاکستان کی تکمیل آزادی کا حصہ ہے، ایاز صادق

یوم تاسیس دراصل کشمیری عوام کی آزادی کی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کا دن ہے، ان کی قربانیاں سنہری حروف سے لکھی جائیں گی

کشمیری عوام کی تحریک آزادی کیلئے غیر متزلزل جدوجہد قابل ستائش ہے، کشمیری عوام نے تحریک آزادی کشمیر میں لاکھ جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے آزاد جموں وکشمیر کے 78 ویں یوم تاسیس پر شہداء کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی کو خراج تحسین پیش کیا۔ جمعہ کو یہاں سے جاری ایک پیغام میں

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل انسٹی ٹیوٹ آف آرتھوپیڈکس آف پاکستان کوئٹہ چیپٹر کے زیر اہتمام نمائش کی تقریب کے موقع پر اسٹالز کا معائنہ کررہے ہیں

جنرل ساحر شمشاد مرزا کی مالدیپ قیادت سے ملاقاتیں

مالدیپ کی قیادت نے پاک افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو سراہا

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین جوائنٹ چیفس

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تشدد کا راستہ اپنانے والوں کو سیاسی حقوق نہیں دیئے جاسکتے، طلال چوہدری

دوسرے مرحلے میں اس تنظیم کے اجاثوں سے متعلق قانونی کارروائی ہوگی، وزیر مملکت برائے داخلہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے داخلہ

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس: مہنگائی کی روک تھام اور ترقیاتی منصوبوں کے لیے اہم فیصلے

پاکستان نیوی اور ایف ڈبلیو او کے لیے فنڈز کی منظوری، سیلاب متاثرین کے لیے زرعی قرضوں کی تجویز

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی زیر صدارت اقتصادی رابطہ کمیٹی (ECC) کا اجلاس منعقد ہوا جس میں ملک میں بڑھتی ہوئی مہنگائی اور قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں مہنگائی کی شرح

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان اسمبلی اجلاس، گیس فراہمی کے مسائل زیر غور

سرد اضلاع میں گیس کی لوڈشیڈنگ کے اوقات میں نرمی عوام کے ریلیف کے لیے ضروری ہے، اسپیکر

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں اسپیکر کی رولنگ کے تحت سوئی سدرن گیس کمپنی کے جنرل منیجر کوئٹہ کو طلب کیا گیا، جس میں صوبائی وزرا

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کان اور آنکھیں بند کرکے کسی کو ریلیف نہیں دے سکتے، جسٹس شاہد بلال حسین

بنچ میں مزید ججز شامل کرنے کا اختیار سپریم جوڈیشل کمیشن کے پاس ہے، ہم ججز شامل نہیں کرسکتے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے جسٹس محمد علی مظہر نے 26 ویں آئینی ترمیم کیس میں ریمارکس دیئے ہیں کہ سب وکلا فل کورٹ مانگ رہے ہیں مگر طریقہ کار کوئی نہیں بتا رہا جبکہ جسٹس شاہد بلال حسن نے ریمارکس دیے ہم کان اور آنکھیں بند

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

15 ممالک نے مغربی کنارے کو ضم کرنے کا اسرائیلی منصوبہ مسترد کردیا

مغربی کنارے میں خودساختہ خودمختاری کا اسرائیلی اقدام کسی صورت تسلیم نہیں کریں گے، مشترکہ اعلامیہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان، سعودی عرب اور قطر سمیت 15 ممالک نے اسرائیلی پارلیمنٹ کی جانب سے مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

گوادر کے قریب 4 بروڈز وہیل دیکھی گئیں

بروڈز وہیلز معتدل سمندروں میں تیرنے والی مچھلیوں کو کھاتی ہیں، ڈبلیو ڈبلیو ایف

گوادر (یو این اے) کراچی سے ورلڈ وائیڈ فنڈ فار نیچر پاکستان (ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان) کے مطابق گوادر کے قریب ماہی گیروں نے چار بروڈز وہیلز کو

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لائف سٹائل میڈیسن قدرت کے نظام کے قریب تر ہے، وزیر قومی صحت

قدرت کے نظام سے دوری کی وجہ سے بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں، سید مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ عوام کی صحت کے لئے کام کرنا ہسپتال بنانے سے زیادہ ضروری ہے۔ انہوں نے جمعہ سے شروع ہونے والی تین روزہ لائف سٹائل میڈیسن کانفرنس سے خطاب

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

دہشتگرد ملکی امن کے دشمن، بزدلانہ کارروائیاں ناقابل برداشت ہیں، صدر

شہید ایس پی آپریشن اسد زبیر اور شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں قوم اپنے بہادر سپاہیوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کے عزم وحوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں، اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے ہنگو میں بھارت کے حمایت یافتہ فتنہ

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

متحد ہوکر پاکستان کو مکمل طور پر پولیو فری بنانا ہوگا، آصفہ بھٹو زرداری

محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے 1994ء میں پاکستان میں پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا آغاز کیا

اسلام آباد (آن لائن) ورلڈ پولیو ڈے کے موقع پر خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ "ہم سب کو متحد ہوکر پاکستان کو مکمل طور پر پولیو فری بنانا ہوگا۔ انہوں نے پولیو کے خاتمے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاسی بنیاد پر کسی جماعت پر پابندی کی قانون و آئین اجازت نہیں دیتا، رانا ثناء اللہ

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ سیاسی بنیاد پر کسی جماعت پر پابندی کی قانون آئین و اجازت نہیں دیتا۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثناء اللہ نے کہا کہ جن افراد پر مقدمات درج ہیں وہ عدالت میں ان کا سامنا کریں۔ انہوں نے کہا کہ جو بات 2021ء میں

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خضدار سے 18 مزدور اغوا، بیشتر کا تعلق سندھ سے ہے

بلوچستان میں ایک ہفتے کے دوران اغوا ہونے والے مزدوروں کی تعداد 27 ہوگئی ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع خضدار میں نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کمپنی کے کیمپ پر حملہ کرکے 18 مزدوروں کو اغوا کرلیا جبکہ کئی گاڑیوں کو آگ لگادی۔ بلوچستان میں ایک ہفتے کے دوران اغوا ہونے والے مزدوروں کی تعداد 27 ہوگئی

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کا اماراتی ہم منصب سے ٹیلیفونک رابطہ

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے اپنے اماراتی ہم منصب سے

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قلعہ سیف اللہ کے اسپن غر کے جنگلات میں خوفناک آگ

پی ڈی ایم اے کی ٹیم فائر بال آلات کے ساتھ روانہ، آگ پر قابو پانے کے لیے ریسکیو آپریشن شروع

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے ضلع قلعہ سیف اللہ میں اسپن غر کے گھنے جنگلات میں اچانک خوفناک آگ بھڑک اٹھی، جس نے دیکھتے ہی

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان خطے میں لاجسٹک پارٹنر بننے کا خواہاں، بین الملکی رابطوں کو عملی شکل دینے پر اتفاق

اسلام آباد (این این آئی) ریجنل ٹرانسپورٹ منسٹرز کانفرنس کے موقع پر وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان سے مختلف ممالک کے وزرائے ٹرانسپورٹ نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں جن میں ترکیہ کے وزیر ٹرانسپورٹ و انفراسٹرکچر عبدالقادر اوغلو، سعودی عرب کے ڈپٹی منسٹر برائے مواصلات

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

علی پرویز ملک کی نیوساؤتھ ویلز کی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی سے ملاقات

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان توانائی اور قدرتی وسائل کے شعبوں میں تعاون کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال

سڈنی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پٹرولیم ڈویژن علی پرویز ملک نے ریاست نیوساؤتھ ویلز کی وزیر برائے موسمیاتی تبدیلی، توانائی، ماحولیات اور ورشپنی شارپ ایم ایل سی سے ملاقات کی جس میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان توانائی اور قدرتی وسائل کے شعبوں میں تعاون کے فروغ کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ جمعہ کو وزارت پٹرولیم

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان حکومت ڈھائی سالہ معاہدہ حقیقت ہے، عبدالرحمٰن کھیتران

پارٹی کی طرف سے امیدوار کون ہوگا اس کا فیصلہ پارٹی کی مرکزی قیادت کرے گی تاحال ہمیں معلوم نہیں ہے کہ امیدوار کون ہوگا

مرکزی قیادت جس کو وزیراعلیٰ نامزد کرے گی ہم اس کے ساتھ ہوں گے ہماری مخلوط حکومت بہتر طور پر صوبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنماء صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کے مابین بلوچستان میں حکومت سازی کے دوران وزارت اعلیٰ کے ڈھائی ڈھائی سال کے معاہدے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس کے علاوہ سینیٹ چیئرمین، اسپیکر قومی اور بلوچستان اسمبلی کی مدت کے حوالے

بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد: صدر آصف زرداری سے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے خصوصی ایلچی جین ہنری فو ملاقات کررہے ہیں

پی ٹی آئی کی موجودہ قیادت کرایے پر لائی گئی ہے، فواد چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) سابق وفاقی وزیر فواد چوہدری نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کی موجودہ قیادت

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نیب آفس حملہ کیس، مریم نواز، رانا ثناء اللہ اور دیگر کی رہنما مقدمے سے بری

لاہور (آن لائن) انسداد دہشت گردی عدالت لاہور نے نیب آفس حملہ کیس میں وزیراعلیٰ پنجاب

بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

اسلام آباد، مذہبی جماعت کے گرفتار 87 کارکنان کے جوڈیشل ریمانڈ میں توسیع

اسلام آباد (این این آئی) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے مذہبی جماعت کے گرفتار 87 کارکنان کے جوڈیشل ریمانڈ میں توسیع کردی۔ عدالت نے ملزمان کی شناخت پریڈ

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک افغان کشیدگی، دونوں ممالک درمیان موجود تمام سرحدیں 13 ویں روز بھی بند ہیں

طورخم (این این آئی) پاکستان اور افغانستان کے درمیان جاری کشیدگی کی وجہ سے دونوں ممالک درمیان موجود تمام سرحدیں 13 ویں روز بھی بند ہیں۔ کسٹم حکام کے مطابق ہزاروں مال بردار

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جمعیت علماء اسلام بلوچستان میں مضبوط اور مستحکم ہے، مولانا عبدالواسع

جمعیت کو ختم کرنے کا خواب دیکھنے والوں کو منہ کی کھانی پڑی ہے، صوبائی امیر

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عام انتخابات میں جمعیت کی کامیابی کو ناکامی میں تبدیل کرکے فارم 47 والوں

بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغان طالبان اور پاکستان مابین مذاکرات آج ترکیہ میں ہونگے، دفتر خارجہ

بھارتی خطرات سے مکمل طور پر آگاہ ہیں، آزاد کشمیر کو بھارت سے لاحق خطرے پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہیں، ترجمان طاہر اندرابی

بھارت جس طرح افغانستان کو پاکستان کے خلاف دہشتگردی کے لئے استعمال کررہا ہے اس معاملے پر ہمارے تحفظات واضح ہیں

اسلام آباد (آن لائن) دفتر خارجہ نے کہا ہے افغان طالبان اور پاکستان کے درمیان مذاکرات آج (ہفتہ کو) ترکیہ میں ہوں گے جس میں افغان سرزمین سے ہونے والی دہشتگردی پر بات ہوگی۔ فلسطین پر اسرائیلی حملے بین الاقوامی قوانین کی

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

قومی اسمبلی کا اجلاس پیر کی شام طلب کیے جانے کا امکان، اہم قانون سازی متوقع

اسلام آباد: (آن لائن) قومی اسمبلی کا اجلاس پیر کی شام 5 بجے طلب کیے جانے کا امکان ہے۔ ذرائع کے مطابق وزارت پارلیمانی امور نے اجلاس طلب کرنے کی سمری وزیراعظم آفس کو ارسال کردی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اجلاس میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال پر تفصیلی بحث کی

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کی جیو سائنس ایڈوانسڈ ریسرچ لیبارٹری جدید طرز پر اپ گریڈ

لیبارٹری میں موجود سافٹ ویئر میں ایک لاکھ سے زائد معدنیات کا ڈیٹا موجود ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) جیولوجیکل سروے آف پاکستان کے تحت جیو سائنس ایڈوانسڈ ریسرچ لیبارٹری کی عالمی معیار کے مطابق تجدید وترقی میں

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان نے انسانیت اور بھائی چارے کی نئی مثال قائم کردی

سیلاب میں بہہ کر آنے والے 300 سے زائد جانور بھارتی پنجاب واپس بھجوادیے

اسلام آباد (آن لائن) قدرتی آفات میں بھی پاکستانی عوام نے انسانیت، ہمدردی اور بھائی چارے کی اعلیٰ مثال قائم کردی۔ حالیہ سیلاب کے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں نادرا کے آن لائن شناختی کارڈز کی ترسیل میں کوریئر کی غفلت

نادرا اور کوریئر سروس فوری نوٹس لیں، شناختی کارڈز بروقت اور محفوظ پہنچانے کا نظام متشکیل دیا جائے

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ شہریوں نے شدید تشویش کا

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

والدین کے سامنے گولیاں مار کر قتل کرنے والے ایف سی اہلکار کی سزائے موت کیخلاف اپیل خارج

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ کے جسٹس اطہر من اللہ نے تربت میں نوجوان حیات کو والدین کے سامنے گولیاں مار کر قتل کرنے والے ایف سی اہلکار کی سزائے موت کے خلاف اپیل کا تفصیلی فیصلہ جاری کرتے ہوئے اپیل خارج کردی۔ عدالت نے فیصلے میں کہا کہ ماورائے عدالت قتل آئین اور بنیادی حقوق کی سنگین خلاف

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان کو بین الاقوامی کمیٹی برائے حقوق نسواں کی سربراہی مل گئی

وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی فوزیہ وقار کو کمیٹی برائے حقوق نسواں کی چیئرپرسن نامزد

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی محتسب برائے انسداد ہراسانی فوزیہ وقار کو بین الاقوامی کمیٹی برائے حقوق نسواں کی چیئرپرسن نامزد کردیا گیا۔ ترجمان فوسپاہ کے مطابق او آئی سی ایجنڈ ٹین ایسوسی ایشن نے حقوق نسواں کی نئی کمیٹی قائم کردی ہے جس کی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزارت قانون کا ٹی ایل پی پر پابندی کیلئے سپریم کورٹ میں باقاعدہ ریفرنس دائر کرنیکا فیصلہ

ریفرنس 15 روز کے اندر سپریم کورٹ بھیجا جائیگا، منظوری پر الیکشن کمیشن ٹی ایل پی کو ڈی نوٹیفائی کرے گا، ذرائع

اسلام آباد (آئی این پی) تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) پر پابندی کا معاملہ وزارت قانون کو بھجوایا جائیگا، پابندی سے متعلق عدالت میں باقاعدہ

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ سے سابق سینیٹر روزی خان کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

وزیر ریلوے کا لکی مروت میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر خراج تحسین

خوارج کے خلاف کارروائیاں دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جاری رہیں گی، محمد حنیف عباسی

اسلام آباد (آن لائن) وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے لکی مروت میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر ان کی بہادری کو سراہتے ہوئے کہا کہ

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاک افغان سرحد کی بندش سے دوطرفہ تجارت مفلوج، ٹماٹر 600 روپے فی کلو تک پہنچ گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور افغانستان کے درمیان 12 اکتوبر سے سرحدی راستے بند ہونے

بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک کے مجموعی معاشی اشاریوں میں نمایاں بہتری آئی ہے، وزیر خزانہ

ریکوڈک جیسے منصوبوں میں کینیڈا کی شمولیت سے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے معاشی تعلقات کی عکاسی ہورہی ہے

حکومت ڈھانچہ جاتی اصلاحات، سرکاری اداروں کی نجکاری اور نجی شعبے کی قیادت میں ترقی وسمو پر توجہ مرکوز کئے ہوئے ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ پائیدار معاشی بحالی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت نے ڈھانچہ جاتی اصلاحات، سرکاری اداروں کی نجکاری اور نجی شعبے کی قیادت میں ترقی وسمو پر اپنی توجہ مرکوز کی ہے،

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

برانڈز ملکوں کی ساکھ مضبوط کرنے اور اقتصادی سفارتکاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، چیئرمین سینیٹ

پاکستانی برانڈز کو صارفین کے اعتماد کو مضبوط بناتے ہوئے قیمت کے بجائے قدر و معیار کو ترجیح دینی چاہیے، سید یوسف رضا گیلانی

ایک مضبوط برانڈ تحقیق، ڈیزائن، مارکیٹنگ اور جدت کے عمل سے جنم لیتا ہے، پاکستان کی نئی نسل کے پاس تخلیقی سوچ، ٹیکنالوجی اور عزم موجود ہے

اسلام آباد (این این آئی) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ برانڈز ملکوں کی ساکھ مضبوط کرنے اور اقتصادی سفارتکاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، برانڈ پاور اکانومی قومی ترقی کا نیا انجن ہے، پاکستانی برانڈز کو صارفین کے اعتماد کو مضبوط بناتے ہوئے قیمت کے بجائے قدر و معیار کو ترجیح دینی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو 16 ویں سالانہ برانڈز ایوارڈز تقریب کے

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں روان سال کوئی پولیو کیس سامنے نہیں آیا ہے، سیکرٹری صحت

دنیا بھر سے پولیو کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے پاکستان اور افغانستان میں پولیو وائرس موجود ہے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں روان سال ابتک کوئی بھی پولیو کیس سامنے نہیں آیا ہے صوبے میں 23 میں سے 2 ڈسٹرکٹ میں پولیو وائرس کی موجودگی پائی گئی ہے، دنیا بھر سے پولیو کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے پاکستان اور افغانستان میں پولیو وائرس موجود ہے جبکہ بلوچستان میں پولیو وائرس خاتمے کے بالکل قریب ہے۔ یہ بات اسپیشل سیکرٹری صحت شہک

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران، پارلیمانی سیکرٹری منجے کمار پنچوانی، اراکین صوبائی اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

بلوچستان میں آبادی میں اضافہ، 2050 تک 3 کروڑ 58 لاکھ تک پہنچنے کا امکان

شرح پیدائش ملک میں سب سے زیادہ، فیملی پلاننگ 2030 کے اہداف کے حصول کیلئے اقدامات جاری

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے محکمہ بہبود آبادی کا اجلاس کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر محمد نواز کبزئی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں ممبران میر اسد اللہ بلوچ، شاہدہ رف، سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری محکمہ بہبود آبادی ظفر علی بلیدی، اسپیشل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمان اور ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ بہبود آبادی نے صوبے میں آبادی کی موجودہ صورتحال، ترقیاتی

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کے علاقے میں گیس لیک کے باعث دھماکہ، تین افراد زخمی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے میں گیس لیک کے باعث دھماکہ، تین افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس حکام کے مطابق جمعہ کی صبح کوئٹہ کے علاقے بروری روڈ پرانے ون سٹی میں گلی نمبر 8 میں واقعہ مکان میں گیس لیک کے باعث زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں عبدالحق نامی شخص اور دو خواتین زخمی ہوگئیں۔ واقعہ کے بعد ریسکیو حکام جائے وقوعہ پر پہنچ گئے

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ، شہری زندگی اجیرن، دھماکوں میں اضافہ

رات کی گیس بندش پر فوری پابندی اور ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں گیس کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شہریوں کی زندگی مشکل اور خوفناک بنا دی ہے۔ سردی کے اس موسم میں گیس کی بندش سے نہ صرف گھروں میں حرارت کا بحران پیدا ہوا ہے بلکہ کئی شہری گیس وال بند کرنا بھول جانے کی وجہ سے صبح گیس بحال ہونے پر خوفناک دھماکوں کا شکار ہو رہے ہیں۔ حکومت بلوچستان اور سوئی سدرن گیس کمپنی کی غفلت کے باعث شہریوں کو حفاظتی آگاہی فراہم نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں متعدد علاقوں میں دھماکوں سے قیمتی جانیں ضائع ہو چکی ہیں، درجنوں افراد جھلس

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کراچی کالا کوٹ واقعہ میں ہوٹل مالکان کے ساتھ انصاف کیا جائے، رحیم آغا

کوئٹہ (آن لائن) انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ کے صدر رحیم آغا، حاجی نصر الدین کاکڑ، ولی افغان ترین، میر محمد رحیم بنگلوئی، حاجی یعقوب شاہ کاکڑ، سید حیدر آغا، سردار سجاد شاہوانی، ملک محمد حسین شاہوانی، خان کاکڑ، سید حیدر آغا، حاجی ظہور کاکڑ، سید شفیع آغا، امرودین آغا و دیگر عہدیداروں حکومت سندھ خاص کر آئی جی پولیس

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور بہتر تعلقات ناگزیر ہو چکی ہیں، مولانا عبدالقادر لونی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سکرٹری مفتی شفیع الدین سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ سندھ کے امیر مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی خیبر کیا میر قاضی گل رحمٰن کنوینر مولانا محمد قاسم مخلص پنجاب کے قاری

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

میری ٹائم اور ساحلی ترقی ملکی معیشت کے استحکام کا اہم ذریعہ ہے، بلال کاکڑ

بلوچستان کی نمائندگی کو موثر اور معیاری بنانے کے لیے تمام تر وسائل اور صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ کی زیر صدارت پاکستان انٹرنیشنل میری ٹائم ایکسپو اینڈ کانفرنس 2025 کی تیاریوں کے سلسلے میں اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر قائم لاشاری سمیت محکمہ زراعت، محکمہ توانائی، محکمہ جنگلات، محکمہ انڈسٹریز، محکمہ لائیو اسٹاک، بلوچستان

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان کے ہدایت کے مطابق ترقیاتی اسکیمات کا بھرپور تکمیل ضروری ہے۔ ان خیالات کا اظہار ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم نے محکمہ پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کے ماہانہ رویو اجلاس

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی سے کنول شوذب، منورہ منیر اور دیگر کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی سے پاکستان تحریک انصاف وومن ونگ پاکستان کی صدر کنول شوذب کی قیادت میں خواتین کے ایک وفد نے وزیر اعلیٰ ہاؤس میں ملاقات کی ملاقات کرنے والوں میں بلوچستان

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی مولانا خبیر آزاد ملاقات کر رہے ہیں

ملک طویل عرصے سے توانائی کے خوفناک بحران کا سامنا کر رہا ہے، محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ ملک طویل عرصے سے توانائی کے خوفناک بحران کا سامنا کر رہا ہے بجلی اور گیس توانائی کی ضروریات پوری کرنے کے اہم ذرائع ہیں سستی اور بلاتعطل

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈیولپمنٹ کا لسبیلہ یونیورسٹی دورہ

یونیورسٹی کے ساتھ اشتراک سے لائیو اسٹاک اور ڈیری شعبے میں تحقیق اور ترقی میں اضافہ ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک و ڈیری ڈیولپمنٹ بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی نے لسبیلہ یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ واٹر میرین سائنسز کا دورہ کیا اور وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین سے ملاقات کی۔ اس موقع

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مظلوم عوامی تحریک نے عوام کے دلوں میں اپنی مضبوط جگہ بنالی ہے، صادق خان اچکزئی

کوئٹہ (آئی این پی) عوام کی جوق در جوق شمولیت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ مظلوم عوامی تحریک نے عوام کے دلوں میں اپنی مضبوط جگہ بنالی ہے۔ یہ تحریک مظلوموں، محروموں اور پسے ہوئے طبقات کی آواز بن چکی ہے۔ عوام اب بخوبی جان چکے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ڈاکٹروں کی نمائندہ اور پیشہ ورانہ تنظیم ہے، مصطفیٰ وردگ

تنظیم کو کسی فرد یا گروہ کے ذاتی مفادات یا مقاصد کے لیے کسی صورت استعمال نہیں ہونے دیں گے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے صوبائی چیئرمین الیکشن کمیشن پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ وردگ نے کہا ہے کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن ڈاکٹروں کی نمائندہ اور پیشہ ورانہ تنظیم ہے تنظیم کو کسی فرد یا گروہ کے ذاتی مفادات یا مقاصد

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں تاریخی اقدام اسکولوں میں طلبہ کے لیے ہیلتھ کیئر سینٹرز کا آغاز

تعلیم اور صحت کے امتزاج سے عملی تربیت کا نیا باب، 5 اضلاع کے 600 طلبہ کو 9 ماہ کا ہیلتھ کورس

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں تعلیم اور صحت کے شعبوں کو ہم آہنگ کرتے ہوئے محکمہ اسکول ایجوکیشن بلوچستان نے ایک انقلابی قدم اٹھاتے ہوئے صوبے کی تاریخ میں پہلی بار اسکولوں میں ہیلتھ کیئر سینٹرز کا باضابطہ آغاز کر دیا ہے۔ یہ اقدام وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کے وژن کا تسلسل ہے، جس کا مقصد تعلیمی نظام میں عملی، جدید اور انسانی خدمت پر مبنی تربیتی پہلوؤں کو فروغ دینا ہے۔ اس منصوبے کی

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایف آئی اے بلوچستان زون کا مائیگرنٹ اسمگلروں کے خلاف کریک ڈان

6 اسمگلر گرفتار، افغان شہریوں سمیت گرفتار ملزمان انسانی اسمگلنگ کے منظم نیٹ ورک سے وابستہ ہیں، ترجمان

کوئٹہ (یو این اے) ڈائریکٹوریٹ آف پبلک ریلیشنز، فیڈرل انویسٹیگیشن ایجنسی ہیڈ کوارٹرز اسلام آباد کے مطابق ایف آئی اے بلوچستان زون کی جانب سے مائیگرنٹ اسمگلروں کے خلاف کریک ڈان جاری ہے۔ ایف آئی اے اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ نے بڈی کارروائیاں کرتے ہوئے مائیگرنٹ اسمگلنگ میں ملوث منظم نیٹ ورک کے خلاف کامیابی حاصل کی۔ کارروائی کے دوران افغان شہریوں سمیت 6 مائیگرنٹ اسمگلروں کو گرفتار

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کے علاقے بدوان میں زہریلی دوا کھانے سے خاتون بے ہوش

قلعہ عبداللہ (یو این اے) قلعہ عبداللہ بدوان میں زہریلی دوا کھانے سے ایک خاتون بی بی صدیقہ بے ہوش ہوگئی۔ اہل خانہ نے فوری طور پر متاثرہ خاتون کو مقامی اسپتال منتقل کیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی۔ ڈاکٹروں کے مطابق خاتون کی حالت تشویشناک تھی، جس کے باعث انہیں مزید علاج کے لیے کوئٹہ ریفر کر دیا گیا۔ واقعے کی وجوہات معلوم کرنے کے لیے تفتیش جاری ہے۔

ملاخیل قومی موومنٹ کے صدر ملک جمیل ملاخیل، حاجی باز محمد و دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کی تیاری، انتخابی فہرستوں کی جانچ اور درستگی کی ہدایت

عوام اپنے ووٹ کا اندراج اور تصدیق جلد از جلد کرائیں، صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے شعبہ میڈیا و کوآرڈینیشن کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق معزز عدالت عالیہ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں الیکشن کمیشن آف پاکستان نے ضلع کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیف ایگزیکٹو کیسکو انجینئر یوسف شاہ خان کا کوئٹہ کے مختلف سب ڈویژنز کا دورہ

افسران و ملازمین محنت سے کام کریں، بجلی چوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، یوسف شاہ خان

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے چیف ایگزیکٹو آفیسر انجینئر یوسف شاہ خان نے کہا ہے کہ کمپنی کو منافع بخش بنانے کے لیے ضروری ہے کہ صارفین کو نئے کنکشنز کی جلد از جلد فراہمی اور بلوں کی بروقت وصولی یقینی بنائی جائے،

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ کے جناح ٹاؤن میں فائرنگ سے نوجوان جاں بحق

قتل کی وجوہات تاحال نامعلوم، جاں بحق نوجوان کی شناخت عدنان زہری کے نام سے ہوئی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے جناح ٹاؤن میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہوگیا۔ پولیس کے مطابق فائرنگ کے نتیجے میں جاں بحق ہونے والے کی شناخت عدنان ولد رشید احمد قوم زہری سکنہ گلی اسماعیل کے نام سے

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مقامی آبادی کو ولی تنگی ڈیم سے بلاتعطل پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے، کمشنر کوئٹہ

واٹر جنریٹر کی فوری مرمت اور ڈسٹریبیوشن پوائنٹس کو جدید تقاضوں کے مطابق اپ گریڈ کیا جائے

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ کی زیر صدارت ولی تنگی ڈیم سے مقامی آبادی کو پانی کی فراہمی اور تقسیم کے نظام کو بہتر بنانے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، لیفٹیننٹ کرنل بدر خان (سی ایم ای ایس کوئٹہ)، پی ڈی 100 ڈیمز عرفان احمد، ایس پی سیکورٹی نعیم اچکزئی، ایس ڈی او ایریگیشن محمد اقبال خان، اسسٹنٹ کمشنر صدر کیپٹن (ر) محمد حمزہ، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل سید کلیم

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کاروباری برادری ملکی معیشت کی مضبوطی میں کلیدی ستون ہے، سید ایاز نادر

اسلام آباد کی کاروباری برادری نے ہمیشہ دارالحکومت میں تجارت، صنعت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ہے

اسلام آباد چیمبر نہ صرف کاروباری طبقے کی مضبوط آواز ہے بلکہ یہ ادارہ ملک کے معاشی وژن اور پالیسی سمت طے کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ICCI) کے نومنتخب صدر سردار طاہر محمود کے اعزاز میں منعقدہ ایک پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید دال خان نے کہا کہ کاروباری طبقہ کسی بھی ملک کی ترقی،

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہفتہ کو زیادہ تر اضلاع میں موسم عموماً خشک رہے گا، علاقائی موسمیاتی مرکز

کوئٹہ (خ ن) علاقائی موسمیاتی مرکز بلوچستان کے مطابق جمعہ کو صوبے کے زیادہ تر اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے، جبکہ شمالی اضلاع میں صبح اور رات کے اوقات میں موسم سرد رہے گا۔ ہفتہ کو زیادہ تر اضلاع میں موسم عموماً خشک رہے

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم محکمہ پی اینڈ ڈی کے ماہانہ رویو اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

حکومت پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہے، اورنگزیب کاسی

ژوب (خ ن) پولیو کے عالمی دن کے موقع پر یوسیف کامیٹ کی جانب سے ژوب میں ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلعی انتظامیہ کے آفیسروں، محکمہ صحت کے حکام، غیر سرکاری تنظیموں کے نمائندوں، سماجی و قبائلی رہنماؤں، دینی علماء

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صوبے کے نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، نور محمد دمڑ

محکمہ صحت ضلع ہرنائی میں گزشتہ 18 سال سے متعدد اسامیاں خالی تھیں اور متعدد ٹیسٹ و انٹرویوز کے باوجود تعیناتیاں نہیں ہو رہی تھیں

ہرنائی کے نوجوانوں سے وعدہ کیا تھا کہ محکمہ صحت سمیت تمام محکموں میں میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا

ہرنائی (یو این اے) مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ بے روزگار نوجوانوں کو میرٹ پر روزگار فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب ہرنائی وزیارت میں گزشتہ اور موجودہ دور حکومت میں سینکڑوں نوجوانوں کو میرٹ پر تعینات کیا جا چکا ہے۔ حاجی نور محمد خان دمڑ نے بتایا کہ محکمہ صحت ضلع ہرنائی میں گزشتہ 18 سال سے متعدد اسامیاں خالی تھیں اور متعدد ٹیسٹ و انٹرویوز کے باوجود تعیناتیاں نہیں ہو رہی تھیں۔ انتخابات کے دوران انہوں نے ہرنائی کے نوجوانوں سے وعدہ کیا تھا کہ محکمہ صحت سمیت تمام محکموں میں میرٹ پر نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ محکمہ صحت ضلع ہرنائی میں 70 نوجوانوں کو ہیلتھ

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل انسٹی ٹیوٹ آف آرکیٹیکٹس آف پاکستان کوئٹہ چیپٹر کے زیر اہتمام نمائش کی تقریب کے موقع پر شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

معیاری تعلیم کی فراہمی میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، ڈپٹی کمشنر خضدار

ضلع کی ترقی کی بنیاد ہے اور اسے مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام محکمہ جاتی سطح پر بہتر کوارڈینیشن ضروری ہے

خضدار (خ ن) ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کہ زیر صدارت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن گروپ کا اہم اجلاس تعلیم کی بہتری اور تعمیراتی منصوبوں پر سخت ہدایات ضلع خضدار میں تعلیمی نظام کی مزید بہتری اور جاری تعمیراتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر خضدار یاسر اقبال دشتی کہ زیر صدارت ایجوکیشن گروپ کا اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں تعلیم

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلات، ورلڈ انفارمیشن ڈے کے مناسبت سے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیمینار کا انعقاد

قلات (خ ن) ورلڈ انفارمیشن ڈے کے مناسبت سے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ سیمینار میں سیاسی سماجی رہنما اوس پرنس اکرم جان احمدزئی بلوچستان نیشنل پارٹی کے ضلعی

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دینی اداروں کا فنانشل آڈٹ لازمی قرار دیا جائے، علامہ آغا سید مقدسی

عصبیت پر مبنی سیاست اور بیرونی آقاؤں کے تنخواہ دار عناصر کے خلاف قانون سازی وقت کی ضرورت ہے

کوئٹہ (یو این اے) تحریک نفاذ فقہ جعفریہ پاکستان کے سربراہ علامہ آغا سید حسین مقدسی نے کہا ہے کہ نیشنل ایکشن پلان کے تحت مدارس کے نام پر غیر ملکی امداد پر پابندی عائد کی جائے اور دینی اداروں کا فنانشل آڈٹ لازمی قرار دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عصبیت پر مبنی سیاست اور بیرونی آقاؤں کے تنخواہ دار عناصر ملکی سالمیت کے لیے خطرہ ہیں جن کے خلاف قانون سازی کی اشد ضرورت ہے۔ فیصل آباد میں مبلغ اعظم مولانا محمد اسمٰعیل کی قائم کردہ درس آل محمدؐ کے دورہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عالم اسلام علمی پسماندگی کے

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

علماء و مدارس ملک کی فکری و نظریاتی سرحدوں کے حقیقی محافظ ہیں، مولانا عبدالرحمٰن

دین سے دوری ہلاکت و تباہی کا راستہ ہے، نوجوان علما کی صحبت اختیار کریں، جلسہ دستار بندی سے خطاب

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق نے کہا ہے کہ دین سے دوری ہلاکت اور تباہی کا راستہ ہے، لادین قوتیں خوش نما نعروں کے ذریعے امت مسلمہ کو راہ حق سے ہٹانے کی کوشش کر رہی ہیں۔ نوجوان نسل اگر فکری یلغار سے محفوظ رہنا چاہتی ہے تو اسے علما کی صحبت اور دینی ماحول سے وابستہ ہونا ہوگا۔ انہوں نے توبہ کاکڑی ضلع پشین میں ایک عظیم الشان جلسہ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ علماء

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت فیصل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

خضدار میں ایم پی اے میر یونس عزیز زہری نے نئے خیراواہ فیڈر کا افتتاح کیا

عوام بلوں کی ادائیگی کو یقینی بنائیں تاکہ لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ممکن ہو، میر یونس عزیز زہری

خضدار (یو این اے) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر و ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری نے خضدار گرڈ اسٹیشن میں خیراواہ کے نام سے منسوب نئے فیڈر کا افتتاح کر دیا۔ اس موقع پر ایکسین واپڈا سیف اللہ آخوند، صدر انجمن تاجران حافظ حمید اللہ مینگل، مفتی عبدالقادر شاہوانی، جمعیت علما اسلام تحصیل خضدار کے جنرل سیکرٹری حافظ عبدالوحید رئیسانی، مولانا محمد رفیق، مولانا سراج احمد گرگناڑی، نذیر احمد کنگو، مولانا نصر اللہ شاہوانی، مولانا بلال احمد، مولانا عبدالغفار، مولانا عبدالحبیب حافظ، طلحہ قمر، اسماعیل زہری، حافظ محمد غلام قادر و دیگر شریک تھے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ خضدار کے عوامی مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش جاری ہے۔ آج ہم پانچویں بجلی کے فیڈر کا افتتاح کر رہے ہیں، تاکہ بجلی کی کمی کو

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مستونگ، نشہ کے عادی شخص کی لاش جنگل کراس کے قریب برآمد

مستونگ (یو این اے) مستونگ ولی خان لیویز تھانہ کے قریب جنگل کراس کے مقام سے نشہ کے عادی شخص کی لاش برآمد ہوئی۔ لیویز کے مطابق لاش کو شناخت کے لیے شہید نواب نوت بخش رئیسانی میموریل اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق متوفی کی موت بدنام زمانہ منشیات کے اڈوں میں نشہ کے باعث واقع ہوئی،

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نصرت بھٹو نے آئین اور جمہوریت کی خاطر صعوبتیں برداشت کیں، سربلند جوگیزئی

مادر جمہوریت نے ملک کی سلامتی اور جمہوریت کی بحالی کیلئے لازوال قربانیاں سے تاریخ رقم کی ہے

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سردار سربلند جوگیزئی نے کہا ہے کہ مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو نے آئین اور جمہوریت کی خاطر زندان کی صعوبتیں اور تشدد برداشت کیا مگر پاکستان پیپلز پارٹی کا پرچم سر بلند رکھا، مادر جمہوریت نے ملک کی سلامتی اور جمہوریت کی بحالی کیلئے لازوال قربانیاں سے تاریخ رقم کی ہے۔ یہ بات انہوں نے مقامی ہوٹل میں مادر جمہوریت بیگم نصرت بھٹو کی برسی کی مناسبت سے دعائیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی تقریب سے سابق صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری ملک ذیشان حسین، ندیم احمد خان اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ انہوں نے مادر جمہوریت کی لازوال جدوجہد پر روشنی

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

دیوالی روشنیوں خوشیوں اور محبتوں کا تہوار ہے، جمیل بلوچ

جمیل بلوچ ایک مخلص اور ملنسار آفیسر ہے موصوف علاقائی مسائل کے حل کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہا ہے، اقلیتی برادری

قلات (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیپٹن ریٹائرڈ جمیل بلوچ کا دیوالی تہوار کے موقع پر ہندو محلہ کا دورہ کیا گورنا تک مندر کے مہاراج گھنشام داس اقلیتی کمیٹی کے ممبران سرجیت کمار نانک چندکیش کمار دیوان نند لال سنیل کمار پرشوتم لال ہندو پنچایت کے دیوان کمیلش کمار کھی دھنیش کمار راجیش کمار نریش کمار و دیگر نے انتظامی افسر اور دیگر مہمانوں کا پرجوش استقبال کیا مہاراج گھنشام داس اور دیگر برادری نے ڈپٹی کمشنر قلات کیپٹن ریٹائرڈ جمیل بلوچ کو اپنے روایتی چادر بھی پہنائی اس موقع پر نبی بخش انجم براہوئی زبان کے نامور گلوکار استاد ندیم

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بارکھان، جاوید کانسی کی نگرانی میں آج سے 15 روزہ خصوصی صفائی مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا

بارکھان (خ ن) کمشنر لورالائی ولی محمد بزنجو کی ہدایت پر چیف آفیسر میونسپل کمیٹی محمد جاوید کانسی نے 15 روزہ خصوصی صفائی مہم کا آغاز کر دیا کمشنر لورالائی ڈویژن ولی محمد بزنجو کی جانب سے صفائی کی ابتر صورتحال پر سخت برہمی اور نوٹس لینے کے بعد میونسپل کمیٹی بارکھان نے عملی اقدامات شروع کر

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کیچ فیسٹیول کی کامیابی میں سب کا کلیدی کردار رہا ہے، ڈپٹی کمشنر کیچ

کیچ فیسٹیول کے کامیاب انعقاد کے بعد دوسرے اضلاع سے ہم سے رابطے کیے جا رہے ہیں

تربت (خ ن) کیچ کلچرل فیسٹیول کے منتظمین اور رضا کاروں کے اعزاز میں سرکٹ ہاؤس تربت میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بزنجو کے علاوہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل تابش علی بلوچ، اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد جان بلوچ، کیچ کلچرل فیسٹیول آرگنائزنگ کمیٹی کے آرگنائزر الطاف زہنی، غلام اعظم دشتی، تربت پریس کلب کے صدر صلاح الدین سلفی سمیت صحافی برادری، سول سوسائٹی، طلبہ و طالبات، منتظمین اور رضا کار بڑی تعداد میں شریک تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کیچ بشیر احمد بزنجو نے فیسٹیول کے کامیاب انعقا

مرکزی مسلم لیگ کے صوبائی امیر ادریس مغل، میر شاہ جان گورگناڑی، بخت محمد خلجی، ڈاکٹر فرزانہ بلوچ، شکر خان رئیسانی، حافظ خلیل اور دیگر نومنتخب عہدیداروں کی تقریب حلف برداری سے خطاب کر رہے ہیں

جمعیت طلبا اسلام اسلامی سیاست کے فروغ کے لیے بھرپور جدوجہد کر رہی ہے، حافظ حبیب الرحمٰن

نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور نوجوانوں کی کردار سازی جمعیت کا مشن ہے، جے ٹی آئی رہنماں کا عزم

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت طلبا اسلام کوئٹہ کے صدر حافظ حبیب الرحمٰن، جنرل سیکرٹری حافظ عابد اللہ حنفی، سیکرٹری اطلاعات حافظ اکرام اللہ، سیکرٹری مالیات حافظ عبد المنتقم کاکڑ، محمد قصیر خان، محمد اسماعیل مری، عبد القاہر رودینی، نیک محمد ولی، حافظ سعید احمد، نیاز محمد ناصر، قاری محمد عثمان، رحمت اللہ سلیمان خیل، محمد سلطان، مطیع اللہ اور فرہاد نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ جمعیت طلبا اسلام ملک میں نظام مصطفیٰ کے نفاذ اور اسلامی سیاست کے فروغ کے لیے بھرپور جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ رہنماں نے کہا کہ طلبا ہی قوم کا مستقبل ہیں، اگر نوجوانوں کو اسلامی نظریات پر استوار کر دیا جائے تو پاکستان کو ایک حقیقی اسلامی ریاست میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت طلبا اسلام تعلیمی اداروں میں دینی تعلیمات، نظم و ضبط اور کردار سازی کے ذریعے ایسے رہنما تیار کر رہی ہے جو امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکیں۔

صحبت پور کشمور روڈ فیز ٹو منصوبے پر تعمیراتی کام تیز

منصوبہ مقررہ مدت میں مکمل کر کے عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جائیں، ظفر علی کھوسہ

بجھی پور (یو این اے) صحبت پور کشمور روڈ فیز ٹو منصوبے کے پراجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر فدا حسین کھوسہ نے آج منصوبے کے مختلف حصوں کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس موقع پر پاسکٹ سائیڈ انچارج خان افضل پٹھان نے روڈ کی تعمیراتی رفتار، معیار اور جاری ترقیاتی کاموں کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر ظفر علی کھوسہ نے موقع پر متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ تعمیراتی کام کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور منصوبے کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر اور محفوظ سفری سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان کی ہدایت پر صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں، اور صحبت پور کشمور روڈ فیز ٹو منصوبہ اس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر فدا حسین کھوسہ نے بھی کام کے معیار پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام تکنیکی پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر منصوبے کو بروقت مکمل کیا جا رہا ہے۔ دورے کے دوران منصوبے سے وابستہ انجینئرز، ٹھیکیدار اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔

عوام کو صاف پانی کی فراہمی کیلئے پرعزم ہیں، انجنیئر ندیم پانیزئی

علاقے کی ترقی اور عوامی سہولیات کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ وفود سے بات

پشین (یو این اے) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پشین کے ایکسین "انجنیئر ندیم پانیزئی" نے کہا ہے کہ محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ضلع پشین میں عوام کو صاف اور معیاری پینے کا پانی فراہم کرنے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لا رہا ہے۔ جاری منصوبوں پر کام تیزی سے جاری ہے اور کسی بھی تاخیر یا غیر معیاری کام کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اپنے آفس میں مختلف عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے انھوں نے کہا۔ کہ عوام کی بنیادی ضروریات کی فراہمی حکومت بلوچستان کی اولین ترجیح ہے، اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اس سلسلے میں عملی اقدامات کر رہا ہے۔ پشین کے مختلف علاقوں میں پانی کی فراہمی، ٹیوب ویلوں کی بحالی، اور واٹر سپلائی اسکیموں کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ انجنیئر ندیم پانیزئی نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے کیلئے محکمہ کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں، اور کسی بھی اسکیم میں شفافیت اور معیار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے عملے کو ہدایت کی کہ وہ عوامی خدمت کو عبادت سمجھ کر اپنی ذمہ داریاں نبھائیں۔ تاکہ پشین کے عوام کو صاف پانی اور بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ عوام کے تعاون سے پشین کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

کوئٹہ، پرنسپل کالج آف نرسنگ ٹیچنگ ہسپتال پشین ریاض لوکس شاندر سیمینار کروانے پر ٹیوٹرز سرینا لوتھر، زاہدہ کاکڑ، ناہید اختر، کشمن قاضی، حیدر علی کو شیلڈ دے رہے ہیں

دالبندین، بریگیڈیئر سعد محمود کا ہندو محلہ کا دورہ، دیوالی کی مبارکباد پیش

دالبندین (یو این اے) بریگیڈیئر سعد محمود نے دالبندین کے ہندو محلہ کا دورہ کرتے ہوئے ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد دی۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر چاغی عطا المنعم بلوچ، ایس پی چاغی محمد شریف اور میجر ریان بھی موجود تھے۔ ہندو محلہ پہنچنے پر ہندو پنچایت کے کونسلر سیٹھ برج لال سمیت دیگر معززین نے وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر بریگیڈیئر سعد محمود، ڈپٹی کمشنر عطا المنعم بلوچ اور ایس پی محمد شریف نے کہا کہ ہندو برادری کے دیوالی تہوار میں شرکت کا مقصد انہیں یہ احساس دلانا ہے کہ وہ معاشرتی طور پر تنہا نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندو برادری کو اپنے مذہبی تہوار آزادانہ طور پر مناتے دیکھ کر خوشی ہوئی۔ تقریب میں دیوالی کا کیک کاٹا گیا، قومی ترانہ پیش کیا گیا اور روایتی ماحول میں باہمی ہم آہنگی کا اظہار کیا گیا۔ ہندو پنچایت کی جانب سے مہمانوں کو روایتی چادر پیش کی گئی اور ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔ ہندو برادری کے نمائندوں نے کہا کہ پاک فوج، لیویز اور پولیس نے ہمیشہ ہمارا بھرپور ساتھ دیا ہے، اور یہاں کے قبائلی رہنماں نے بھی ہمیں کبھی خود سے الگ محسوس نہیں ہونے دیا۔ اس موقع پر ہندو پنچایت نے انتظامیہ کا سخت سکیورٹی فراہم کرنے پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔

ولید صالح بلوچ کا قتل قابل مذمت ہے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (آن لائن) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں نیشنل پارٹی کے رہنما ایم پی اے رحمت صالح بلوچ کے بھائی ولید صالح بلوچ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ واقعہ سیاسی کارکنوں اور سیاسی جمہوری جماعتوں پر دباؤ ڈال کر انہیں پارلیمان میں حقیقی عوامی نمائندگی کے فریضے سے دستبردار کرانے کی کوشش ہے جس میں فارم 47 کی نااہل حکومت براہ راست ذمہ دار ہے جو صوبے میں قیام امن اور سیاسی رہنماؤں اور ان کے خاندانوں کو تحفظ فراہم کرنے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے۔ بیان میں رحمت صالح بلوچ ان کے خاندان اور نیشنل پارٹی سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا گیا۔

بیلا میں گوٹھ شیر محمد خاصخیلی لویانی کا حفاظتی بند تعمیراتی مراحل میں، کام تسلی بخش قرار

زمینداروں اور مکینوں کا اظہار اطمینان، منصوبہ علاقے کو آب بردگی سے محفوظ بنائے گا

جام کمال خان اور نواب زادہ زرین مگسی کا شکریہ، بلوچستان انیشیٹو ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے تحت منصوبہ ممکن ہوا

بیلا (یو این اے) بیلا کے نواحی علاقوں گوٹھ شیر محمد خاصخیلی اور گوٹھ لویانی میں زیر تعمیر حفاظتی بند کے کام کو مقامی زمینداروں اور مکینوں نے تسلی بخش قرار دیا ہے۔ منصوبے کی نگرانی ایکسٹینشن ایکسین محکمہ ایریگیشن ملک اشرف کر رہے ہیں، جبکہ تعمیراتی کام ٹھیکیدار حاجی داد محمد کی زیر نگرانی جاری ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق حفاظتی بند کی تعمیر سے گوٹھ شیر محمد خاصخیلی اور لویانی کے مکانات اور زرعی زمینیں مستقبل میں سیلابی ریلوں اور آب بردگی کے خطرے سے محفوظ ہو جائیں گی۔ مکینوں اور زمینداروں نے عوامی پریس کلب رجسٹرڈ بیلا کے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ جاری کام سے مطمئن ہیں، ٹھیکیدار حاجی داد محمد اور ورک منشی محمد ہاشم مخلصی اور ایمانداری سے تعمیراتی کام انجام دے رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں نے بلوچستان انیشیٹو ڈویلپمنٹ انیشیٹو کے ذمہ داران اور وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان کے ساتھ ساتھ صوبائی مشیر پارلیمانی امور، سیاحت و ثقافت نواب زادہ میر زرین خان مگسی کا بھی شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس اہم منصوبے کے لیے خطیر رقم مختص کر کے علاقے کو ممکنہ تباہ کاریوں سے محفوظ بنانے کا موقع فراہم کیا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ منصوبہ مکمل ہونے کے بعد علاقے میں زرعی سرگرمیوں میں بہتری آئے گی اور لوگوں کو سیلابی خطرات سے مستقل نجات ملے گی۔

جمعیت علماء اسلام پاکستان نورانی ضلع کوئٹہ کے صوبائی صدر سید محمد شاہ بیلانی اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جعلی آئی ڈی سے صوبائی وزیر فیصل خان جمالی کیخلاف جھوٹی خبر کی مذمت

سردار زادہ فیصل خان جمالی نے علاقے میں ترقیاتی انقلاب برپا کیا ہے، وڈیرہ نور حسین جمالی

گندانہ (یو این اے) ممتاز قبائلی و سیاسی شخصیت وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی نے اپنے ایک سخت مذمتی بیان میں کہا ہے کہ جعلی آئی ڈی کے ذریعے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی کے خلاف جھوٹی اور بے بنیاد خبر چلائی گئی ہے جس کا حقیقت اور زمینی حقائق سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کم عرصے میں علاقے میں ترقیاتی انقلاب برپا کر دیا ہے۔ ان کی قیادت میں سڑکوں، اسکولوں سمیت دیگر اہم منصوبے جاری ہیں، متعدد منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ کئی زیر تکمیل ہیں جو جلد عوام کے لیے ثمر آور ثابت ہوں گے۔ وڈیرہ میر نور حسین خان جمالی نے کہا کہ صوبائی وزیر کو جو بھی فنڈز فراہم کیے گئے، وہ شفافیت، دیانتداری اور عوامی مفاد کے تحت خرچ کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصل خان جمالی نے اوستہ محمد اور گندانہ کے مختلف علاقوں میں ریکارڈ ترقیاتی کام کروائے ہیں جن میں لنک روڈز، واٹر سپلائی اسکیمات، آبپاشی کے منصوبے اور مختلف بحالی کے کام شامل ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ جعلی آئی ڈی کے ذریعے منفی پروپیگنڈا مہم کا مقصد عوام کو گمراہ کرنا اور ترقی کے عمل کو بدنام کرنا ہے، مگر عوام فیصل خان جمالی کی شفاف کارکردگی اور عوامی خدمات سے بخوبی آگاہ ہیں۔ وڈیرہ نور حسین جمالی نے کہا کہ صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی علاقے کی خوشحالی، امن و استحکام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے دن رات سرگرم ہیں، اور ان کی یہ خدمات قابل تحسین و لائق ستائش ہیں۔

چیف انجینئر حاجی اسحاق مینگل کی کارکردگی قابل تعریف ہے، سابق کونسلر نثار حسین شاہ

کوئٹہ (یو این اے) سابق کونسلر نثار حسین شاہ نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کے چیف انجینئر حاجی اسحاق مینگل کی کارکردگی انتہائی قابل تعریف ہے۔ انہوں نے کہا کہ حاجی اسحاق مینگل ایک ایماندار، محنتی اور میرٹ پر فیصلے کرنے والے افسر ہیں جنہوں نے ضلع کوئٹہ کے عوامی ترقیاتی منصوبوں کو ذاتی طور پر مانیٹر کر کے ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ نثار حسین شاہ نے کہا کہ حاجی اسحاق مینگل کی شاندار کارکردگی سے کچھ عناصر کو تکلیف پہنچ رہی ہے، یہی وجہ ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر منفی پروپیگنڈے اور کردار کشی کے ذریعے اپنے ذاتی مفادات کی آبیاری کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام بخوبی جان چکے ہیں کہ ایسے بے بنیاد الزامات صرف گمراہی پھیلانے کی کوشش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حاجی اسحاق مینگل جیسے دیانتدار اور فرض شناس افسران پر فخر ہے، جنہوں نے ہمیشہ عوامی خدمت کو ترجیح دی اور کسی دباؤ یا ذاتی مفاد کے بغیر اپنے فرائض انجام دیے۔ نثار حسین شاہ نے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ ایسے افسران کی حوصلہ افزائی کی جائے تاکہ ترقیاتی عمل مزید شفاف اور مؤثر ہو سکے۔

بارکھان زلزلہ: یونین کونسل بغا اور رڑکن میں امدادی سرگرمیاں تیزی سے جاری

بارکھان (یو این اے) بارکھان کی یونین کونسل بغا اور رڑکن میں گزشتہ روز آنے والے زلزلے کے بعد امدادی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں۔ صوبائی وزیر برائے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ و واسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران کی خصوصی ہدایت پر ضلعی انتظامیہ نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کر دی ہیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق متاثرہ علاقوں میں خیمے، کمبل، راشن بیگز اور دیگر ضروری سامان پہنچایا جا رہا ہے تاکہ زلزلے سے متاثرہ خاندانوں کو فوری ریلیف فراہم کیا جا سکے۔ ترجمان صوبائی وزیر کے مطابق، سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے پی ڈی ایم اے حکام کو ہدایت دی ہے کہ وہ متاثرہ علاقوں کا دورہ کریں، نقصانات کا جائزہ لیں اور امداد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنائیں۔ ان ہدایات پر عمل کرتے ہوئے پی ڈی ایم اے کے چار امدادی ٹرک بارکھان پہنچ چکے ہیں، جنہیں ڈپٹی کمشنر آفس کے ذریعے متاثرین میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران ضلعی انتظامیہ اور پی ڈی ایم اے حکام کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں اور فون پر امدادی کارروائیوں کی نگرانی خود کر رہے ہیں تاکہ کسی متاثرہ خاندان کو ریلیف کی فراہمی میں تاخیر نہ ہو۔

کوہلو ڈسٹرکٹ بار ایسوسی کی بلوچستان بار کونسل انٹرپیڈنٹ پینل کی مکمل حمایت صدر میر عطاء اللہ خان مری

کوہلو (یو این اے) کوہلو ڈسٹرکٹ بار کونسل نے صدر میر عطاء اللہ خان مری اور جنرل سیکرٹری محمد جمیل نجک کی قیادت میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بلوچستان بار کونسل کے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے والے انٹرپیڈنٹ پینل کی مکمل حمایت کا اعلان کر دیا۔ پریس کانفرنس میں سینئر وکلا بشمول ایڈووکیٹ سردار وسیم ایاز، حاجی تنویر احمد، خلیل احمد مری، میر بنگل خان مری اور شہاب احمد مری سمیت دیگر اراکین موجود تھے۔ صدر میر عطاء اللہ خان مری نے کہا کہ انٹرپیڈنٹ پینل نے صوبے کے مختلف اضلاع میں وکلا کے دیرینہ مسائل اجاگر کیے اور ان کے حل کے لیے مؤثر آواز بلند کی ہے۔ یہ پینل وکلا برادری میں اتحاد، شفافیت اور پیشہ ورانہ استحکام کے لیے ٹھوس اقدامات کرنے کا عزم رکھتا ہے۔ انٹرپیڈنٹ پینل کے رہنما ایڈووکیٹ زبیر خان لاشاری، شبیر احمد شیرازی، اور دیگر نے کوہلو بار کے وکلا سے ملاقات میں اپنے انتخابی منشور پر تفصیلی بریفنگ دی اور وکلا کے مسائل کے حل کے لیے قابل عمل تجاویز پیش کیں۔

محکمہ ایجوکیشن لسبیلہ میں کلریکل اسٹاف کے ترقی پانے والے کلرکس کے اعزاز میں پُروقار تقریب کا انعقاد

اوتھل (این این آئی) محکمہ ایجوکیشن میں ایکٹنگ سپرنٹنڈنٹ سے سپرنٹنڈنٹ ترقی پانے والے بابو محمد حسین روہنجھا اور ثناء اللہ روہنجھو، سینئر کلرک سے اسسٹنٹ ترقی پانے والے محمد ابراہیم چنہ جبکہ جونیئر کلرک سے سینئر کلرک ترقی پانے والے محمد ہارون چنہ، کاشف اقبال، عبدالواحد چنہ، حبیب اللہ جاموٹ اور محمد رفیق کے اعزاز میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس اوتھل میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خاص ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لسبیلہ مسعود حلیم تھے۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن (میل) لسبیلہ حاجی نوید احمد ہاشمی، جی ٹی اے لسبیلہ کے چیئرمین عبدالواحد سومرو، خازن غلام محمد گلخام دودا، جی ٹی اے لسبیلہ کے سابق رہنما محمد بخش لاسی سمیت دفتر کے اسٹاف محمد اکرم شیخ، پرویز اختر رند، عبدالکریم آچرو و دیگر نے شرکت کی۔ تقریب میں ترقی پانے والے اہلکاروں کو چادروں کے تحائف پیش کیے گئے جبکہ ان کے اعزاز میں پُرتکلف ٹی پارٹی کا بھی اہتمام کیا گیا تھا

تعلیم کے فروغ کے لیے نئی بس فراہم، طلبا کو سفری سہولت مہیا

چھتر (یو این اے) تحصیل میر حسن خان کھوسہ کے علاقے میں تعلیم کے فروغ کے لیے میر علی یار خان کھوسہ کی کاوشیں جاری ہیں۔ گورنمنٹ انٹر کالج میر حسن کو فعال اور فنکشنل بنانے کے لیے میر علی یار خان کھوسہ مسلسل اعلیٰ حکام سے رابطے میں ہیں۔ اسی سلسلے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر طلبا کے لیے سفری سہولت فراہم کر دی گئی ہے اور گورنمنٹ انٹر کالج میر حسن کے لیے نئی بس فراہم کی گئی، جس کی چابیاں پرنسپل گورنمنٹ انٹر کالج میر حسن نے میر علی یار خان کھوسہ سے وصول کیں۔ علاقے کے عوام اور طلبا نے میر علی یار خان کھوسہ کی تعلیم دوستی اور علاقے کی ترقی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ میر علی یار خان کھوسہ کی کوششوں سے نہ صرف تعلیمی ادارے فعال ہو رہے ہیں بلکہ طلبا کو بہتر سہولیات بھی میسر آ رہی ہیں۔

اہم ٹیلی فون نمبر

ہسپتال

بی ایم سی ایمرجنسی	9202617	فاطمہ جناح ٹی بی سنٹوریم	2853618
پشونخوا ہسپتال ایمرجنسی	2836820	چلڈرن ہسپتال	2823705
سول ہسپتال ایمرجنسی	9202017	مائیلو شہید ٹرسٹ	2828383-2824875
عبدالستار ایدھی سینٹر	2830832	پاکستان جنرل [illegible]	2842295-284[illegible]
	2830861-115	جیلانی ہسپتال	2447183
کرچن ہسپتال	2842697	ایل آر بی ٹی	2850362
فیڈرل میڈیکل سنٹر	9211636	شعبہ حادثہ سول ہسپتال ایمرجنسی	137
ہیلپر زآئی ہسپتال	9211087	بی ایم سی ہسپتال [illegible]	2823618-283[illegible]
ریلوے ہسپتال	9211078	فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سنٹر	664461
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532	مولانا محمد عمر فاؤنڈیشن	081283729[illegible]

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی ایمرجنسی	9202626	لا کالج	2843053
ریڈیو پاکستان	9202393	نادرا	452028
پریس کلب	7 2821731	پی ٹی سی ایل	9021409-111-1[illegible]
گیس انکوائری	119	انکوائری	1217
ثانوی تعلیمی بورڈ	9202791--9202771	شکایات	1218

مستونگ کے اہم ٹیلی فون نمبرز

سول ہسپتال	895438	ڈی سی او آفس	895453	گریڈ اسٹیشن	895034
واپڈا آفس	895402	ڈسٹرکٹ ناظم	895797	ڈی پی او آفس	895888
جوڈیشل مجسٹریٹ	895450	اسپیشل برانچ	897115	ڈی ایس پی آفس	895719
حبیب بینک	895009	سیشن جج	895457	پولیس لائن	895410
پائلٹ سیکنڈری سکول	895452	☆☆☆☆			

گندانہ میں ترقی کا نیا باب، سم کینال پر کام کا آغاز

سردار زادہ فیصل خان جمالی کی خصوصی فنڈنگ اور میر ذوالفقار خان جمالی کی دلچسپی سے منصوبہ عملی شکل اختیار کر گیا

گندانہ (یو این اے) گندانہ میں عوامی دیرینہ مطالبہ پورا ہو گیا صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ میر فیصل خان جمالی کے خصوصی فنڈز اور میر ذوالفقار خان جمالی کی ذاتی دلچسپی سے سم کینال پر ترقیاتی کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا ہے۔ یہ منصوبہ طویل عرصے سے التوا کا شکار تھا، تاہم اب اس پر تیز رفتاری سے کام جاری ہے جس سے علاقے کا دیرینہ مسئلہ بڑی حد تک حل ہو جائے گا۔ منصوبے کی نگرانی سیاسی و سماجی شخصیات میر ضیا خان نہرانی جمالی اور رئیس خمیسہ خان جمالی کر رہے ہیں جو منصوبے کی بروقت اور معیاری تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ علاقہ مکینوں نے یو این اے کے نمائندے فرید احمد قمبرانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سردار زادہ فیصل خان جمالی کی سیاست خدمت کا دوسرا نام بن چکی ہے۔ عوامی اعتماد، عملی کارکردگی اور خوش مزاجی نے انہیں عوام میں ایک بااعتماد لیڈر کے طور پر نمایاں کر دیا ہے۔ مقامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سردار خاندان کی سیاسی بصیرت اور عملی خدمت نے علاقے میں حقیقی ترقی کی راہیں ہموار کی ہیں۔ عوامی سطح پر بڑھتی ہوئی پذیرائی نے ثابت کیا ہے کہ فیصل خان جمالی کی سوچ اور عملیت پسندی نہ صرف موجودہ حلقے کو مستحکم کر رہی ہے بلکہ آنے والے انتخابات میں بھی جمہوری کامیابی کے امکانات کو روشن بنا رہی ہے۔ علاقہ مکینوں نے کہا کہ اگر سردار زادہ فیصل خان جمالی کی یہی ترقیاتی رفتار برقرار رہی تو بہت جلد اوستا محمد اور گندانہ بلوچستان کے ترقی یافتہ علاقوں میں شمار کیے جائیں گے۔

بارکھان، تکھڑا میں حاجی بگڑا باڈیانی اسکول کی ٹیچر طویل عرصے سے غیر حاضر

اسکول عملاً بند، والدین کا محکمہ تعلیم بلوچستان سے نوٹس لینے اور تدریسی عمل کی بحالی کا مطالبہ

بارکھان (یو این اے) ضلع بارکھان کے علاقے تکھڑا میں واقع حاجی بگڑا باڈیانی سرکاری اسکول میں طویل عرصے سے تدریسی عمل معطل ہے۔ اسکول میں تعینات ماسٹر صاحبہ کئی سالوں سے غیر حاضر ہیں، جس کے باعث درجنوں بچے اور بچیاں تعلیم کے بنیادی حق سے محروم ہو گئے ہیں۔ علاقہ مکینوں اور والدین کا کہنا ہے کہ متعدد بار محکمہ تعلیم بارکھان کو صورتحال سے آگاہ کیا گیا، تاہم کسی قسم کا عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ اسکول عملاً بند ہونے کے باعث بچے دوسرے دیہات میں تعلیم حاصل کرنے سے بھی قاصر ہیں کیونکہ آمد و رفت اور فاصلے کے شدید مسائل درپیش ہیں۔ علاقہ مکینوں نے محکمہ تعلیم بلوچستان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر بارکھان اور ڈپٹی کمشنر بارکھان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ غیر حاضر ٹیچر کے خلاف کارروائی کر کے اسکول میں تدریسی عمل بحال کیا جائے تاکہ بچوں کا مستقبل مزید تاریکی میں نہ ڈوبے۔

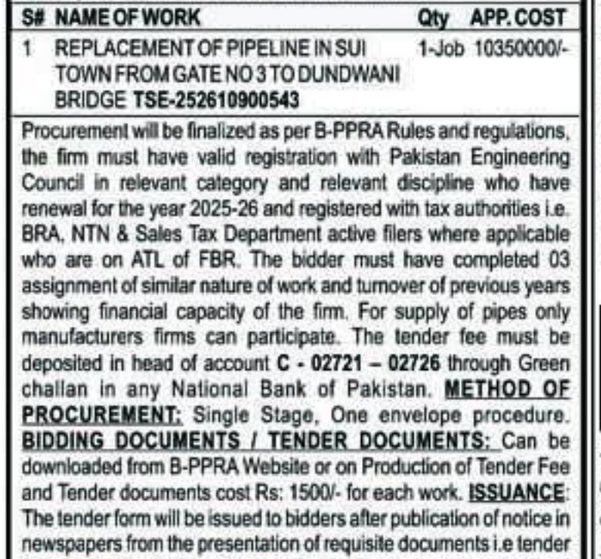

پولیو کے عالمی دن کے موقع پر کوئٹہ میں ایک بچی کو پولیو کے قطرے پلائے جا رہے ہیں

TENDER NOTICE

The Executive Engineer Public Health Engineering Division Dera Bugti invites Sealed tenders/Bids from the firms/contractors for the following work approved in PSDP 2025-26. Tender Fee 1500/-& Bid security 2 % for each work. Time limit three months.

S#	NAME OF WORK	Qty	APP. COST
1	REPLACEMENT OF PIPELINE IN SUI TOWN FROM GATE NO 3 TO DUNDWANI BRIDGE TSE-252610900543	1-Job	10350000/-

Procurement will be finalized as per B-PPRA Rules and regulations, the firm must have valid registration with Pakistan Engineering Council in relevant category and relevant discipline who have renewal for the year 2025-26 and registered with tax authorities i.e. BRA, NTN & Sales Tax Department active filers where applicable who are on ATL of FBR. The bidder must have completed 03 assignment of similar nature of work and turnover of previous years showing financial capacity of the firm. For supply of pipes only manufacturers firms can participate. The tender fee must be deposited in head of account **C - 02721 – 02726** through Green challan in any National Bank of Pakistan. **METHOD OF PROCUREMENT:** Single Stage, One envelope procedure. **BIDDING DOCUMENTS / TENDER DOCUMENTS:** Can be downloaded from B-PPRA Website or on Production of Tender Fee and Tender documents cost Rs: 1500/- for each work. **ISSUANCE**: The tender form will be issued to bidders after publication of notice in newspapers from the presentation of requisite documents i.e tender fee (Non-refundable). Bid security / earnest money mentioned above, original valid Engineering Council Certificate in relevant / required category, registration with BRA income tax certificate (NTN) etc. **SUBMISSION**: Last date for submission of bids **10-11-2025 at 12:00 PM. OPENING**: The sealed bids will be opened on **10-11-2025 at 01:00 PM. Place of issuance, submission inquiries and opening will be: ADDRESS:** Office of the XEN PHE Division Dera Bugti. Telephone No. 0835 – 410533 /0835 – 410433 E-Mail:DB4023@bppra.gob.pk

EXECUTIVE ENGINEER
Public Health Engineering Division Dera Bugti

PRQ No.2094/24-10-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

ادبی منظر

بڑے ادیب کے فن و شخصیت پر بڑے ادیب کی تصنیف

پشتو اکیڈمی میں فاروق سرور کا لیکچر، پریس کلب میں تقریب

بلوچستان کے ادبی منظر میں جھانکیے تو ادب کے ان گنت مناظر اپنے بھرپور رنگ و رعنائی کے ساتھ ہمیں دکھائی دیں گے ان منظر میں بیک منظر لورالائی کا بھی ہے جسے نکھارنے، سنوارنے اور خوب سے خوب تر بنانے میں ہمارے بزرگ نامور شاعر، صاحب طرز ادیب اور کہنہ مشق صحافی پروفیسر سید خورشید افروز نے اپنی زندگی نصف صدی صرف کی ہے۔ وہ بیک وقت محقق بھی ہیں، ناقد بھی ہیں اور اعلیٰ پائے کے نثر نگار بھی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ پروفیسر خورشید افروز نے ادب کی تمام اصناف پر بھرپور کام کیا ہے۔ ادبی تحقیق پر تو خورشید افروز کی "مشاہیر بلوچستان" کے نام سے آٹھ جلدیں منظر عام پر آ چکی ہیں جبکہ جلد نہم و دہم پر ریسرچ کے نہایت ہی عرق ریز کا جاری و ساری ہے۔ پروفیسر خورشید افروز نے بلوچستان کی تین اہم ادبی شخصیات پر تحقیق کی اور اُن کے فن و شخصیات پر نہایت عمدہ، مفصل اور سیر حاصل کتب تصنیف کر کے دنیائے ادب میں معرکتہ الآراء کارہائے نمایاں سر انجام دیا ہے۔ یہ کتابیں پروفیسر آغا صادق، عبدالقادر اشیر اور افضل مراد پر لکھی گئی ہیں۔ گزشتہ دنوں عبدالقادر اشیر کے حوالے سے تصنیف شدہ کتاب کی رونمائی اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ میں منعقد ہوئی۔

عبدالقادر اشیر ایک عہد ساز شخصیت تھے۔ انہوں نے بحیثیت صحافی ماہنامہ اولس بلوچی اور احوال براہوئی میں نوجوان لکھاریوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں لکھنے کے مواقع فراہم کیے۔ پروفیسر خورشید افروز کی کتاب کی رونمائی کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کے ڈاکٹر عبدالقیوم بیدار نے کہا کہ عبدالقادر اشیر ایک فطرت پسند شخصیت تھے اشیر صاحب نے ساری زندگی ادب کے فروغ وقف کر رکھی تھی۔ وہ اپنے عہد کے بہت بڑے ادیب تھے۔ تقریب کی صدارت اکادمی ادبیات پاکستان کوئٹہ کے ناظم پروگرام ڈاکٹر عبدالقیوم بیدار نے کی جبکہ مہمان خصوصی نامور شاعر استاد رشید حسرت اور مہمان اعزاز پروفیسر خورشید افروز تھے۔ میزبانی کے فرائض نور خان محمد حسنی نے ادا کیے۔ اس موقع پر پروفیسر اکبر ساسولی، شاہین بارانزئی، پروفیسر خورشید افروز اور ڈاکٹر عبدالقیوم بیدار نے اشیر عبدالقادر شاہوانی کی شخصیت اور فن کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اشیر عبدالقادر شاہوانی ایک نامور شاعر ادیب اور صحافی تھے انہوں نے بلوچستانی ادب کے حوالے سے بہت زیادہ کام کیا۔ انہوں نے نوجوان لکھاریوں کی حوصلہ افزائی کی۔ بلوچی اکیڈمی اور براہوئی اکیڈمی میں بطور جنرل سیکرٹری کام کر کے ان زبانوں کی ترویج و ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں کہا کہ پروفیسر خورشید افروز نے اشیر شاہوانی کی شخصیت اور فن کے حوالے سے اہم کتاب مرتب کی۔ اس کتاب کے مطالعہ سے اشیر عبدالقادر شاہوانی کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ بعد ازاں محفل مشاعرہ ہوا۔ اس مشاعرے میں جن شعرا نے اپنا کلام پیش کیا۔ ان میں استاد رشید حسرت، ڈاکٹر قیوم بیدار، پروفیسر خورشید افروز، نور خان محمد حسنی، عجب خان ساحل، عزیز حاکم، شاہنواز رودینی، افتخار بلوچ اور اکبر ساسولی شامل تھے۔

تضاد

ثمینہ نعمان

حبیبہ کے لاکھ انکار کے باوجود اس کے والدین نے اس کا رشتہ طے کر دیا، اس نے ابھی اپنی گریجویشن مکمل ہی کی تھی، رزلٹ بھی نہیں آیا تھا، عمر بیس سال ہی تھی، مگر وہ بچپن ہی سے بہت پختہ سوچ رکھتی تھی۔ اس سے چھوٹے پانچ بہن بھائی تھے، جن کی خاطر وہ کچھ کرنا چاہتی تھی۔ گھر کے دگرگوں حالات اس کے سامنے تھے، اس کے والد اکیلے کمانے والے اور بڑا کنبہ جو کہ دادی، ایک بیوہ تائی اور پھپھو پر مشتمل تھا۔

اس کے والد کی طبیعت بھی ٹھیک نہیں رہتی تھی۔ ان وجوہات کے سبب حبیبہ کو شادی کر کے اس گھر سے چلے جانا گوارا نہ تھا۔

''امی! کیا آپ نہیں دیکھ رہیں کہ بابا کتنی مشکل سے گھر کی گاڑی کھینچ رہے ہیں! میری جاب اور ٹیوشن سے کچھ سہارا ہو جاتا، اور اِن حالات میں آپ لوگ مجھے وداع کرنے کا سوچ رہے ہیں!'' حبیبہ نے ماں کو منانے کی ایک آخری کوشش کرنی چاہی۔

''نہیں بیٹا! تمہاری شادی کے لیے یہ بالکل مناسب وقت ہے، لڑکی کی عمر زیادہ ہو جائے تو اچھا رشتہ نہیں ملتا، اور تم گھر کے حالات کے بارے میں فکر نہ کرو۔ اِن شاء اللہ دو ایک سال میں تمہارے بھائی بھی کچھ نہ کچھ کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔'' سائرہ بیگم نے اپنی حساس بیٹی کی پریشانی کم کرنے کی کوشش کی۔

تین سال ایسے پَر لگا کے گزرے کہ پتا ہی نہ چلا اور اس کے تینوں بھائی اس قابل ہو گئے کہ پڑھائی کے ساتھ ساتھ انھوں نے پارٹ ٹائم جاب اور ٹیوشنز شروع کر دیں۔ اب گھر کے حالات بہت حد تک سنبھل گئے تھے۔

حبیبہ بھی دو بچوں کی ماں بن چکی تھی اور اپنے شوہر کے ساتھ خوشگوار زندگی گزار رہی تھی۔

''امی! کاشان نے اپنی انجینئرنگ کی ڈگری لے لی ہے۔ جاب بھی مل گئی ہے۔ کیا خیال ہے اس کے لیے لڑکی ڈھونڈیں؟'' حبیبہ میکے آئی تو خوشی اور جوش سے ماں سے سوال کیا۔ چھوٹی دونوں بہنیں بھی ساتھ ہی بیٹھی تھیں۔

''حبیبہ! کیا بہکی بہکی باتیں کر رہی ہو، ابھی کاشان کی عمر ہی کیا ہے، بہ مشکل ستائیس کا ہے۔ گھر کا بڑا بیٹا ہے، بہت سی ذمے داریاں اس کے سر پر ہیں... سب سے بڑھ کر ابھی اسے اپنی چھوٹی بہنوں کی شادیاں کرنی ہیں۔'' سائرہ بیگم تو حبیبہ کی بات سن کر بالکل ہی آؤٹ ہو گئیں۔

''امی! اس طرح تو کاشان بوڑھا ہو جائے گا۔ شادیوں کا کیا ہے جب وقت آئے گا تو اللہ تعالیٰ راستہ بنا دے گا۔ آخر میری شادی بھی تو ان خراب حالات میں ہو ہی گئی تھی نا۔''

امی نہ مانیں۔ حبیبہ حیران ہو رہی تھی کہ امی کے بیٹی اور بیٹے کے بارے میں ذہرے معیار کیوں ہیں۔

اس نے والد سے بات کرنے کا سوچا۔ ''بابا! کاشان کی پڑھائی مکمل ہو گئی ہے، جاب بھی لگ گئی ہے۔ ہم سب بہن بھائی چاہ رہے ہیں کہ اس کے لیے لڑکی تلاش کریں تاکہ میری طرح وہ بھی صحیح عمر میں زندگی کی خوشیاں دیکھے، مگر امی کا تو ابھی دور دور تک اس کام کو کرنے کا امکان نظر نہیں آتا۔''

ابو مسکرائے اور پیار سے گویا ہوئے ''ہاں بیٹا! میں تو خود چاہتا ہوں کہ اب کاشان کی بھی شادی کر دی جائے، مگر تمہاری امی کے بہت سے تحفظات ہیں۔ ایک تو بہو کے وجود سے خائف ہیں اور دوسرے وہ سوچتی ہیں کہ شادی کے بعد کاشان اپنے فرائض سے غافل ہو جائے گا۔''

''کیوں بابا! امی ایسا کیوں سوچتی ہیں؟ کاشان تو ہم بہن بھائیوں میں سب سے زیادہ ذمے دار ہے، وہ ایسا ہرگز نہیں کرے گا۔ اور میں آپ کو بتاؤں کہ یہ کاشان کی بھی خواہش ہے۔ آپ امی کو سمجھانے کی کوشش کریں۔ کاشان کو اگر امی کی سوچ کے بارے میں پتا چلا تو اُسے افسوس ہوگا۔'' خود حبیبہ اور اس کی بہنیں بہت دل گرفتہ تھیں۔

''کاشان! مجھے پتا چلا ہے کہ تم شادی کرنا چاہ رہے ہو... ابھی اتنی کم عمری میں اگر میں نے تمہارے سر پر یہ ذمے داری ڈال دی تو گھر کی طرف سے تو تم بالکل ہی ہاتھ جھاڑ لو گے۔''

سب کے پُر زور اصرار پر آخر سائرہ بیگم نے بیٹے سے دو دو ہاتھ کرنے کی ٹھانی۔

کاشان کو اپنی ماں کے اپنے بارے میں ایسے خدشے پر دکھ سے زیادہ حیرت ہوئی۔

''امی! اتنی زندگی گزر گئی، میں نے گھر کے معاملات میں کب غفلت یا کوتاہی برتی؟ مجھے کسی خاص لڑکی میں دل چسپی نہیں، آپ اپنی مرضی اور خوشی سے لڑکی پسند کیجیے۔ ہاں مگر میں صحیح وقت پر اپنی شادی کرنا چاہتا ہوں۔ جب بہنوں کا وقت آئے گا، تو اِن شاء اللہ آپ دیکھیں گی کہ میں کسی کام میں پیچھے نہیں رہوں گا۔ ابھی تو وہ بہت چھوٹی ہیں، ان کی تعلیم مکمل ہونے اور شادیوں میں بہت وقت پڑا ہے۔''

سائرہ بیگم بیٹے کی باتیں سن کر سوچ میں پڑ گئیں۔

اِس دفعہ سائرہ کی ساس ان کی طرف رہنے آئیں تو انہوں نے اُن سے مشورہ کرنے کی ٹھانی۔ کاشان کی دادی نے اپنی بہو کی ساری بات تسلی سے سنی اور مسکرا کر بولیں ''سائرہ! تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ تم تو اللہ کی ذات پر بھروسا رکھتی تھیں۔ جب گھر کے حالات دگرگوں تھے، تب بھی تو اللہ تعالیٰ نے ہی حبیبہ کی عزت کے ساتھ شادی کروائی تھی نا... پھر اب تم کیوں بدگمانی کا شکار ہو؟ یہ سب تو اللہ کے کرنے کے کام ہیں۔ اچھا، اور دوسری بات یہ کہ اولاد تو سب برابر ہوتی ہے، تم نے حبیبہ کو تو مناسب وقت پر اپنے گھر کا کر دیا اور بیٹے کے لیے تم چاہ رہی ہو کہ وہ بہن بھائیوں ہی کی چاکری کرتا رہے... سوچو اگر سب والدین یہی چاہیں کہ اپنی بیٹیوں کو تو وقت پر بیاہ دیں مگر بیٹوں کو باندھ کر رکھیں تو ان بیٹیوں کے لیے کیا آسمان سے لڑکے اتریں گے؟''

آخر سب کے سمجھانے پر انہوں نے بادلِ ناخواستہ لڑکی کی تلاش شروع کی اور بہت محنت اور کوشش کے بعد انہیں اپنے گھر کے ماحول کے حساب سے ایک لڑکی پسند آ ہی گئی۔

شادی کو کچھ وقت گزرا تو انہیں اندازہ ہوا کہ گھر کا ماحول اچھا ہو گیا ہے۔ کاشان کے بچوں کی کلکاریوں سے گھر میں رونق رہتی ہے۔ بہو کے ہونے سے کام میں بھی آسانی ہو گئی ہے اور گھر کے معاملات میں رائے مشورہ بہو سے کرنے میں اچھا رہتا ہے۔ اب وہ اکثر اپنے شوہر کے سامنے اعتراف کرتیں کہ وہ خوامخواہ ہی ڈر رہی تھیں حالاں کہ راوی سب چین ہی چین لکھ رہا ہے۔

☆☆☆☆☆

☆☆

ہم کس طرف جا رہے ہیں؟

افروز عنایت

''نازیہ! تمہارے بیٹے کی شادی ہونے والی تھی، کیا ہوا؟''

''ارے عالیہ بہن! مجھے تو سمجھ میں نہیں آ رہا کہ لوگ چاہتے کیا ہیں؟ اب بتائیں میرے بیٹے کی تنخواہ پچاس ہزار، مرحوم شوہر کی پنشن اور بیٹے کی تنخواہ سے مشکل سے گزارا ہو رہا ہے۔ ہم نے تو کوئی بات لڑکی والوں سے نہیں چھپائی، ساری باتیں طے ہو گئیں۔ اب عین وقت پر انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ لڑکی کو بری میں کم از کم پانچ تولے سونا اور شادی کے بعد عمرے کے لیے لے کر جانا لازمی شرط ہے۔ اب آپ بہنیں بتائیں یہ سب کچھ کیسے ممکن ہوگا؟ شادی کے اخراجات، بری اور پانچ تولے سونا، پھر دونوں میاں بیوی کے عمرے کے اخراجات۔ بس اسی وجہ سے شادی رکی ہوئی ہے۔ اس بچی اور میرے بیٹے کو جب بھی زندگی میں عمرہ کرنا نصیب میں لکھا ہوگا تو کوئی انہیں روکے گا نہیں، اور سب سے زیادہ اس بات کی مجھے خوشی ہوگی۔''

''میرے خیال میں لڑکی زیادہ پڑھی لکھی اور ملازمت پیشہ ہوگی، ایسی لڑکیوں کی آج کل ڈیمانڈ بھی زیادہ ہوتی جا رہی ہے۔''

''زینب بہن! دیکھا جائے تو وہ بھی ہم جیسے ہی سفید پوش لوگ ہیں، لڑکی بی اے پاس ہے اور محلے کے ایک اسکول میں نوکری کرتی ہے۔ میرے خیال میں بیس، بائیس ہزار تنخواہ ہوگی۔''

عالیہ اپنی دوست کی بات پر مسکرا کر کہنے لگی ''آج کل یہ صورتِ حال اکثر جگہ نظر آتی ہے، سمجھو شادی بیاہ بھی ایک کاروبار ہو گیا ہے۔ پہلے صرف لڑکے والوں کی طرف سے ڈیمانڈ ہوتی تھی، اب لڑکی والوں کی ڈیمانڈ ان سے بھی زیادہ بڑھ گئی ہے، خصوصاً ایسی لڑکیوں کی جو زیادہ پڑھی لکھی اور ملازمت پیشہ ہیں، ماں باپ سمجھتے ہیں کہ ہم نے بچی پر بہت محنت کی ہے، اب ہماری بیٹی کو اس سے دگنا ملنا چاہیے۔ حالانکہ بیٹیوں کے نصیب میں جو لکھا ہوتا ہے وہ ہر صورت میں اللہ انہیں دیتا ہے، ہاں یہ ضرور ہے کہ آپ دیکھ بھال کر اچھا اور معیاری رشتہ تلاش کریں۔ اب کل ہی ایک خاتون نے جو متوسط طبقے سے تعلق رکھتی ہیں، بتایا کہ میرے بیٹے کی منگنی ہوئی ہے، لڑکی والوں نے اس شرط پر یہ رشتہ طے کیا کہ ہماری بیٹی سسرال میں نہیں رہے گی، اسے الگ گھر لے کر دینا ہوگا ساتھ میں دس تولے سونا بھی دینا ہوگا۔''

مذکورہ بالا نوعیت کے واقعات کا کچھ اور بہنوں نے بھی ذکر کیا، سن کر بڑا افسوس ہوا۔ دیکھا جائے تو چند دہائیاں قبل اس قسم کے مطالبات لڑکے والوں کی طرف سے کیے جاتے تھے، لیکن اب ایک سیر تو دوسرا سوا سیر۔

لڑکی والوں کی طرف سے ان ہی مذکورہ بالا خواہشات کی تکمیل کی ہوس میں والدین لڑکی کو گھر میں بٹھائے رکھتے ہیں اور پھر جب اس کی عمر بڑھ جاتی ہے تو ماں باپ ہی نہیں بلکہ لڑکی بھی ڈپریشن کا شکار ہو جاتی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پہلے جیسے رشتے بھی آنا بند ہو جاتے ہیں۔ ماں باپ کی ڈیمانڈ ہو یا لڑکی کی، لیکن لڑکی تمام زندگی اسی طرح گزارنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔ یہ صورتِ حال یقیناً پورے گھرانے کے لیے تکلیف دہ ہے۔ آپ لوگ سوچ رہے ہوں گے کہ میں نے صرف لڑکی اور اس کے گھر والوں کو قصوروار ٹھیرایا ہے۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ لڑکے والوں کے بھی ناز نخرے ہیں۔ سمجھ داری یہی ہے کہ اس معاملے میں خوب سے خوب تر کی تلاش سے گریز کیا جائے۔ مجھ جیسی ناقص علم کی یہ رائے ضرور ہے کہ بیٹیوں کے لیے رشتہ ڈھونڈتے وقت اس بات کو اہمیت دیں کہ نیک زوج کے ساتھ معاشی طور پر کم از کم آپ کے برابر ہو، کیوں کہ متوسط طبقے کی لڑکیاں غریب گھرانے میں اور امیر گھرانے کی لڑکیاں غریب یا متوسط گھرانے میں مشکل سے سمجھوتہ کر پاتی ہیں۔ ویسے تو چھوٹے موٹے مسائل کا سامنا ہر جگہ ہی رہتا ہے، بیٹیوں اور بیٹوں کی تربیت اس طرح کرنی چاہیے کہ وہ ان معمولی معمولی باتوں کو گمبھیر نہ بنائیں اور افہام و تفہیم و درگزر سے کام لیں تو ایک چھت تلے رہنے والے اِن شاء اللہ خوش گوار زندگی گزار سکیں گے۔

امتحان ابھی باقی ہیں

مبینہ سلطان

''کیوں دروازے کے پردے سے ہر وقت لگی رہتی ہو، تمہارے گھر میں کیا کوئی کام نہیں ہے؟ جاؤ بتو نہیں آ رہی۔''

وہ روہانسی ہو کر دروازے کے پیچھے ہو گئی۔ ایک بار پھر کڑک دار آواز آئی ''جاؤ یہاں سے۔''

وہ مرے مرے قدموں سے اپنے گھر کی جانب چلنے لگی جیسے اس کے جسم میں جان باقی ہی نہ ہو۔

گھر میں داخل ہوتے ہی سامنے پڑی چارپائی پر اپنے آپ کو ڈال دیا، پھر چھت کی طرف خالی خالی نظروں سے دیکھتے ہوئے ان رشتوں کو یاد کر کے رونے لگی جو اس کے پاس نہیں تھے۔

''کاش کوئی میرے بھی بال بناتا، میری بھی فکر کرتا، میری ماں میرے لاڈ اٹھاتی، میں یوں گھر گھر نہ بھٹکتی پھرتی...''

اس کا بھی دل چاہتا تھا کہ اس کے بھائی بہن ہوں، اس کی ماں ہو اور گھر میں ہر وقت رونق لگی ہوئی ہو، اس کو فرصت ہی نہ ملے کہیں باہر جانے کی۔ وہ بس اپنی دوستوں کے اندر اپنے ان رشتوں کو تلاش کرتی رہتی تھی۔

آج بھی جب وہ اپنی دوست بنو کو بلانے کے لیے اُس کے گھر گئی تو پڑوسن خالہ نے اسے جھاڑ پلا دی اور ایسی سنائیں کہ اس کے قدم بھاری ہو گئے، گھر تک آنا اس کے لیے مشکل ہو گیا۔ ایک بنو ہی تو تھی جو اس کی بات کو سمجھتی تھی اور اس کے ساتھ کھیلتی تھی، کبھی لڑتی بھی تھی، لیکن اس سے ایک خاص رشتہ تھا۔ لیکن خالہ نہیں سمجھتی تھیں، خالہ کو چڑ سی ہو گئی تھی، جب اس کو بلانے جاتی وہ کسی نہ کسی بہانے سے اسے ڈانٹ کر بھگا دیتیں۔

آٹھ سالہ رضیہ عرف رجو کی والدہ اُس کے بچپن میں ہی فوت ہو گئی تھیں اور بہن بھائی بھی کوئی نہیں تھا کہ جس سے وہ اپنے دل کی باتیں کر سکے۔ والد تھے جو دن بھر کام پر ہوتے۔ اس کے لیے دن گزارنا مشکل ہو جاتا۔ وہ اپنے رب سے باتیں کرتی کہ میرے ہی ساتھ آخر یہ سب کیوں ہوا؟ گرم گرم آنسوؤں کی لڑی اس کے بالوں میں کہیں گم ہو گئی۔ اسی اثنا میں کسی کی آواز آئی ''رضیہ... رضیہ...''

بوا آ گئی تھیں۔ بوا اس کی پھوپھو تھیں جنھیں وہ بوا کہتی تھی۔ اس نے جھٹ آنسو پونچھے۔ بوا نے چہرہ دیکھتے ہی پہچان لیا۔ پیار سے اپنے قریب کرتے ہوئے بولیں ''کیا ہوا میری بیٹی کو؟''

بوا کا پوچھنا تھا کہ اس کے ضبط کے سارے بند ٹوٹ گئے اور وہ بوا کے سینے سے لگ کر رونے لگی۔ وہ کتنی دیر بہلاتی رہیں، پیار سے سہلاتی رہیں۔ بوا ہی ان کو اپنے گھر کے قریب لے آئی تھیں تاکہ رضیہ کی دیکھ بھال ہو سکے۔ رضیہ کے والد کی پہلی بیوی بچے کی پیدائش پر دنیا سے کوچ کر گئیں، اس کے بعد دوسری بیوی کی ناگہانی موت نے ان کو دل برداشتہ کر دیا تھا، اس لیے انہوں اب شادی نہ کرنے کا فیصلہ کر لیا اور ان کے اس فیصلے کو آخری وقت تک کوئی نہیں بدل سکا۔ وہ باپ ہونے کی ذمہ داری برابر نبھاتے تھے، پَر رضیہ تنہائی کا شکار رہتی۔ بوا کے اوپر ان کے پورے خاندان کی ذمے داریاں تھیں جن کی وجہ سے وہ ہر وقت ایسی توجہ نہیں دے پاتی تھیں جو ایک ماں دیتی ہے۔ یہ اس کی زندگی کا بڑا خلا تھا جسے پُر کرنے کی چاہ میں سب کے کاموں میں ہاتھ بٹاتی، کبھی کسی کے کام کا انکار نہ کرتی۔ اسے لوگوں کی ناراضی سے خوف محسوس ہوتا تھا۔ پَر زندگی اس کے برعکس ہوتی ہے۔ ہر پل، ہر ایک کے لیے سازگار نہیں ہوتا۔ چھوٹی چھوٹی خوشیوں کی تلاش میں سرگرداں پھرنا پڑتا ہے۔

وقت بدلا، موسم بدلے۔ رجو نے جوانی کی سرحد پر قدم رکھ دیا۔ اب تو بوا کو فکر ہو گئی۔ پَر وہ اپنی لختِ جگر کو کسی اور کے دامن میں نہیں ڈال سکتی تھیں۔ وہ بڑی فکر مند رہتی تھیں، اس لیے انہوں نے اپنے بیٹے سے ہی اس کو بیاہ دیا۔ رضیہ بہت خوش تھی، اس کی زندگی میں ایک نیا موڑ آ گیا تھا۔ بچپن سے ساتھ کھیلنے والے کزن سے اس کی شادی ہو گئی۔ یہ اس کی زندگی کا ایک خوب صورت رخ تھا۔ ہر وقت دل ایک انوکھی خوشی سے مسرور رہتا۔ پھر اللہ نے صاحبِ اولاد کیا لیکن جو مقدر کی سختی ہوتی ہے وہ تدبیروں سے دور نہیں ہوتی۔ اچانک اس کے شوہر اجل کی پکار پر لبیک کہتے ہوئے دنیا سے سدھار گئے۔ اس اچانک افتاد نے اس کو دیوانہ سا کر دیا۔

چھوٹے چھوٹے معصوم چھ بچوں کے ساتھ زندگی کی دشوار کٹھنائیوں پہ چلنا آسان نہیں تھا۔ مشکلات اور پریشانیوں کا سمندر تھا جسے عبور کرنا محال تھا۔ لیکن رجو نے اپنی کمر کس لی، اپنے جذبات اور خواہشات کو منوں مٹی تلے دفن کر دیا اور اپنے بچوں کی دیکھ بھال میں مصروف ہو گئی۔

بیٹیاں بڑی تھیں، گھر میں رہ کر سلائی کرتیں۔ رجو گھر میں اپنے بچوں کے ساتھ مختلف کام کرتی، جو ملتا سب شکر ادا کر کے کھا پی لیتے۔ اکثر کھانا کھاتے ہوئے رجو اپنے بچوں سے یہی کہتی ''بس تم کھا لو، میرا پیٹ بھر جائے گا...'' رضیہ کو ہر محاذ پر توجہ دینی ہوتی۔ کسی کا بیگ، کسی کا یونیفارم، کسی کی فیس اور کسی کے جوتے... غرض ہر ایک کی ضرورت کو پورا کرنا ممکن نہ ہوتا، پَر وہ کوشش میں لگی رہتی اور ہر طرح سے اپنے بچوں کی بہترین تربیت پر توجہ دیتی۔ پڑھایا لکھایا، خود کو مٹا کر بچوں کو لائق بنایا۔ بیٹا دماغی کمزوری کی وجہ سے پڑھ نہیں سکا، اس کو مکینک کے کام پر لگایا، وہاں اس معصوم کے ساتھ برا برتاؤ کیا جاتا۔ رضیہ کے لیے یہ ضبط کا مقام ہوتا۔ اپنے پیارے بیٹے کو سمجھا بجھا کر کام پر بھیجتی۔ یہ وقت کی مار انسان کو کہاں سے کہاں پہنچا دیتی ہے۔ رضیہ کی اتنی محنت و مشقت کے بعد وقت نے کچھ نرمی دکھائی۔ بچیوں کی شادیاں اچھے گھروں میں کر دیں۔ بیٹوں کو بھی بیاہ دیا۔ اب رضیہ کی زندگی کو سکون میسر آیا۔ اس کے چہرے کی جھریوں میں چھپی کتنی کہانیاں تھیں، اس کے کمزور لرزتے ہوئے جسم میں ایک داستان پنہاں تھی۔

فون کی گھنٹی کی آواز نے رضیہ کو نیند سے بیدار کر دیا۔ اس نے بیٹے کو پکارا۔ اتنی رات کو کس کا فون ہے، اللہ خیر کرے۔ بیٹے نے جیسے ہی فون پر بات سنی اُس کے پیروں تلے زمین نکل گئی، بہ مشکل اس کے منہ سے یہ الفاظ نکلے ''اماں چھوٹے بہنوئی کا ہارٹ اٹیک سے انتقال ہو گیا ہے۔''

رضیہ کے کانوں میں سیٹیاں بج رہی تھیں اور چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں۔ شاید ابھی زندگی کے اور امتحان باقی تھے۔

محرم راز

مائل خیر آبادی

محرم راز کے معنی ہیں: جس سے راز نہ چھپے۔ مرد کے لیے ایسا شخص اُس کی بیوی کے سوا دوسرا نہیں ہو سکتا۔ بیوی بننے سے پہلے ایک عورت ایک مرد کے بارے میں دوسرے شخص سے سن کر ہی کچھ جان سکتی ہے، یا اس سے ملاقات کر کے کچھ نہ کچھ رائے قائم کر سکتی ہے، یا کچھ دنوں ایک جگہ ساتھ رہنے سے مزید باتیں نوٹ کر سکتی ہے، لیکن پوری جانکاری اسی وقت ہوتی ہے جب بیوی بن کر مرد کے ساتھ گزر بسر کرے۔ یہ ٹھیک ہے کہ مرد کچھ دن لیے دیے رہے، مگر زیادہ دنوں یہ بناوٹ نہیں چلتی، پھر وہ کھل کر بیوی کے سامنے آ جاتا ہے۔ بیوی شوہر کی باتیں سمجھنے لگتی ہے۔ مرد کی مزاجی کیفیت بھی عیاں ہو جاتی ہے۔ اس کے کردار کا عینی شاہد اس کی بیوی سے بڑھ کر کوئی نہیں ہوتا۔ بیوی یہ بھی سمجھ لیتی ہے کہ شوہر نے کہاں مصلحت سے کام لیا، کس موقع پر کہاں اور کیوں جھوٹ بات کہی، لین دین میں کہاں گھپلا کیا اور پھر کس طرح سچ بنا کر دھوکا دے دیا۔

ایک مرد چاہے وہ بے پڑھا لکھا ہو یا تعلیم یافتہ، غریب ہو یا امیر، لیڈر ہو، پیر ہو یا استاد، نواب ہو یا بادشاہ، کوئی کچھ بھی ہو، اس کے بارے میں جس قدر اس کی بیوی جانتی ہے دوسرا نہیں جان سکتا۔ اوپر جو کچھ عرض کیا گیا اس سے یہ بتانا مقصود ہے کہ بیوی جانتی ہے کہ اس کا شوہر کیسا ہے، کیسا نہیں؟ ہمیں وہ غیر مسلم مفکر یاد آتا ہے جس نے مسلمان ہو کر بڑے پُر زور لفظوں میں اسلام کی صداقت کی گواہی دی تو لوگوں نے پوچھا ''تمہارے پاس محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نبی ہونے کی سب سے بڑی دلیل کیا ہے؟'' اس سوال کے جواب میں اس دور رس مفکر نے جو کچھ کہا، سننے کے لائق ہے۔ اس نے کہا ''حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کے بارے میں تمام دلیلیں میرے مطالعے میں آ چکی ہیں لیکن جب میں نے پڑھا کہ آپ کو اللہ نے اپنا نبی بنایا اور اپنا بزرگ فرشتہ آپؐ کے پاس بھیجا اور اللہ کا پیغام و کلام سنایا، اور پھر جب آپؐ پر جو کیفیت طاری ہوئی اسی حال میں آپ گھر تشریف لائے۔ بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کہا ''مجھے اوڑھا دو''۔ بیوی نے اوڑھا دیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خیریت دریافت کی تو غارِ حرا کی پوری کیفیت بیان کی، کسی جھجک کے بغیر بیوی نے آپ کی نبوت کا اقرار کیا اور یہ کہہ کر ایمان لائیں ''آپؐ یتیموں، بیواؤں، بے کسوں، بے بسوں کی خبر گیری کرتے ہیں۔ آپؐ امین و صادق ہیں، آپؐ نے کبھی جھوٹ بات منہ سے نہیں نکالی، آپ کو نبی ہونا چاہیے''۔

تو اے معزز سامعین (مفکر نے کہا) میری نظر میں حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی یہ تصدیق محمدؐ کی اس پندرہ سالہ زندگی کو جو آپؐ نے حضرت خدیجہؓ کے ساتھ بسر کی تھی، تازہ کرتی ہے۔ حضرت خدیجہؓ کی شادی جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوئی تھی، اُس وقت وہ کوئی الہڑ لڑکی نہ تھیں۔ وہ اُس وقت چالیس برس کی پختہ عمر کو پہنچ چکی تھیں۔ شہر کے رئیس زادوں کے ساتھ یکے بعد دیگرے شادی ہو چکی تھی۔ ان سے اولاد بھی تھی۔ ان میں ٹھیراؤ آ چکا تھا۔ وہ اب شادی نہیں کرنا چاہتی تھیں لیکن اللہ کو منظور تھا کہ وہ آپ کی بیوی بنیں، کیسے؟

کتابوں میں لکھا ہے کہ ان کے پاس جو اثاثہ تھا اس کے ذریعے وہ کسی تاجر سے شرکت کر لیتی تھیں۔ انہیں ایک ایسے دیانت دار کی تلاش تھی جسے اپنا مال دے کر تجارت کروائیں۔ نبی کریمؐ کی عمر اُس وقت پچیس سال کی تھی۔ حضورؐ کی بے داغ زندگی ہر زبان پر تھی۔ حضرت خدیجہؓ نے آپؐ سے معاملہ طے کیا، آپؐ اُن کے مال سے تجارت کرنے لگے۔ حضرت خدیجہؓ نے احتیاطاً اپنا غلام آپ کو معاونت میں دے دیا۔ اس غلام سے حضورؐ کے حالات سنا کرتیں۔ محمدؐ کیا مال لے کر گئے، کہاں بیچا، کیسے بیچا، گاہک سے معاملہ کس طرح کرتے ہیں، لین دین کا کیا حال ہے۔ غلام پوری رپورٹ دیتا۔ ان رپورٹس سے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ نبی کریمؐ کو اور قریب سے دیکھا جائے۔ اس خواہش نے حضورؐ سے شادی کرنے پر اکسایا۔ بات آگے بڑھائی۔ کامیابی ہوئی، حضورؐ سے شادی ہو گئی۔ اب جو قریب سے دیکھا تو انسانیت کا مکمل مجسمہ سامنے تھا۔ پندرہ سال برابر آپ کو دیکھتی رہیں، اس کے بعد ان کی جو رائے بنی، وہ، وہ تھی جو حضورؐ کے نبی ہونے پر انہوں نے دی۔ انہوں نے پورے شرحِ صدر کے ساتھ حضورؐ کی نبوت کا اقرار کیا تھا، اپنا مال تحریکِ اسلامی پر لٹا دیا اور اپنی زندگی حضورؐ کے قدموں میں ڈال دی۔ حضور! جو اب رسول اللہ ہو چکے تھے

ٹیسٹ چیمپئن شپ، پوائنٹس ٹیبل پاکستان ٹیم کی منزل دوسرے سے چوتھے نمبر پر چلی گئی

دبئی (آئی این پی) جنوبی افریقہ نے راولپنڈی ٹیسٹ میں پاکستان کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی جس کے بعد جنوبی افریقہ کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 27-2025 کی پوائنٹس ٹیبل میں 12 ویں سے 5 ویں نمبر پر آ گئی۔ دوسری طرف پاکستان کی ٹیم دوسرے سے چوتھے نمبر پر جا پہنچی۔ دونوں ٹیموں کے 12 پوائنٹس اور 50 فیصد کامیابی کی شرح (PCT%) ہیں، تاہم نیٹ رن ریٹ اور دیگر عوامل کی بنیاد پر جنوبی افریقہ کو برتری حاصل ہوئی ہے۔ چیمپئن پاکستان کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوا، جو سیریز میں برتری حاصل کرنے کے قریب تھا مگر دوسری اننگز میں بیٹنگ لائن کا عدم ہوگئی۔

ٹیٹی 2 دن سے اسپتال میں داخل ہے، کافی پریشان ہوں، آصف آفریدی

راولپنڈی (آئی این پی) ٹی ٹوئنٹی سیریز میں 92 رنز سے ہار کر پاکستان کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز 1-1 سے برابر کر دی جس کے بعد جنوبی افریقہ کی ٹیم ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 27-2025 کی پوائنٹس ٹیبل میں 12 ویں سے 5 ویں نمبر پر آ گئی۔ دوسری طرف پاکستان کی ٹیم دوسرے سے چوتھے نمبر پر جا پہنچی۔ دونوں ٹیموں کے 12 پوائنٹس اور 50 فیصد کامیابی کی شرح (PCT%) ہیں، تاہم نیٹ رن ریٹ اور دیگر عوامل کی بنیاد پر جنوبی افریقہ کو برتری حاصل ہوئی ہے۔ چیمپئن پاکستان کے لیے ایک بڑا دھچکا ثابت ہوا، جو سیریز میں برتری حاصل کرنے کے قریب تھا مگر دوسری اننگز میں بیٹنگ لائن کا عدم ہوگئی۔

ایشیاء کپ ٹرافی دیئے جانے کا معاملہ تاحال حل نہ ہوسکا

اے سی سی دفتر آج ٹرافی وصول نہیں کریں گے، بھارتی بورڈ کے محسن نقوی کا مطالبہ مسترد کر دیا

دبئی (این این آئی) بھارتی کرکٹ ٹیم کو ایشیاء کپ ٹرافی دیئے جانے کا معاملہ تاحال حل نہ ہوسکا۔ بھارتی نیوز ایجنسی نے دعویٰ کیا ہے کہ اے سی سی سربراہ ٹرافی دینے سے انکاری ہیں، بھارتی بورڈ نے دفتر آ کر ٹرافی لینے کا محسن نقوی کا مطالبہ مسترد کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بھارتی تنازع پر بھارت کو افغانستان اور سری لنکا بورڈ کی حمایت حاصل ہے، بھارت اے سی سی دفتر آ کر ٹرافی وصول نہیں کرے گا۔ دبئی میں سی آئی ایشیاء کپ ٹرافی کے

میر پور، ویسٹ انڈیز کیخلاف وٹلے میچ میں بنگلہ دیشی کھلاڑی آؤٹ کی اپیل کرتے ہوئے

جنوبی افریقہ کیخلاف وائٹ بال سیریز کے ٹکٹس کی فروخت شروع

لاہور (این این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے جنوبی افریقہ کے خلاف وائٹ بال سیریز کے ٹکٹس کی فروخت شروع کر دی۔ راولپنڈی میں شیڈول پہلی ٹی 20 میچ کے ٹکٹ کم سے کم 400 روپے سے لے کر 15 ہزار روپے تک میں دستیاب ہیں، اسی طرح لاہور کے قذافی سٹیڈیم میں شیڈول دوسرے اور تیسرے ٹی 20 میچ کے ٹکٹ 400 روپے سے لے کر 2500 روپے تک میں دستیاب ہیں۔ دوسری جانب فیصل آباد کے اقبال سٹیڈیم میں کھیلی جانے والی دون ڈے سیریز کے لیے ٹکٹ کی کم سے کم قیمت 400 روپے اور زیادہ سے زیادہ 3 ہزار روپے رکھی گئی ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان پہلا ٹی 20 میچ 28 اکتوبر، دوسرا 31 اکتوبر اور تیسرا ٹی 20 میچ 4 نومبر کو کھیلا جائے گا جبکہ دون ڈے سیریز کے میچز 4، 6 اور 8 نومبر کو کھیلے جائیں گے۔

سکواش چیمپئن جہانگیر خان ایک ہزار سال کے بہترین کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل

نیویارک (آئی این پی) نوم ستمبر کے سنگھوں چیمپئن جہانگیر خان کو رنکنگ 1000 سالوں کے عظیم ترین اسٹیلیش میں سے ایک کے طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ جہانگیر خان کا 555 کلاسک ٹائٹل جیتنے کا ریکارڈ ناقابل شکست تاریخ کے سب نمایاں کامیابیوں میں سے ایک ہے، انہوں نے مسلسل 6 سال تک اس اعزاز کو برقرار رکھا۔ ان کی کامیابی کو پاکستان کے ارتقا میں کلیدی لمحہ سمجھا جاتا ہے، جس کا مقصد دنیا کو اپنی طرف متوجہ کرنا تھا۔ جہانگیر خان کا کیریئر 1981 سے 1986 تک جاری رہا، جس میں وہ 10 مرتبہ برٹش اوپن کا ٹائٹل جیتنے میں کامیاب رہے۔ ان کی کامیابی کو پاکستان کی ثقافتی اور سماجی تبدیلی کا سنگ میل قرار دیا جاتا ہے۔ ان کی کامیابی نے نوجوان نسل کو کھیل کی طرف راغب کیا اور سکواش کو ایک باوقار پیشہ ور کھیل کے طور پر متعارف کرایا۔ ان کی کامیابی نے ملک کو بین الاقوامی سطح پر ایک نئی شناخت دی اور سکواش کو ایک باوقار

ماہنامہ حکمت

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال دار ہونے میں کوئی خطرہ نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مال داری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور انبساط اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے"۔

مہنگائی اور معیشت کے حوالے سے

آؤٹ لک کی دو متضاد رپورٹیں

عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے پاکستان میں معاشی اصلاحات کے تسلسل اور مالی بہتری کا اعتراف کیا ہے۔ آئی ایم ایف کی مڈل ایسٹ اینڈ سینٹرل ایشیا ریجنل اکنامک آؤٹ لک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں رواں مالی سال معاشی ترقی 3.6 فیصد رہنے کا امکان ہے۔ سال 25-2024ء میں پاکستان میں ترسیلات زر، کرنٹ اکاؤنٹ میں بہتری آئی۔ رپورٹ میں پاکستان میں سال 26-2025ء میں مہنگائی دوبارہ بڑھنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ پاکستان میں بجلی پر سبسڈی کے خاتمے، ٹیرف کے معمول پر آنے سے دباؤ بڑھے گا۔ علاقائی کشیدگی بھی خطے کی معاشی ترقی کو متاثر کرسکتی ہے۔ آئی ایم ایف رپورٹ میں کہا گیا کہ 2025ء کی تیسری سہ ماہی میں سیلاب کے معیشت پر منفی اثرات کا خدشہ ہے۔ پاکستان میں سیلاب کے ان منفی اثرات کی شدت تاحال غیر یقینی ہے۔ گزشتہ دنوں آئی ایم ایف نے اپنی ورلڈ اکنامک آؤٹ لک کی رپورٹ جاری کرتے ہوئے کہا تھا کہ پاکستان میں مہنگائی اور بے روزگاری میں کمی کا قوی امکان ہے جبکہ گزشتہ روز خود ہی اپنی پہلی رپورٹ سے انحراف کرتے ہوئے یہ عندیہ دے رہا ہے کہ پاکستان میں سال 26-2025ء میں مہنگائی مزید بڑھ سکتی ہے۔ ان دونوں متضاد رپورٹوں پر عوام کس طرح مطمئن ہوسکتے ہیں۔ جہاں تک ترسیلات زر کرنٹ اکاؤنٹ میں بہتری آنے کا تعلق ہے تو اس بہتری کا عام آدمی کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ رہا جبکہ معیشت بھی جوں کی توں لڑکھڑاتی نظر آرہی ہے البتہ اس بہتری سے آئی ایم ایف ضرور مطمئن نظر آرہا ہے جسے صرف اپنے قرض کی واپسی کی راہ ہموار ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ رپورٹ میں آئی ایم ایف یہ بھی اعتراف کیا ہے کہ بجلی پر سبسڈی کے خاتمے، ٹیرف کے معمول پر آنے سے دباؤ بڑھے گا۔ علاقائی کشیدگی بھی خطے کی معاشی ترقی کو متاثر کرسکتی ہے اور حالیہ سیلاب کے بھی معیشت پر منفی اثرات کا خدشہ ہے یہ سب جاننے کے باوجود آئی ایم ایف پاکستان کے ساتھ کسی قسم کی رعایت یا اسے کوئی سہولت فراہم نہیں کرتا بلکہ وہ اپنی کڑی شرائط پر ہی پاکستان کو قرض کی معمولی قسط جاری کرتا ہے جسے بدقسمتی سے حکمران عوامی مشکلات کا ادراک رکھتے ہوئے بھی من وعن تسلیم کرتے جارہے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جب تک آئی ایم ایف جیسے مالیاتی اداروں سے مستقل چھٹکارا پانے کے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات نہیں کیے جاتے نہ معیشت بہتر ہوسکتی ہے نہ مہنگائی پر قابو پایا جاسکتا ہے جبکہ عام آدمی کی خوشحالی معیشت کی بہتری اور مہنگائی میں کمی سے ہی جڑی ہے۔ حکومت کی جانب سے قوم کو یہ یقین دہانی ضرور کرائی جارہی ہے کہ یہ آئی ایم ایف کا آخری پروگرام ہے لیکن اسکی جانب سے ایسے کوئی اقدامات ہوتے دکھائی نہیں دے رہے جو قوم کو امید دلاسکیں کہ آئی ایم ایف کے ساتھ واقعی حکومت کا یہ آخری پروگرام ہے۔

دوحہ مذاکرات اور پاک افغان تعلقات

نصرت جاوید

ہمسایوں کے ساتھ معمول کے تعلقات کا قیام میری دیرینہ خواہشوں میں شامل رہا ہے۔ اس تناظر میں بطور صحافی اپنے فرض سے بڑھ کر بھی حصہ ڈالنے کی ہمیشہ کوشش کی۔ ہمسایوں کے ساتھ معمول کے تعلقات استوار کرنے کی خواہش میں افغانستان بھی جاتا رہا ہوں۔ ہمارے ہمسایوں میں سے یہ واحد ملک ہے جہاں کسی بھی حکومت کے دوران مجھے سرکاری اور غیر سرکاری حلقوں سے مخاصمانہ بیگانگی کا شدت سے احساس ہوا۔ لفظ واحد لکھتے ہوئے میں بھارت کو نظر انداز نہیں کررہا ہوں۔ 1984 سے کم از کم دو دہائیوں تک وہاں سال میں دو سے زیادہ مرتبہ جاتا رہا ہوں۔ تمام سفر پیشہ وارانہ مجبوریوں کی وجہ سے ہوئے اور مجبوری ہمیشہ اسی وقت لاحق ہوتی رہی جب دونوں ملکوں کے تعلقات کسی نہ کسی وجہ سے انتہائی کشیدہ ہوجاتے۔ بھارت ہمارا ازلی دشمن تصور ہوتا ہے۔ اسی دشمنی کی وجہ سے بھارت کے سفر کے لیے ویزے کا حصول ناممکنات میں شامل ہے۔ کسی بھی پاکستانی کو یہ ویزا بھارت کے فقط تین شہروں کے سفر کے لیے ملتا ہے۔ اس کے علاوہ آپ کے لیے یہ بھی لازم ہے کہ بھارت اترنے کے 24 گھنٹوں کے اندر اندر اپنے قریب ترین پولیس اسٹیشن جاکر اپنی آمد کا اندراج کروائیں۔ مذکورہ اندراج کی اذیت مجھے فقط ایک بار نصیب ہوئی۔ اس کے بعد جتنے بھی ویزے لگے ان میں پولیس اندراج سے بطور صحافی استثنا قرار دینے کی مہر پاسپورٹ پر نصب ہوجاتی تھی۔ یہ الگ بات ہے کہ آگرہ سمٹ ناکام ہوجانے کے بعد میں منہ اٹھا کر کلکتہ چلا گیا تو وہاں کوئی ہوٹل مجھے اپنے ہاں کمرہ دینے کو تیار نہیں تھا۔ ان دنوں یہ فرض کرلیا گیا تھا کہ پاکستان مبینہ طور پر کشمیر میں گڑبڑ کے لیے دہشت گردوں کو بنگلہ دیش سے بھارت بھجواتا ہے۔ کئی ہوٹلوں کے استقبالیہ دفاتر کے روبرو گھنٹوں ذلیل وخوار ہونے کے بعد میں نے دلی میں مقیم ایک سینئر صحافی سے بات کی۔ اس کی مہربانی سے مجھے رات دس بجے کے بعد ایک کمرہ تو مل گیا۔ اس کا کرایہ مگر میری اوقات سے بہت زیادہ تھا۔ صبح ہوتے ہی لہٰذا چیک آؤٹ کروالینے کے بعد کلکتہ سے روانہ ہوگیا۔

بھارت کا ویزا مگر آج کا موضوع نہیں۔ ذکر افغانستان کا ہورہا تھا۔ جہاد کے دوران وہاں کئی بار گیا ہوں۔ وہاں پہنچنے کے لیے مگر مجاہدوں کے قافلے کے ہمراہ چوروں کی طرح دراندازی اختیار کرنا پڑتی۔ عام افراد سے ملاقات بھی نصیب نہ ہوتی۔ 1987 میں البتہ فیصلہ کیا کہ افغان سفارت خانے سے بھی ویزا ملے۔ فاروق اقدس ہمارے دوست ہیں۔ انھوں نے کوئی ایسی جگاڑ لگائی کہ ڈاکٹر نجیب کی حکومت نے اسلام آباد کے چند صحافیوں کو وفد کی صورت اپنے ہاں آنے کی دعوت دے دی۔ ہم مگر پشاور سے طورخم پہنچے تو وہاں کی سرحدی چوکی مجاہدین کی شدید بمباری کی زد میں تھی۔ ہمارے لیے وہاں امیگریشن کے مراحل سے گزرنے کی گنجائش ہی نظر نہیں آرہی تھی۔ ہمارے دو ساتھی اس کی وجہ سے ایک گھنٹہ انتظار کے بعد واپس لوٹ گئے۔ ہم مگر عصر تک انتظار کرتے رہے۔ پشاور لوٹے تو معلوم ہوا کہ پاکستان اور افغانستان کے مابین بدترین تعلقات کی باوجود پشاور سے علی الصبح جی ٹی ایس والی سرکاری بس کابل جاتی ہے۔ ہمیں اس کے ذریعے جلال آباد پہنچ کر افغان حکومت کی مدد سے کابل پہنچنا چاہیے۔ آتش کی جوانی نے مذکورہ بس آزمانے کا فیصلہ کیا اور چار دیگر ساتھی بھی ایڈونچر کو تیار ہوگئے۔ ایڈونچر تو کامیاب رہا۔ افغان حکومت کو ہمارے جلال آباد پہنچنے کی اطلاع بھی مل گئی۔ ہمیں مگر جلال آباد کے سپین بولدک ہوٹل میں انتظار کا حکم ہوا۔ وہ ہوٹل تقریباً خالی تھا۔ ساری رات ہم بستروں پر کروٹیں بدلتے پہاڑوں سے بھاری بمباری کی گونج سنتے رہے۔ رات جاگتے رہنے کی وجہ سے فیصلہ ہوا کہ کابل جانے کا ارادہ ترک کرکے خیر وعافیت سے گھر پہنچ جائیں۔

ناکن الیون کے بعد باقاعدہ ویزا لے کر کم از کم پانچ مرتبہ کابل گیا ہوں۔ ہر بار ویزے کے ساتھ یہ شرط لاگو تھی کہ کابل پہنچتے ہی مقامی پولیس کو وہاں پہنچنے کی اطلاع دینا ہوگی۔ اس ضمن میں صرف ایک بار استثنا ملا جب بطور وزیر داخلہ آفتاب احمد شیر پاؤ صاحب حامد کرزئی کی حلف برداری کی تقریب میں حصہ لینے کے لیے سرکاری طیارے میں کابل گئے اور مجھے محبت میں اپنے ساتھ آنے کی دعوت دی۔ آخری مرتبہ کابل 2011 میں گیا تھا۔ افغان حکومت نے نوروز کی تقریبات میں شرکت کے لیے بلایا تھا۔ دعوت کے باوجود پولیس اندراج سے استثنا نصیب نہ ہوا۔

طالبان کی پہلی حکومت کے زوال کے بعد افغانستان کے جو دورے کیے ان کے دوران دریافت ہوا کہ افغان عوام کی اکثریت پاکستانیوں سے شاکی ہے۔ شدت سے یہ سمجھتی ہے کہ پاکستان سوچی سمجھی پالیسی کے تحت ان افغان عناصر کی پشت پناہی کرتا ہے جو ان کے ملک میں سیاسی واقتصادی استحکام ناممکن بنا رہے ہیں۔ پاکستان کے مقابلے میں بھارت کو افغانستان کا خیر خواہ تصور کیا جاتا تھا۔ چند پاکستانی نژاد صحافی جو عالمی اداروں کے لیے پیشہ وارانہ فرائض کی ادائیگی کے لیے افغانستان جانے کو مجبور ہوتے اکثر قیام افغانستان کے دوران خود کو بھارت کے شہری بتا کر جان چھڑا لیتے۔ مجھے شکل سے ایرانی یا دری بولنے والا افغان بھی سمجھا جاسکتا ہے۔ حماقت کی حد تک مگر ضدی واقع ہوا ہوں۔ افغانستان میں قیام کے دوران ہمیشہ جان بوجھ کر کلف لگا شلوار کرتا پہنے رکھتا جو افغانستان میں پنجابی ہونے کا اشتہار سمجھا جاتا ہے۔ اکثر اس کی وجہ سے ریستورانوں میں بیٹھا ہوتا تو مختلف میزوں پر بیٹھے چند افراد مجھے غصے سے گھورتے۔ مجھے افغان عوام کے غصے نے مگر ایک لمحے کو بھی ہراساں نہیں کیا۔ 1978 کے نام نہاد ثور انقلاب یعنی نور محمد ترہ کئی کے لائے کمیونزم کے بعد افغانستان میں جہاد کا مرکز پاکستان ہی رہا ہے۔

اِک واری فیر

محمد محسن اقبال

تاریخ جب اپنے آپ کو دہراتی ہے تو ایک دردناک تسلسل کے ساتھ دہراتی ہے۔ حال ہی میں شرم الشیخ میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان ہونے والا امن معاہدہ بظاہر ایک سفارتی کامیابی کے طور پر پیش کیا جارہا ہے، مگر یہ معاہدہ سوالات زیادہ پیدا کرتا ہے اور جوابات کم دیتا ہے۔ دنیا کے کئی رہنماں، بشمول امریکی صدر کی شرکت نے اس اجلاس کو بظاہر ایک عالمی وقار عطا کیا، لیکن اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو کی غیر موجودگی نے اس تقریب کے اصل مقصد یعنی اتحاد کے مظاہرے پر گہرا سایہ ڈال دیا۔ بین الاقوامی سفارت کاری میں اشارے اکثر الفاظ سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں، اور ایسی میز پر خالی کرسی ہزار دستخطوں سے زیادہ بولتی ہے۔ اس معاہدے کے اثرات کو سمجھنے کے لیے ماضی کے دریچوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان تنازعہ تاریخ میں بے شمار امن معاہدوں سے مزین ہے: کیمپ ڈیوڈ، اوسلو، وائے ریور، اینپولیس سب میں امید کی زبان استعمال کی گئی مگر انجام ہمیشہ بداعتمادی، تشدد اور سیاسی مفادات کے طوفان میں ہوا۔ ہر معاہدہ تالیوں اور توقعات کے شور میں شروع ہوا، مگر جلد ہی خون اور مایوسی میں ڈوب گیا۔ اس لحاظ سے شرم الشیخ کا امن معاہدہ کوئی نیا باب نہیں، بلکہ ٹوٹی ہوئی وعدوں کی ایک طویل نظم کا ایک اور بند ہے۔

اصل سوال یہ ہے کہ ایسے معاہدوں کی حیثیت آخر کیا ہے؟ امن معاہدہ صرف دستخطوں کا مجموعہ نہیں بلکہ اعتماد کا عہد ہوتا ہے۔ اگر اس میں خلوص، احترام اور نیت کی پختگی شامل نہ ہو تو وہ کاغذ اور سیاہی سے زیادہ کچھ نہیں رہتا۔ جب تک کسی معاہدے کے نفاذ کے لیے واضح ضمانتیں اور مؤثر نظام موجود نہ ہو، دشمنی کے بوجھ تلے دبے فریقوں کے درمیان امن کی کوئی ضمانت ممکن نہیں ہوتی۔ اگر کوئی فریق خلاف ورزی کرے تو جواب دہ کون ہوگا؟ بین الاقوامی برادری اجلاس بلائے گی، بیانات جاری کرے گی، مگر دنیا جانتی ہے کہ قراردادیں کسی قوم کی خواہش یا خوف کو قابو میں نہیں رکھ سکتیں۔

طاقتور ممالک کی موجودگی یقیناً معاہدے کو سفارتی جواز بخشتی ہے، مگر اخلاقی جواز صرف انصاف اور سچائی سے حاصل ہوتا ہے۔ کوئی بھی معاہدہ پائیدار نہیں ہوسکتا اگر ایک فریق ظلم، جبر یا اشتعال انگیزی جاری رکھے۔ اسرائیل اور فلسطین کے درمیان طاقت کا عدم توازن ہمیشہ امن کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ رہا ہے۔ طاقتور فریق مذاکرات کو اپنی مرضی سے موڑتا ہے، جبکہ کمزور فریق ضرورت کے تحت بات چیت کرتا ہے۔ ایسی صورتحال میں امن شراکت نہیں بلکہ رعایت بن جاتا ہے۔ جب تک نیتوں میں برابری اور دکھوں کی باہمی پہچان نہ ہو، امن محض ایک سراب رہتا ہے۔

نیتن یاہو کی غیر حاضری کئی سوالات کو جنم دیتی ہے۔ کیا یہ سیاسی حکمت عملی تھی تاکہ اندرونی مخالفت سے بچا جاسکے، یا یہ اسرائیل کی اس ہٹ دھرمی کی علامت ہے جو ہمیشہ حقیقی مصالحت کے راستے میں حائل رہی ہے؟ اصل امن صرف دستخط کرنے سے نہیں بلکہ طاقت کے کچھ اختیارات ترک کرنے سے، قبضے کے ڈھانچے کو توڑنے سے، اور انسانیت کا ہاتھ بڑھانے سے حاصل ہوتا ہے، چاہے بیاعتمادی باقی کیوں نہ ہو۔

تاریخ ہمیں سکھاتی ہے کہ انصاف کے بغیر امن محض وقفہ ہوتا ہے، انجام نہیں۔ فلسطینی مسئلہ صرف سرحدوں کا نہیں، بلکہ وقار، ریاستی حیثیت اور بقا کا مسئلہ ہے۔ کوئی بھی معاہدہ جو ان بنیادی نکات کو نظر انداز کرے، دراصل ایک ایسی جنگ بندی ہے جس کی مدت پہلے ہی طے شدہ ہے۔ اسی طرح اگر ایک فریق کو مکمل آزادی حاصل رہے اور دوسرا پابندیوں میں جکڑا رہے تو ایسا امن زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتا۔ ماضی کا سبق واضح ہے: جب امن مسلط کیا جاتا ہے، پروان نہیں چڑھتا، تو وہ اندر سے بگڑ جاتا ہے۔

فلسفیانہ اعتبار سے امن کوئی واقعہ نہیں بلکہ تبدیلی کا ایک عمل ہے۔ یہ محض سیاسی دستخط نہیں بلکہ اخلاقی بیداری کا تقاضا کرتا ہے۔ قوموں کو فتح وشکست کے تصور سے اوپر اٹھ کر بقائے باہمی کو اپنانا ہوگا۔ اگر شرم الشیخ کا امن معاہدہ واقعی کوئی معنی رکھتا ہے تو وہ تب ہی ممکن ہے جب وہ دلوں کو بھی بدلے، صرف پالیسیوں کو نہیں۔ غزہ اور تل ابیب کے بچے اپنے والدین کی تلخی نہیں بلکہ دوستی کی امید وراثت میں پائیں۔ مگر ایسی تبدیلی کسی قانون سے نہیں لائی جاسکتی؛ یہ عدل، ہمدردی اور ماضی کی غلطیوں کے اعتراف سے پروان چڑھتی ہے۔

علمی لحاظ سے اسے غیر متوازن مذاکرات اور نفاذ کے نظریے کے تناظر میں سمجھا جاسکتا ہے۔ جب کوئی مضبوط ضمانتی فریق یا قابل عمل ثالثی نظام موجود نہ ہو، تو معاہدوں کی پابندی کی تحریک وقت کے ساتھ کمزور ہوجاتی ہے۔ اگر معاہدہ دانتوں سے خالی ہے تو خلاف ورزی پر کاٹ نہیں سکتا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ جب اسرائیل آبادیاں بڑھاتا ہے یا فوجی کارروائیاں کرتا ہے، تو عالمی طاقتیں محض گہری تشویش کا اظہار کرتی ہیں۔ اسی طرح جب فلسطین کے اندر انتہا پسند عناصر جوابی کارروائی کرتے ہیں تو وہ بھی اسی امن کو نقصان پہنچاتے ہیں جس کی ان کے عوام آرزو رکھتے ہیں۔ یوں ناکامی صرف سیاسی نہیں بلکہ اخلاقی بھی ہے۔ دنیا کی خاموشی، چنیدہ غصہ اور وقتی توجہ سب نے مل کر جوابدہی کے تصور کو کمزور کیا ہے۔ اخلاقی لحاظ سے امن دونوں طرف سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ اسرائیل کو اپنی حفاظتی دیواروں سے آگے دیکھنا ہوگا، اور فلسطین کو مایوسی سے اوپر اٹھنا ہوگا۔ دنیا کو بھی انصاف کو صرف تقریروں سے نہیں بلکہ عملی اقدامات سے ثابت کرنا ہوگا۔ اگر بین الاقوامی برادری واقعی امن کی ضامن بننا چاہتی ہے تو اسے خلاف ورزیوں پر خاموش نہیں رہنا چاہیے۔ ضمانتیں الفاظ میں نہیں، حقیقت میں نظر آنی چاہئیں۔

معاشرتی قتل.....

میاں حبیب

معاشرے میں ایسے ایسے واقعات رونما ہورہے ہیں جو انسان کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتے ہیں جن پر باقاعدہ ماتم کرنے کو جی کرتا ہے اور رتی برابر بھی احساس رکھنے والا انسان سوچ میں پڑجاتا ہے کہ یہ آخر ہو کیا رہا ہے۔ ہم بطور معاشرہ کس طرف کو جارہے ہیں اور انسان یہ سوچنے پر مجبور ہوجاتا ہے کہ کیا ہم انسانوں کے معاشرے میں جی رہے ہیں؟ معاشرے میں ایسے ایسے واقعات رونما ہورہے ہیں جن پر عقل دنگ رہ جاتی ہے اور ذرا سا ذی شعور بھی یہ سوال اٹھاتا ہے کہ کیا یہ معاشرہ انسان نما درندوں بے حس اور جنگلی جانوروں کا روپ دھار چکا ہے؟ کیا راہ راست پر لانے کے سارے راستے بند ہوچکے ہیں؟ کیا انسانیت دم توڑ چکی ہے؟ کیا معاشرے سے انصاف اٹھ چکا ہے؟ کیا رولز آف لا صرف قانون کی کتابوں تک رہ گیا ہے؟ چند دن پہلے صوبائی دارالحکومت کے پوش علاقہ ڈیفنس میں ہونے والے ایک واقعہ نے ہلا کر رکھ دیا جس میں مالدار گھروں کے بگڑے نوجوانوں نے اس زعم میں ایک 26 سالہ خوبرو جوان احمد جاوید کو معمولی تکرار پر آتشیں اسلحہ سے چھلنی کردیا۔ یقینی طور پر ان کی سوچ ہوگی کہ ہمارا کون کیا بگاڑ سکتا ہے تاحال ان کی یہ سوچ درست ثابت ہورہی ہے۔

پاکستان کا قانون روایتی پیچیدگیوں اور اثر ورسوخ کی وجہ سے خاموش ہے جن کا جوان بچہ ناحق مار دیا گیا ہو ان پر کیا بیت رہی ہوگی یہ تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ پولیس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے نوجوان احمد جاوید کے قاتلوں کو ابھی تک گرفتار نہیں کر پا رہے لیکن معاشرہ میں اس بارے بڑی تشویش پائی جارہی ہے۔ سوشل میڈیا احمد جاوید کے انصاف کے لیے بھرا پڑا ہے۔ اخبارات میں اس ظلم کے خلاف تسلسل کے ساتھ آواز اٹھائی جارہی ہے کیونکہ یہ واقعہ بہت دردناک ہے۔ ایک ایسا نوجوان بلاوجہ قتل کردیا گیا جس کا کوئی قصور نہیں تھا جو اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا تھا جس کی شادی کو ابھی چار سال ہوئے تھے جس کا ایک تین سال کا بیٹا ہے جو والد کی شفقت سے ہمیشہ کے لیے محروم ہوگیا۔ اس جوان بیوہ کا کیا قصور ہے جس کی ہنستی کھیلتی زندگی اندھیر کردی گئی۔ اس بہن کا کیا قصور ہے جو اس دنیا میں اکیلی رہ گئی ہے جس کے شیر جیسے جوان بھائی کو بلاوجہ مار دیا گیا۔ وہ ماں کیسے سانس لے رہی ہوگی۔ معاشرے کے لیے یہ سوچنے کا مقام ہے کہ ایسے واقعات کیوں رکنے کا نام نہیں لے رہے۔ کچھ دیر قبل رائے ونڈ میں پھل کی خریداری پر معمولی بحث کے بعد جھگڑے میں دو بھائیوں کو قتل کردیا گیا۔ چار روز قبل ایک واقعہ میں ایک نوجوان نے گھر کے باہر پانی چھڑکنے پر فائرنگ کرکے اپنے چچا چچی اور کزن کو مار دیا ہے؟ کچھ عرصہ قبل چنیوٹ کے علاقہ میں مقابلے کا امتحان پاس کرنے والے نوجوان کو اس کے رشتہ داروں نے اس حسد میں مار دیا کہ یہ افسر کیوں بن گیا ہے۔ ہم آئے روز ایسے واقعات سنتے ہیں جن میں معمولی معمولی باتوں پر انسانی جانوں کا قتل عام ہورہا ہے۔ کچھ لوگ اس کو شغل سمجھ رہے ہیں لیکن سنجیدہ حلقے اس پر بہت پریشان ہیں کہ آخرکار معاشرہ کس طرف کو جا رہا ہے۔ معاشرے میں برداشت کا عنصر غائب ہوتا جارہا ہے۔ ذرا سا راستہ نہ دینے اور ٹیک کر لینے پر اسلحہ نکال لیا جاتا۔ ریسٹورنٹس میں کھانا دیر سے لانے یا پسند نہ آنے پر مارکٹائی شروع کردی جاتی ہے۔ ٹریفک اشاروں پر معمولی معمولی باتوں پر تلخ کلامی اور گالی گلوچ ہورہا ہوتا ہے۔ سوچنے کی بات ہے یہ کیونکر ہورہا ہے۔ اگر زندہ رہنا ہے تو معاشرے میں ٹالرنس کو فروغ دینا ہوگا اور صاحب اختیار لوگوں کو سوچنا ہوگا کہ ایسا کیونکر ہو رہا ہے اور اس کو ڈکا لگانے کے لیے کیا اقدامات ضروری ہیں۔

ڈیفنس میں ناحق قتل ہونے والے نوجوان احمد جاوید کے خاندان کی تعمیر وطن میں بڑی خدمات ہیں۔ اس کا خاندان اچھرہ کے متمول خاندانوں میں شمار ہوتا تھا جنھوں نے قیام پاکستان کے وقت مہاجرین کی آبادکاری سے لے کر تعمیر وطن کے منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ کچھ عرصہ قبل میاں سعید ڈیرے والا کی ہمشیرہ کی وفات پر ہم حسن نثار کے ہمراہ ان کے گھر تعزیت کے لیے گئے تو وہاں ہماری احمد جاوید کے والد میاں عادل رشید سے ملاقات ہوئی۔ پھر فون پر اکثر رابطہ رہا لیکن کیا پتہ تھا کہ اگلی ملاقات ان کے بیٹے کی ناگہانی موت پر ہوگی۔ ہم ان سے تعزیت کے لیے گئے تو ہم نے انھیں صبر اور ہمت واستقلال کی مجسم تصویر پایا۔ اکلوتے جوان بیٹے کی موت پر ان کی اندرونی کیفیت کیا ہوگی اس کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے لیکن بظاہر انھوں نے مکمل خاموشی اختیار کر رکھی ہے اور انتظار میں ہیں کہ سسٹم انھیں کب انصاف مہیا کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ تاخیر سے ملنے والا انصاف اپنی اہمیت کھو دیتا ہے۔ رائے ونڈ میں دو بھائیوں کو معمولی تکرار پر قتل کرنے والوں کو تو فوری کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا شاید مارنے والے بھی ماتر تھے لیکن قانون کی رٹ تب قائم ہوتی ہے جب بااثر لوگوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا ہے۔ جب اس زعم میں مبتلا کہ ہم جو مرضی کرلیں ہمیں کون پوچھ سکتا کو سزا ملتی ہے تو قانون کی رٹ قائم ہوتی ہے۔ لوگ عبرت پکڑتے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے فرمایا تھا تم سے پہلی قومیں اس لیے برباد ہوئیں کہ ان میں جب کوئی بڑا جرم کرتا تو انھیں چھوڑ دیا جاتا اور جب کوئی چھوٹا جرم کرتا تو اسے سزا دے دی جاتی خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتیں تو ان کو بھی سزا دی جاتی۔ مجھے مقتول احمد جاوید کے والد عادل رشید کی خاموشی بڑی خطرناک لگ رہی ہے۔ لاہور پولیس کو چاہیے کہ وہ احمد جاوید کے قاتلوں کو فوری گرفتار کرکے کیفر کردار تک پہنچائے اگر عادل رشید کو انصاف فراہم نہ کیا گیا تو پولیس ازخود ایک نئی دشمنی کی بنیاد رکھ دے گی۔

فلسطین میں قیام امن کیلئے وزیراعظم کی کوششیں

اسداللہ غالب

اس امر میں کوئی شک نہیں کہ پاکستان ہمیشہ سے فلسطینی بھائیوں کے ساتھ کھڑا ہے۔ ہر فورم پر فلسطین کی اخلاقی اور سفارتی حمایت کی۔ پاکستان نے ہر موقع پر فلسطین کی دامے درمے سخنے بھرپور مدد کی۔ پوری دنیا غزہ جنگ بندی کے معاملے پر پاکستان اور وزیراعظم میاں شہباز شریف کے کردار کی معترف ہے۔ سفارتی محاذ پر خدا نے پاکستان کو وہ کامیابیاں عطا کیں جن کی تاریخ میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ پاکستان نے اسرائیل کی جانب سے صمود فلوٹیلا پر حملے کی شدید مذمت کی اور اس اقدام کو بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی قرار دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف کی شبانہ روز محنت کی وجہ سے پاکستان کو دنیا بھر میں عزت ملی ہے، مصر میں ہونے والے حالیہ غزہ امن معاہدے کے دوران دنیا بھر کے رہنماؤں کے بجائے پاکستان کے لیڈر کو تقریر کرنے کا موقع ملا۔ اس سے پہلے واشنگٹن میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے ملاقات ہوئی اور غزہ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

امن منصوبے کی حمایت تمام مسلم ممالک نے کی، جبکہ پاکستان کے وزیراعظم شہباز شریف نے سب سے اہم کردار ادا کیا۔ عالمی طاقتوں بالخصوص مسلم ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات مزید مستحکم ہوئے ہیں، پاکستان نے مستقل طور پر خطے اور اس سے باہر امن کے لیے کلیدی کردار ادا کرنے کا ثبوت دیا ہے۔ وزیراعظم کی ہدایت پر نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے غزہ امن معاہدے کے سلسلے میں مصر اور سعودی وزرائے خارجہ کے ساتھ ٹیلی فونک رابطے کیے، جس میں غزہ کی موجودہ صورتحال پر تبادلہ خیال، امن منصوبے اور امداد کی فراہمی سمیت دیگر امور پر بات چیت کی گئی۔ غزہ میں جنگ بندی اور خونریزی کا رکنا بہت بڑی کامیابی ہے، پاکستان کا موقف بڑا واضح ہے، فلسطینیوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت ملنا چاہئے۔

الحمدللہ! جنگ بند ہوچکی ہے۔ یہ بہت بڑی خدمت ہے جس کا اجر ان تمام لوگوں کو ملے گا جنہوں نے جنگ بندی میں کردار ادا کیا۔ اقوام متحدہ میں وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے خطاب اور بعدازاں امریکی صدر کے ساتھ ملاقات میں غزہ کا معاملہ بھرپور طریقے سے اٹھایا۔ جنگ بندی سے قبل بے گناہوں کو شہید کیا جارہا تھا، اور انفراسٹرکچر تباہ ہوا گیا تھا۔ پاکستان نے اس جنگ بندی میں کما حقہ اپنا حصہ ڈالا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو اسلامی ممالک کے رہنماؤں نے مل کر کہا کہ اس جنگ کو روکیں، انہوں نے وعدہ کیا اور پھر اس پر عمل بھی کیا۔ منصوبے کے تحت جب ترقیاتی و سیاسی اصلاحات مکمل ہوں گی تو فلسطینی ریاست کے قیام کے لیے راستہ ہموار ہوگا اور اسرائیل و فلسطین کے درمیان پرامن بقائے باہمی کی بنیاد پر مذاکرات کا نیا عمل شروع کیا جائے گا۔ اللہ کرے کہ یہ معاہدہ کامیاب ہو اور یہ ہولناک قتل وغارت کا سلسلہ ہمیشہ کیلئے بند ہو۔ غزہ میں امن کے قیام کے لیے پاکستان نے بے پناہ کوششیں کیں، پاکستان دنیا میں اپنا مقام حاصل کررہا ہے۔ امید اور توقع ہے کہ غزہ کی انسانی بنیادوں پر امداد اور تعمیر نو کا عمل جاری رہے گا، توقع ہے کہ فلسطین کے لوگ اپنے وطن میں امن سے رہ سکیں گے۔

پاکستان نے ایران کے ساتھ مذاکرات کے پرامن عمل میں بھی کردار ادا کیا ہے، دیگر تمام مسلم ممالک کے ساتھ ہمارے تعلقات تیزی سے فروغ پارہے ہیں۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان میزائلوں کا تبادلہ ہوا اور امریکہ نے بھی یہاں تباہی مچائی تو پاکستان نے اس کی بھرپور مذمت کی۔ جب قطر کے دارالحکومت دوحہ میں اسرائیلی فوج نے میزائل داغے اور وہاں موجود فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کی قیادت کو نشانہ بنانے کی کوشش کی تو وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف ساری مصروفیات چھوڑ چھاڑ کر ایک روزہ دورے دوحہ پہنچے اور قطر ساتھ اظہار یکجہتی کیا اور اسرائیلی حملے کی شدید مذمت کی۔ اس کے بعد پھر وہ اسلامی ممالک کی کانفرنس میں شرکت کے لیے گئے جس کا شریک میزبان پاکستان بھی تھا اور جس میں پورے عالم اسلام کے نمائندے شریک تھے، اس میں وزیراعظم پاکستان نے انتہائی زوردار طریقے سے اسرائیل کے حملے کی مذمت تھی اور واضح کیا کہ قطر کو اپنے دفاع کا پورا پورا حق حاصل ہے۔

وزیراعظم پاکستان نے ایک اور بڑا دانشورانہ قدم اٹھایا، سعودی عرب کیساتھ دفاعی معاہدہ کیا، جس طرح سعودی عرب میں وزیراعظم پاکستان کا استقبال ہوا، ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی معاہدے کا مقصد ومطلب یہ تھا کہ دونوں ملکوں میں سے کسی ایک پر بھی حملہ ہوا تو وہ دونوں ملکوں پر حملہ سمجھا جائے گا اور دونوں ہی اس کے مکلف ہوں گے، ذمہ دار ہوں گے، اور اس کا جواب دیں گے۔

بدقسمتی سے پاکستان میں کچھ لوگ فلسطین کے معاملے پر سیاست کررہے ہیں۔ غزہ میں جنگ بندی اور امن معاہدے کے بعد بھی احتجاج کررہے ہیں۔ وزیراعظم میاں شہباز شریف نے کہا کہ 74 ہزار بچے بچیاں، مائیں بہنیں، بزرگ اور نوجوان شہید ہوئے ہیں، غزہ کے بچوں کو سکولوں ہسپتالوں میں شہید کیا جارہا تھا تو انہیں بچانے والا کوئی نہیں تھا، جنگ بندی کرانے میں پاکستان اور دیگر ممالک بھرپور کردار ادا کررہے تھے تو اس وقت یہاں پر وہ لوگ جو نہیں چاہتے کہ امن قائم ہو وہ اس کی آڑ میں سیاست کرنا چاہتے تھے، غزہ جنگ بندی کے معاملے پر سیاست کرنا کہاں کا انصاف، کہاں کا اصول اور بھائی چارہ ہے، جب نومولود بچے شہید ہورہے تھے، غزہ کی گلیوں اور محلوں میں خون بہہ رہا تھا، ہسپتالوں اور سکولوں میں انہیں شہید کیا جارہا تھ

عوامی اشتہارات

Himmat Classfied

اطلاع گمشدگی

میرا شناختی کارڈ نمبر 56503-53577113 بنام سید صابر شاہ ولد سید عبداللہ شاہ اور براؤن کلر کا پرس (بٹوہ) جس میں اے ٹی ایم کارڈ کچھ نقدی اور ضروری پرچیاں تھیں سرکی روڈ نیو اڈہ سے سیلائٹ ٹاؤن جاتے ہوئے گم ہوگیا ہے ملنے پر 0336-8072305 مطلع کریں۔ اطلاع دینے والے کو مناسب انعام بھی دیا جائے گا۔

المشتہر:۔ سید صابر شاہ ولد سید عبداللہ شاہ

بقیہ 1

شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ معیشتوں کی ترقی اور معاشی خوشحالی میں برانڈز مرکزی حیثیت رکھتے ہیں، برانڈز ملکوں کی ساکھ مضبوط کرنے اور اقتصادی سفارتکاری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، پاکستانی برانڈز بین الاقوامی سطح پر اپنی جگہ بنا رہے ہیں اور پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کررہے ہیں۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ کھیلوں، آئی ٹی اور دیگر شعبوں میں خدمات کے باعث پاکستانی برانڈز فروغ پا رہے ہیں، ایک مضبوط برانڈ تحقیق، ڈیزائن، مارکیٹنگ اور جدت کے عمل سے جنم لیتا ہے، پاکستان کی نئی نسل کے پاس تخلیقی سوچ، ٹیکنالوجی اور عزم موجود ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ پاکستانی برانڈز اپنی جدت اور معیار سے دنیا میں ملک کا مثبت تاثر اجاگر کررہے ہیں، ڈیجیٹل معیشت کے تیزی سے فروغ کے باعث ملک کے چھوٹے اور دیہی علاقوں کے نوجوان بھی ای کامرس کے ذریعے دنیا سے جڑ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ایسا فزیکل اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر تیار کریں جو نوجوانوں کے خوابوں کو اونچی اڑان دے سکے، برانڈ پاور اکانومی قومی ترقی کا نیا انجن ہے، ایوارڈ یافتگان اور نامزد ادارے ایک پراعتماد اور معاشی طور پر مضبوط پاکستان کے معمار ہیں، چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ پاکستانی برانڈز قومی معیشت کا ناگزیر ستون ہیں، آج میں یہاں ایک مہمان نہیں بلکہ آپ کی جدوجہد، عزم اور ارتقا کا گواہ بن کر آیا ہوں، طاقتور معیشتوں کی بنیاد ان کے برانڈز کی عالمی شناخت پر قائم ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروڈکٹ وہ ہے جو آپ فروخت کرتے ہیں، مگر برانڈ وہ ہے جس کی وجہ سے لوگ خریدتے ہیں، پاکستانی برانڈز کو صارفین کے اعتماد کو مضبوط بناتے ہوئے قیمت کے بجائے قدر و معیار کو ترجیح دینی چاہیے، جب کوئی پاکستانی برانڈ بین الاقوامی سطح پر کامیاب ہوتا ہے تو وہ پاکستان کا چہرہ بن کر ملک کی ساکھ کو مضبوط کرتا ہے۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ برانڈز فاؤنڈیشن نے کاروباری معیار اور برانڈ کلچر کے فروغ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے، تقریب کے آخر میں مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی ممتاز کمپنیوں اور کاروباری شخصیات میں ایوارڈز تقسیم کیے گئے۔

بقیہ 2

بلوچ، ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوارڈی نیٹر انعام الحق، ای پی ای کے کوارڈی نیٹر ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، ہی ایف او یوسیف بلوچستان مریم سعید، قاری رشید نے انسداد پولیو کے عالمی دن کے موقع پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر کوئٹہ پریس کلب کے صدر عرفان سعید، ڈی ایچ او کوئٹہ ڈاکٹر اسمٰعیل، مولانا انوار الحق حقانی، ڈبلیو ایچ او، یوسیف اور پی جی ایم ایف کے نمائندے بھی موجود تھے۔ اس موقع پر شہک بلوچ اور انعام الحق نے پولیو کے خاتمے کیلئے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے رضا کاروں اور دیگر میں شیلڈ تقسیم کیں۔ ایمرجنسی سیکرٹری صحت شہک بلوچ نے کہا کہ چاغی کے ریگستانوں سے لیکر ژوب کے پہاڑوں تک پولیو کے ورکرز سردی اور گرمی میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کیلئے کام کرتے ہیں جن کی محنت کی بدولت رواں بلوچستان میں کوئی بھی پولیو کا کیس سامنے نہیں آیا ہے یہ سب حکومت بلوچستان کی پالیسی اور پارٹنرز کی کوششوں کی بدولت ممکن ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے دو ڈسٹرکٹ لسبیلہ اور چمن میں پولیو کا وائرس ابھی تک موجود ہے جس کے خاتمے کیلئے مزید محنت کی ضرورت ہے۔ ایمرجنسی آپریشن سینٹر بلوچستان کے کوارڈی نیٹر انعام الحق نے کہا کہ پولیو ورکرز ہمارے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں جن کی کاوشوں کی بدولت بلوچستان پولیو فری صوبہ بننے کے قریب ہے اور انشاء اللہ عنقریب بلوچستان سے اس موذی مرض کا خاتمہ ممکن ہوسکے گا۔ ای پی ای کے کوارڈی نیٹر ڈاکٹر آفتاب کاکڑ نے کہا کہ محکمہ صحت دیگر پارٹنرز کے ساتھ ملکر صوبے سے پولیو سمیت دیگر بیماریوں کے خاتمے کیلئے جدوجہد کررہا ہے والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو موذی امراض سے محفوظ رکھنے کیلئے حفاظتی ٹیکے ضرور لگوائیں تاکہ بچے زندگی بھر کی معذوری سے بچ سکیں۔

بقیہ 3

اور زخمیوں کو طبی امداد کے لیے ہسپتال منتقل کردیا گیا جہاں ایک زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جارہی ہے۔

بقیہ 4

سندھ پر زور مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کالاکوٹ واقعہ میں ہوٹل مالکان کے ساتھ انصاف ہونا چاہیے گزشتہ رات کراچی کے علاقے کالاکوٹ ڈسٹرکٹ ساتھ میں ایک واقعہ پیش آیا رات تقریباً ساڑھے بارہ بجے ایک ہوٹل میں ہوٹل مالکان اور مالزمین کھانا کھا رہے تھے جبکہ ان کا ایک ملازم جو کم عمر بچہ تھا ہوٹل کے باہر بیٹھا ہوا تھا اسی دوران دو مشتبہ افراد وہاں آئے جب بچے نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے شور مچایا تو ہوٹل مالک اور ان کے مالزمین باہر کی طرف متوجہ ہوئے ان ہی لمحوں میں ایک شخص ہوٹل کے اندر داخل ہوا جو بظاہر دیکھ لگ رہا تھا ہوٹل مالکان نے اپنے لائسنس یافتہ قانونی اسلحے سے دفاع میں فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک شخص موقع پر ہلاک ہوگیا جبکہ دوسرا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا بعد ازاں پولیس موقع پر پہنچی اور بجائے مکمل تحقیقات کے ہوٹل مالکان پر دباؤ ڈالنا شروع کردیا کہ انہوں نے ایک عام شہری کو قتل کیا ہے پھر کہا کہ یہ ہمارا مخبر تھا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر وہ واقعی ایک عام شہری تھا تو وہ رات کے اندھیرے میں بند ہوٹل کے اندر کیا کر رہا تھا باہر بیٹھے بچے کو پکڑنے کی کوشش کیوں کیا آخر وہ شخص کون تھا جس کی موجودگی اتنے مشکوک حالات میں سامنے آئی ہم انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ وزیر اعلیٰ سندھ اور آئی جی پولیس سندھ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ واقعہ کی شفاف انکوائری کی جائے قتل ہونے والے شخص کا سی آر او) کریمنل ریکارڈ (فوری طور پر چیک کیا جائے تاکہ اصل حقیقت سامنے آسکے انھوں نے کہا کہ ہوٹل مالکان بے گناہ ہیں انہوں نے اپنی جان و مال کی حفاظت کے لئے لائسنس یافتہ پسٹل سے فائرنگ کیا انھوں نے کہا کہ اگر ہوٹل والے کو انصاف فراہم نہ کیا گیا تو انجمن تاجران بلوچستان رجسٹرڈ سندھ بلوچستان شاہراہ بند کرنے پر مجبور ہوگی جس کی تمام تر ذمہ داری سندھ حکومت پر عائد ہوگی۔

بقیہ 5

چکے ہیں اور گھروں کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ یہ واقعات اب روز کا معمول بن چکے ہیں مگر متعلقہ ادارے اور حکام خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ عوام نے سخت الفاظ میں کہا کہ رات کے وقت گیس بند کرنا عوام دشمنی کے مترادف ہے اور اس ناقص پالیسی کے باعث شہریوں کی جان و مال کو براہ راست خطرہ لاحق ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ رات کے اوقات میں گیس لوڈشیڈنگ پر فوری پابندی عائد کی جائے اور ذمہ دار افسران کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے خوفناک حادثات سے بچا جاسکے۔ اس کے علاوہ شہریوں نے حکومت سے واضح طور پر کہا کہ گیس کی بندش اور دھماکوں کے سلسلے کو ختم کرنے کے لیے فوری عملی اقدامات کیے جائیں، بصورت دیگر عوام احتجاج کے لیے مجبور ہوجائیں گے۔

بقیہ 6

کارکردگی، اہداف اور چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ بتایا گیا کہ بلوچستان کی آبادی 2023 میں ایک کروڑ 49 لاکھ ہے جو 2050 تک تین کروڑ 58 لاکھ تک پہنچنے کا امکان ہے۔ صوبے میں شرح پیدائش 4 (TFR) ہے جو ملک بھر میں سب سے زیادہ ہے جبکہ آبادی دوگنی ہونے کا وقت صرف 22 سال ہے۔ محکمہ کے مطابق 07-2006 سے 18-2017 کے دوران مانع حمل استعمال کی شرح 14.4 فیصد سے بڑھ کر 19.8 فیصد ہوچکی ہے جبکہ زچگی کے دوران اموات کی شرح 785 سے کم ہوکر 298 فی ایک لاکھ زندہ پیدائش تک آگئی ہے۔ محکمہ نے بتایا کہ فیملی پلاننگ 2030 کے تحت مانع حمل شرح کو 46 فیصد تک بڑھانے کا ہدف مقرر ہے۔ حالیہ کامیابیوں میں 37 لیڈی میڈیکل آفیسرز، 36 فیلڈ آفیسرز کی بھرتی، سوشل موبلائزرز کی کنٹریکٹ پالیسی، مانع حمل ادویات کی فراہمی اور یو این ایف پی اے کی مالی معاونت شامل ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ ریجنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ میں اب تک 1,900 سے زائد افراد کو تربیت دی جاچکی ہے جن میں علما کرام، میڈیکل پروائیڈرز، اور محکمہ صحت کے اہلکار شامل ہیں۔ چیئرمین کمیٹی ڈاکٹر محمد نواز کبزئی نے کہا کہ صحت اور بہبود آبادی کے شعبوں میں مشکلات کے باوجود ادارہ جاتی بہتری کے لیے پرعزم ہیں۔ کمیٹی محکمہ کی ہر ممکن معاونت جاری رکھے گی تاکہ آبادی کے توازن اور عوامی صحت کے معیار کو بہتر بنایا جاسکے۔

بقیہ 7

کے موقع پر باچیت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں جوائنٹ چیف اکانومسٹ مختلف محکموں کے چیف آفس سیکشن۔ ایڈیشنل سیکرٹری پی اینڈ ڈی اور دیگر آفیسران نے شرکت کی۔ اے سی ایس نے کہا کہ عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے انہوں نے پی اینڈ ڈی آفیسران کو ہدایت کی کہ تمام آفیسران میگا پراجیکٹس پی سی ون کے مطابق بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کرانے کی کوشش کریں تاکہ عوام کو ان اسکیمات کی ثمرات جلد سے جلد میسر ہوں۔

بقیہ 8

کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی، لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی، گوادر انڈسٹریل اسٹیٹ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں 3 تا 5 نومبر کو کراچی میں منعقد ہونے والی کانفرنس کی تیاریوں اور بلوچستان کی بھرپور شمولیت سے متعلق تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ تمام محکموں کی جانب سے بریفنگ دیتے ہوئے ان کے اسٹالز، مصنوعات، سرمایہ کاری کے مواقع اور ترقیاتی منصوبوں کو عالمی سطح پر پیش کرنے کے حوالے سے حکمت عملی طے کی گئی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے بلال خان کاکڑ نے کہا کہ اس کانفرنس کے ذریعے پاکستان خصوصاً بلوچستان کے بحری اور ساحلی وسائل کو دنیا بھر کے سرمایہ کاروں کے سامنے اجاگر کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ساحل، بندرگاہ، ماہی گیری، معدنیات، ٹورازم اور انڈسٹریل زونز میں سرمایہ کاری کے بے شمار مواقع موجود ہیں۔ کانفرنس میں عالمی سرمایہ کاروں کو یہاں کے کاروباری ماحول، پالیسیوں اور سہولتوں سے آگاہ کیا جائے گا۔ سرمایہ کاری کے ذریعے نوجوانوں کے لیے روزگار کے نئے دروازے کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ میری ٹائم اور ساحلی ترقی ملکی معیشت کے استحکام کا اہم ذریعہ ہے جس میں بلوچستان کا کردار بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ بلوچستان کی نمائندگی کو موثر اور معیاری بنانے کے لیے تمام تر وسائل اور صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ کانفرنس میں بلوچستان نہ صرف بھرپور شرکت کرے گا بلکہ اپنے ثبت، پرامن اور ترقی یافتہ تشخص کو عالمی سطح پر نمایاں انداز میں پیش کرے گا۔

بقیہ 9

سے پاکستان تحریک انصاف وومن ونگ کی سینئر نائب صدر و سابق رکن قومی اسمبلی منورہ منیر، صدر وومن ونگ پشاور ریجن سینیٹر روبینہ ناز، جنرل سیکرٹری پشاور ڈاکٹر رفعت سردار اور نائب صدر سائرہ شوکت شامل تھیں۔ خواتین کے وفد نے محمد سہیل آفریدی کو وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ملاقات میں چیئرمین عمران خان کی رہائی، ملکی سیاسی صورتحال اور دیگر اہم امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 10

پر وفد نے یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات، نصابی و غیر نصابی سرگرمیوں اور سہولیات پر تفصیلی بریفنگ حاصل کی۔ دورے کے دوران صوبائی وزیر اور یونیورسٹی کے نمائندوں نے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے، جس کے تحت لائیو اسٹاک اور ڈیری شعبے میں مشترکہ تحقیق، تربیتی پروگرامز اور مستقبل کی ترقیاتی منصوبہ بندی کے لیے تعاون کیا جائے گا۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ یونیورسٹی کے اساتذہ اور طلبا صوبے کے قیمتی اثاثے ہیں اور مشترکہ کوششوں سے ریسرچ اور آرمیک پروڈکٹس کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ پارلیمانی سیکرٹری سیاحت و ثقافت میر زرین خان مگسی اور محکمہ لائیو اسٹاک کے سیکریٹری محمد طیب لہڑی نے بھی دورے میں شرکت کی اور لائیو اسٹاک ریسرچ فارمز اور ڈیری ڈیولپمنٹ کے شعبوں میں تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ وائس چانسلر نے صوبائی وزیر و دیگر مہمانوں کا یونیورسٹی آمد پر شکریہ ادا کیا اور دورے کے دوران مختلف کلاس رومز اور لیبز کا معائنہ بھی کروایا گیا۔

بقیہ 11

کے لیے کسی صورت استعمال نہیں ہونے دیں گے، الیکشن کمیشن پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن کے آئین کے مطابق، پروفیسر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ورگ کی سربراہی میں دیگر معزز اراکین پر مشتمل تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد صرف اور صرف پی ایم اے بلوچستان کے آزاد، شفاف اور بروقت انتخابات کا انعقاد ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں ڈاکٹر غلام مصطفیٰ ورگ نے کہا کہ پی ایم اے بلوچستان کے تین سابقہ کابینہ ارکان کی جانب سے معزز سینئر ڈاکٹر، سابق ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ اور چیئرمین بلوچستان ہیلتھ کیئر کمیشن ڈاکٹر نور قاضی پر لگائے گئے ذاتی الزامات کی سخت مذمت کرتی ہے۔ الزامات بے بنیاد، غیر اخلاقی، ڈاکٹر برادری کے وقار کے منافی اور پی ایم اے کے آئینی و پیشہ ورانہ اصولوں کے سراسر خلاف ہیں۔ سابق پی ایم اے بلوچستان کابینہ کو 2021 میں الیکشن کمیشن کے ذریعے جمہوری عمل کے تحت دو سالہ مدت کے لیے منتخب کیا گیا تھا منتخب نمائندگان میں ڈاکٹر نور قاضی (صدر منتخب)، ڈاکٹر آفتاب کاکڑ صدر، ڈاکٹر آصف شاہوانی جنرل سیکرٹری اور دیگر صوبائی نمائندگان شامل تھے تاہم 2021 میں منتخب ہونے والی سابق کابینہ اپنی آئینی مدت مکمل ہونے کے باوجود غیر قانونی طور پر چار سال سے زائد عرصے سے عہدوں پر براجمان تھی جس کے باعث پی ایم اے بلوچستان کی ساکھ، وقار اور تنظیمی استحکام کو شدید نقصان پہنچا ان سے قبل پروفیسر ڈاکٹر فرید احمد سالانی (صدر) اور پروفیسر ڈاکٹر مصطفیٰ ورگ (جنرل سیکریٹری) کی سربراہی میں منتخب کابینہ نے اپنی مدت مکمل کی تھی یہ امر بھی افسوسناک ہے کہ سابق صوبائی کابینہ کو کوئی باضابطہ اجلاس منعقد کرسکی اور نہ ہی اپنی حلف برداری کی تقریب منعقد کرپائی۔ جو ان کی آئینی حیثیت اور تنظیمی فعالیت پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سابق تینوں ارکان کے جاری کردہ بیان میں ڈاکٹر نور قاضی صاحب (صدر منتخب) کی مدت 2023 تا 2025 بتائی گئی ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ 2021 تا 2023 کی تشکیل شدہ کابینہ کس حیثیت سے 22 اکتوبر 2025 موجود تھی؟ یہ تضادات ان کے غیر قانونی طور پر اختیارات برقرار رکھنے کی حقیقت کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بھی افسوسناک امر ہے کہ وہی افراد جنہوں نے ماضی میں ڈاکٹر برادری کے خلاف پریس کانفرنسز کی اور محکمہ صحت کی بیوروکریسی اور انتظامیہ کے ساتھ مل کر کھڑے ہوئے جس کی وجہ سے ڈاکٹر برادری خصوصاً ہمارے یونگ کو بلاوجہ انتظامی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑا اب ڈاکٹروں کے اتحاد کی بات کر رہے ہیں ان کے الفاظ اور اعمال میں واضح تضاد ہے سابق کابینہ کے دس اراکین میں سے صرف تین نے ایک غیر آئینی اور غیر مجاز بیان جاری کیا ہے جس کی نہ کوئی قانونی اور نہ ہی آئینی حیثیت ہے انہیں کسی معزز سابق قیادت یا رکن کی رکنیت معطل کرنے یا کسی قسم کی کارروائی کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان ڈاکٹر نور محمد قاضی اور سابقہ صوبائی عہدیدار ڈاکٹر آصف شاہوانی، ڈاکٹر رفیق احمد گھلیہ، ڈاکٹر عالم سجاد، ڈاکٹر رشید احمد ناصر، ڈاکٹر افضل خالق اور ڈاکٹر کبیر احمد کاکڑ کے مثبت رویے اور آنے والے انتخابات کے لیے نیک تمناؤں پر اظہار تشکر اور تحسین کرتی ہے یہ جذبہ تنظیم کی اتحاد، شفافیت اور پیشہ ورانہ روایات کے تسلسل کی عکاسی کرتا ہے موجودہ الیکشن کمیشن ان تینوں ڈاکٹروں کو ڈاکٹر کمیونٹی کا حصہ سمجھتا ہے اور انہیں آئین پی ایم اے کے مطابق انتخابات میں حصہ لینے کے لیے خوش آمدید کہتا ہے تاکہ تنظیم اور ڈاکٹرز برادری کے اتحاد، ساکھ اور وقار کو نقصان پہنچانے پر۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن مکمل طور پر اس عزم کا اعادہ کرتا ہے کہ وہ بروقت، منصفانہ اور شفاف انتخابات منعقد کرے گا۔ تاکہ نئی، مخلص، متحرک، قابل اعتماد اور مثبت قیادت سامنے آئے جو صوبے کے ڈاکٹروں کی عزت، اتحاد اور خوشحالی کے لیے کام کرے پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن بلوچستان اپنے آئین، اصولوں اور طبی پیشے کے وقار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہیں اور شفاف نمائندگی کے ذریعے پی ایم اے اور صحت کے ریگولیٹری نظام کی ساکھ برقرار رکھنے کے لیے کوشاں رہے گی۔

بقیہ 12

بجلی اور گیس کی فراہمی ہمارے ملک کی صنعت و زراعت کی پیداوار میں اضافے میں نمایاں کردار ادا کرتے ہیں بجلی اور گیس کی عدم دستیابی اور ٹیرف میں بے تحاشا اضافہ کی وجہ سے ملکی معیشت زوال پذیر رہی حکومت نے جب بجلی کے کارخانے لگائے تو بجلی تو دستیاب ہوگئی لیکن اسکی فی یونٹ قیمت چکانا صارفین کے بس میں نہ رہا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ اسی طرح سے ملک میں گیس کے ذخائر کم ہونے کی وجہ سے حکومت بیرون ملک سے گیس درآمد کرنے لگی اس دستیاب گیس کی قیمت بھی عوام کی دسترس سے باہر نکل گئی اب حکومت نے صنعت اور زراعت کی ترقی کیلئے روشن معیشت بلی پیکج کا اعلان کیا ہے جس کے تحت صنعتوں اور کسانوں کو آئندہ تین برسوں کے دوران 22 روپے 98 پیسے فی یونٹ کی رعایتی قیمت پر اضافی بجلی فراہم کی جائے گی اہم بات یہ ہے کہ اس روشن معیشت بجلی پیکج کے تحت فراہم کی جانے والی بجلی کا بوجھ نہ تو گھریلو صارفین اور نہ ہی کسی دیگر شعبے کو اٹھانا پڑے گا۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا کہ اس خصوصی سہولت سے صنعت و زراعت کے شعبے تیزی سے ترقی کریں گے تو ملک سے غربت کے خاتمے میں مدد ملے گی اور ملک کو قرضوں سے نجات ملنے کا امکان پیدا ہوگا صنعتی اور زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے حکومت کا یہ اقدام انتہائی اہمیت کا حامل اور لائق تحسین ہے اس حکومتی فیصلے سے عوامی سطح پر خوشحالی آئے گی صنعتوں اور کسانوں کو آئندہ تین سالوں میں رعایتی قیمت پر اضافی بجلی فراہم کی جائے گی صنعتی شعبے کو 34 روپے اور زرعی شعبے کو 38 روپے پر ملنے والے یونٹس کی قیمت کو کم کرکے اضافی یونٹس فراہم کیے جائیں گے پورا سال صنعتی و زرعی شعبے کے صارفین کو اضافی بجلی 22 روپے 98 پیسے فی یونٹ کی قیمت پر فراہم کی جائے گی۔

بقیہ 13

ہیں کہ ان کے حقوق کے تحفظ اور ظلم کے نظام کے خاتمے کی ضمانت صرف مظلوم عوامی تحریک پاکستان کے پاس ہے۔ ہماری یہ جدوجہد اقتدار یا مفادات کی نہیں، بلکہ انصاف، برابری اور عوامی خودمختاری کی جدوجہد ہے۔ ان خیالات کا اظہار مظلوم عوامی تحریک کے سربراہ حاجی صادق خان اچکوئی نے کچلاک جہانگیر آباد میں ملک یاسر خان کاکڑ شریف خروٹی و دیگر سیاسی و قبائلی نمائندین کے منعقدہ گرینڈ شمولیتی پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ مظلوم عوامی تحریک کا کارواں اب ناقابل روک ہے، اور ان شاء اللہ بہت جلد یہ عوامی طاقت ایک نئی تاریخ رقم کرے گی اس موقع پر مظلوم عوامی تحریک کے مرکزی صدر عباس خان درانی، سنئیر نائب صدر حاجی نور محمد رخشانی، مرکزی رہنما وطن یار خلجی، مرکزی رہنما عرفان خان خلجی، سیکرٹری اطلاعات و نشریات آغا جان ہمدرد، قبائلی رہنما میجر حاجی دین محمد کاکڑ، قبائلی رہنما حاجی حضرت علی خلجی و دیگر رہنماؤں نے بھی اس گرینڈ شمولیتی پروگرام سے خطاب کیا۔

بقیہ 14

کر لیا گیا۔ گرفتار ملزمان میں عدیل علی، ثناءاللہ، عبدالخالق اور 3 افغان شہری شامل ہیں۔ ملزمان کو کوئٹہ کے مختلف علاقوں سے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزم عدیل علی کے قبضے سے 3 موبائل فون برآمد ہوئے جن سے انسانی اسمگلروں کے ساتھ ہونے والی چیٹس، تصاویر اور دیگر شواہد حاصل ہوئے۔ اس کی نشاندہی پر ثناءاللہ اور عبدالخالق کو ائرپورٹ روڈ سے گرفتار کیا گیا۔ دونوں ڈرائیور کے طور پر کام کررہے تھے۔ ملزم ثناءاللہ کے قبضے سے شناختی کارڈز کی 11 رنگین تصاویر برآمد ہوئیں، جو افغان شہریوں کو مختلف علاقوں میں منتقل کرنے کے لیے استعمال کی جاتی تھیں۔ ملزمان نے انکشاف کیا کہ وہ انسانی اسمگلروں عبدالہادی اور محمد عیسیٰ کے لیے کام کرتے ہیں۔ گرفتار ملزمان کو اینٹی ہیومن ٹریفکنگ سرکل کوئٹہ منتقل کرکے قانونی کارروائی شروع کردی گئی ہے، جبکہ دیگر مفرور ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ہیں۔

بقیہ 15

نگرانی سیکرٹری تعلیم اسفند یار کاکڑ اور ڈائریکٹر اسکول ایجوکیشن اختر محمد کھیتران کی جانب سے کی جا رہی ہے، جبکہ یورپی یونین اور یوسیف اس پروگرام میں کلیدی شراکت دار ہیں۔ ابتدائی مرحلے میں یہ پروگرام ژوب، قلعہ سیف اللہ، پشین، کچھی اور گوادر کے منتخب اسکولوں میں شروع کیا گیا ہے، جہاں کلاس 7، 8 اور 9 کے تقریباً 600 طلبہ و طالبات کو 9 ماہ پر مشتمل ہیلتھ کیئر کورس کرایا جارہا ہے۔ بلوچستان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (BUMHS) اس پروگرام میں تکنیکی معاونت فراہم کررہی ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر شبیر لہڑی کی قیادت میں ادارے نے کورس کا نصاب تیار کیا، اور طلبہ کی رجسٹریشن، امتحانات اور سرٹیفکیشن کی ذمہ داری بھی یونیورسٹی کے سپرد ہے۔ پروگرام کے تحت تجربہ کار نرسز، میڈیکل آفیسرز اور صحت کے ماہر انسٹرکٹرز طلبہ کو عملی تربیت فراہم کررہے ہیں۔ تربیتی مراکز جدید آلات، میڈیکل ماڈلز، ٹریننگ کٹس اور ڈیجیٹل مواد سے لیس ہیں تاکہ طلبہ کو عالمی معیار کی تربیت دی جاسکے۔ کورس میں ذاتی حفظان صحت، غذائیت، صفائی، جسمانی و ذہنی صحت، ابتدائی طبی امداد، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کی تربیت، اور پیشہ ورانہ اخلاقیات جیسے موضوعات شامل ہیں۔ طلبہ کو بلڈ پریشر، بلڈ شوگر چیک کرنے، اور حادثات میں ابتدائی امداد فراہم کرنے کی عملی تربیت بھی دی جارہی ہے۔ والدین اور کمیونٹی نے اس منصوبے کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے بچوں کی اسکول میں دلچسپی اور حاضری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، سرکاری اسکولوں کو انفرادیت ملی ہے، اور تعلیمی ماحول میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔ پروگرام کا مقصد طلبہ میں صحت و صفائی کے شعور کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ اسکولوں کو بنیادی طبی سہولتوں کے مراکز میں تبدیل کرنا ہے۔ آئندہ مرحلے میں ان ہیلتھ کیئر سینٹرز میں شام کے اوقات میں ڈبل شفٹ پروگرام کے آغاز کا منصوبہ بھی بنایا گیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ طلبہ، خصوصاً دور دراز علاقوں کے بچے، اس تربیت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

بقیہ 16

کے انعقاد کے لیے جامع انتظامات شروع کردیے ہیں۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ بلدیاتی انتخابات میں حصہ لینے والے متوقع امیدواروں، ووٹروں اور عوام سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کا اندراج متعلقہ وارڈ کی انتخابی فہرستوں میں چیک کرلیں۔ ووٹ کے اندراج، ٹرانسفر، اخراج یا درستگی کے لیے شہری ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنر کوئٹہ کے دفتر سے جلد از جلد رجوع کریں۔ الیکشن کمیشن کے مطابق انتخابی فہرستوں کی تکمیل کے بعد بلدیاتی انتخابات کا شیڈول جاری کیا جائے گا، اور ایکٹ 2017 کی دفعہ 39 کے تحت شیڈول کے اجرا کے بعد کسی قسم کے ووٹوں کا اندراج، ٹرانسفر، اخراج یا درستگی ممکن نہیں ہوگی۔

بقیہ 17

ثناءاللہ فاروقی پیر وحید اللہ ہانجی قاری محمد اسمٰعیل نے امریکی صدر ٹرمپ کے جانب سے تعمیر نو اسرائیل زیر کے قبضہ پٹی میں شروع کرنے غزہ کی تباہ برباد شدہ علاقوں کو نظر انداز کرنا اور اسرائیل کیجانب حماس قیدیوں کے رہاء میں تاخیر اور فلسطینوں کو نشانہ بنانیکی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ سب کچھ امن فلسطین معاہدیکی کھلی خلاف ورزی ہے اور اسرائیلی وزیراعظم کے امدادی سامان کے ترسیل میں کمی کے حوالے سے بیانات بھی قابل مذمت ہے انھوں نے کہا کہ یہودونہود کیا اسلام مسلم دشمنی کسی سے مخفی نہیں اور اس سنیئر کی توقع کرنا عبث ہے وہ مسلم خطے کی امن تباہ کرنے کے لیے خطرناک کھیل کھیلنے جارہا ہے اور مسلمانوں کو صفحہ ہستی سے مٹانیکی موقع تلاش میں رہتا ہے اور آج بھی اگر عالم اسلام متحد نہ ہوئے تو یہی کفری دنیا ایک کو دوست دوسرے کو دشمن بنا کر ایک ایک کو اس کو اپنے جنگوں میں میں تباہ کریگا عالم اسلام پر جاری مظالم پر امریکہ کی لونڈی اقوام متحدہ کا دوغلا کردار پوری دنیا پر عیاں ہوچکی ہے مسلم خطے میں بدامنی اور عدم استحکام سے امریکہ اپنی دھونس اور اجارہ داری قائم کرنا چاہتی ہے انہوں نے کہا کہ امریکہ کی جارحیت اور فساد کی جارحانہ اور نام نہاد دہشتگردی کی جنگ میں لاکھوں مسلمانوں کے خون بہائے گئے آج بھی دنیا کے کونے کونے میں امت مسلمہ عالمی استعماری قوتوں کی جبر و تشدد کے نشانے پر ہے دنیا کی کونے کونے میں امت مسلمہ بے بسی، اذیت ناک، انسانیت سوز مظالم کا سامنا کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ عالم اسلام حکمرانوں کے غلامی بے حسی اور بے بسی سے پورا خطہ اور اسلامی ممالک امن کے حوالے سے بہت بڑے خطرے سے دوچار ہورہے ہیں امت مسلمہ کے اجتماعی مسائل مسلم ممالک کے مابین اتحاد اور بہتر تعلقات ناگزیر ہوچکی ہیں انھوں نے کہا کہ خدارا اسلامی ممالک اپس کیا اختلافات بھلا کر متحد ہوجائیں۔

بقیہ 18

کیونکہ یہ ایک کمرشل ادارہ ہے جس کا استحکام بجلی کی فروخت اور ریکوری سے وابستہ ہے۔ انہوں نے یہ بات جمعے کو کوئٹہ شہر کے مختلف آپریشن سب ڈویژنز کرانی، سریاب، بروری، پشتون آباد، مہرد ر اور گوالمنڈی کے دورے کے موقع پر افسران و ملازمین سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ دورے کے دوران متعلقہ ایس ڈی اوز نے اپنے اپنے سب ڈویژن کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ دی، جبکہ سپرنٹنڈنگ انجینئرز، ایگزیکٹو انجینئر

بقیہ 1

دے دیا ہے اور اسے فورتھ شیڈول کی فہرست میں شامل کرلیا ہے۔ ٹی ایل پی کو انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت کالعدم قرار دیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے اس فیصلے کی رپورٹ وزارت قانون کو بھجوا دی ہے، جو اس پر ریفرنس تیار کر کے سپریم کورٹ میں جمع کرائے گا۔ یہ فیصلہ وفاقی کابینہ کی گزشتہ روز پنجاب حکومت کی درخواست پر منظوری کے بعد لیا گیا۔ وزارت داخلہ کے ذرائع نے بتایا کہ ٹی ایل پی کی سرگرمیاں قومی سلامتی کے لیے خطرہ بن چکی تھیں، جس کے باعث یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

بقیہ 2

جھوٹے اور گمراہ کن پروپیگنڈا مہم کو بے نقاب کر دیا ہے۔ ترجمان وزارت اطلاعات کے مطابق بھارت اور افغان طالبان سے جڑے متعدد سوشل میڈیا اکاؤنٹس پاکستان مخالف مہم میں مصروف ہیں، جو پرانے واقعات اور ویڈیوز کو توڑ مروڑ کر پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ سوشل میڈیا پر پھیلائی جانے والی چمن اجتماع کی ویڈیوز دراصل دسمبر 2022 کی ہیں، جنہیں حالیہ واقعات کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ عوام کو گمراہ کیا جا سکے۔ ترجمان نے واضح کیا کہ یہ جھوٹا بیانیہ، من گھڑت خبریں اور جعلی تصاویر طالبان رجیم کی ایک منظم پروپیگنڈا مہم کا حصہ ہیں، جس کا مقصد پاکستان کے امن اور استحکام کو نقصان پہنچانا ہے۔ وزارت اطلاعات نے کہا کہ پرانے مواد کو نیا ظاہر کر کے پھیلانا افغان طالبان کے مذموم عزائم اور خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کی سازش کو ظاہر کرتا ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ بھارت، پاکستان دشمن سازشوں میں افغان پروپیگنڈا مشین کا سب سے بڑا سہولت کار بنا ہوا ہے، اور دونوں کے درمیان گٹھ جوڑ خطے کے امن کے لیے خطرناک ہے۔

بقیہ 3

تلاوت کلام پاک سے 30 منٹ کی تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں ژوب کے علاقے مرغی قبرانی جو بابڑ شیرانی اور سی پیک کے دوسرے فیز میں بلوچستان کیلئے زیادہ سے زیادہ منصوبے حاصل کرنے کی قراردادوں کو مشترکہ طور پر منظور کر لیا جبکہ پولیس کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے توجہ دلاؤ نوٹس کو نمٹا دیا اور اراکین بلوچستان اسمبلی کی تنخواہوں میں اضافے کے حوالے سے بلوچستان اسمبلی کی فنانس کمیٹی کے اجلاس میں زیر غور کے بعد ایوان کو آگاہ کرنے کی یقین دہانی کرائی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر داخلہ سے پوچھا کہ پولیس نے بلوچستان میں امن وامان کی بابت بے شمار قربانیاں دی ہیں لیکن بلوچستان پولیس کی تنخواہیں دوسرے صوبوں کی نسبت بہت کم ہے جس کی وجہ سے پولیس کے ملازمین میں انتہائی مایوسی پائی جارہی ہے لہذا حکومت نے پولیس ملازمین کی تنخواہوں کو ملک کے دیگر صوبوں کے برابر کرنے کی بابت کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیل فراہم کی جائے صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اس ضمن میں اقدامات اٹھائے جائیں گے ان کی یقین دہانی پر اسپیکر نے توجہ دلاؤ نوٹس نمٹانے کی رولنگ دی، اجلاس میں جمعیت علما اسلام کے رکن ڈاکٹر محمد نواز کبزئی نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مرغہ کبزئی جو بابڑ شیرانی خوستی اور کبزئی قبائل پر علاقہ ایک لاکھ دس ہزار آبادی پر مشتمل ایک پسماندہ ترین علاقہ ہے جس کا رقبہ 5 ہزار مربع کلومیٹر پر محیط ہے اس کی سرحدیں ضلع موسیٰ خیل ضلع ژوب، ضلع لورالائی ضلع قلعہ سیف اللہ اور ضلع شیرانی سے ملتی ہیں جغرافیائی اہمیت کے حوالے سے یہ علاقہ طویل عرصہ سے حکومتی توجہ سے محروم چلا آرہا ہے

بقیہ 4

جو دیرپا اثر ڈالنے کیلئے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ میڈیکل یونیورسٹی آنے والے برسوں کے اندر قومی تعلیمی منظرنامے میں ایک اہم قوت کے طور پر ابھرے گی، علم کو آگے بڑھائے گی اور طبی اور صحت کے علوم میں باصلاحیت پیشہ ور افراد کی پرورش کریگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کے دن گورنر ہاؤس کوئٹہ بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز کی کارکردگی سے متعلق بریفنگ کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ مذکورہ میڈیکل یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی بریفنگ دے رہے تھے۔ بریفنگ کے دوران پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ کچھ عرصہ قبل بولان یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز میں نرسنگ، میڈیکل لیبارٹری، ڈینٹل اور سرجری سمیت بارہ مختلف ڈسپلنز میں ہزاروں امیدواروں سے داخلہ ٹیسٹ لے تھے۔ آج وہ منتخب امیدوار زیر تعلیم ہیں۔ یہ حقیقت ہے کہ میڈیکل کے پروفیشنل کورسز کرانے والے ہنرمند افراد کی ضرورت ملک وصوبے سے باہر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کثیر الجہتی نقطہ نظر بیان کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شبیر احمد لہڑی اور ان کی ٹیم پر زور دیا کہ وہ میڈیکل کورس پڑھانے اور جدید تحقیق کے کلچر کو فروغ دینے کے درمیان توازن قائم کریں۔ دونوں پہلوؤں کو ترجیح دیکر یونیورسٹی اپنی مجموعی رینکنگ میں اضافہ کرسکتی ہے۔

بقیہ 5

آف اسٹاف جنرل ساحر شمشاد مرزا نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیزو، وزیر دفاع محمد غسان ماؤمون، اور چیف آف ڈیفنس فورس میجر جنرل ابراہیم صلحی سے الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ان ملاقاتوں میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی و عالمی سلامتی کی صورتحال، اور دفاعی و عسکری تعاون پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے پاکستان اور مالدیپ کے درمیان عسکری تعلقات کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا گیا اور فوجی رابطوں کو بڑھانے کے لیے نئے مواقع تلاش کرنے پر بھی بات ہوئی۔ مالدیپ کی سول اور عسکری قیادت نے پاک افواج کی پیشہ ورانہ مہارت، قربانیوں اور دہشت گردی کے خلاف جدوجہد میں کردار کو سراہا۔ دورے کے دوران جنرل شمشاد مرزا کو مالدیپ نیشنل ڈیفنس فورس ہیڈکوارٹرز پہنچنے پر ایک چاق و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔

بقیہ 6

طلال چوہدری نے کہا ہے کہ تشدد کا راستہ اپنانے والوں کو سیاسی حقوق نہیں دیے جاسکتے، ریاست اب ریاست لگے گی، کسی قسم کی انتہا پسندی نہیں چلے گی۔ نجی ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ پہلے حکومت نے پابندی لگائی تو انہوں نے لکھ کر دیا کہ آئندہ قانون کی خلاف ورزی نہیں ہوگی، جو یقین دہانی کرائی گئی تھی بعد میں اس کی خلاف ورزی کی گئی، رپورٹس کی روشنی میں حکومت کے پاس کالعدم کرنے کے سوا دوسرا کوئی آپشن نہیں تھا۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے مرحلے میں اس تنظیم کے اثاثوں سے متعلق قانونی کارروائی ہوگی، پولیس کے کئی اہلکار شہید اور متعدد زخمی ہوئے، شہری مارے گئے، یہ تنظیم چندے کے نام پر بھتے لیتی رہی ہے، ادارے حکومت کے فیصلے کے پیچھے کھڑے ہیں۔ وزیر مملکت نے کہا کہ اس تنظیم سے متعلق ان کے دس سال کی رپورٹس لی ہیں، بہت شواہد ملے ہیں، یہ فیصلہ آگے بڑھنے کے لیے کیا گیا اب پیچھے نہیں ہٹا جائیگا، تشدد کا راستہ اپنانے والوں کو سیاسی حقوق نہیں دیے جاسکتے، ریاست اب ریاست لگے گی، کسی قسم کی انتہا پسندی نہیں چلے گی۔

بقیہ 7

میں اضافے کے پس منظر اور عوام کی خریداری طاقت کے تحفظ کے لیے حکومتی اقدامات پر غور کیا گیا۔ وزیر خزانہ نے اجلاس کے دوران کہا کہ عوام کی خریداری طاقت کے تحفظ اور مارکیٹ استحکام کے لیے مسلسل نگرانی اور بروقت اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ متعلقہ اداروں کے درمیان بہتر ہم آہنگی اور پالیسیوں کے مؤثر نفاذ کی انتہائی اہمیت ہے تاکہ مجموعی قیمتوں کے استحکام کو یقینی بنایا جاسکے۔ اجلاس میں وزارت دفاع کی جانب سے پیش کی گئی دو سمریز پر بھی غور کیا گیا، جن میں سے ایک پاکستان نیوی کے تحت پاکستان میری ٹائم سائنس اینڈ ٹیکنالوجی پارک کے قیام کے لیے 2.5 ارب روپے کی منظوری دی گئی۔ اس کے علاوہ، ایف ڈبلیو او کے لیے 4 کروڑ 50 لاکھ درہم کے مساوی روپے کی فراہمی کی منظوری بھی دی گئی تاکہ ایف ڈبلیو او کی یو اے ای میں بیرون ملک تعمیراتی سرگرمیوں کے لیے استعمال شدہ اوور ڈرافٹ کی ادائیگی کی جاسکے۔

بقیہ 8

اور متعلقہ حکام بھی شریک ہوئے۔ اجلاس کا مقصد عوام کو گیس کی مناسب اور بلاتعطل فراہمی کے امور پر تفصیلی غور وخوض کرنا تھا۔ اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا کہ چمن ضلع صوبے کے انتہائی سرد علاقوں میں شامل ہے، جہاں گیس کی فراہمی نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے صوبائی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ چمن میں گیس فراہمی کے منصوبے کو جلد عملی جامہ پہنایا جائے گا تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ اجلاس میں اراکین اسمبلی نے سردیوں کے موسم میں گیس کی کمی اور شہریوں کو درپیش مشکلات اجاگر کیں اور مطالبہ کیا کہ کوئٹہ سمیت دیگر سرد اضلاع میں گیس لوڈشیڈنگ کے اوقات میں تبدیلی کی جائے تاکہ شہریوں کو سہولت فراہم ہو۔ جنرل مینیجر سوئی سدرن گیس کمپنی نے یقین دہانی کرائی کہ سرد اضلاع میں لوڈشیڈنگ کے اوقات میں نرمی پر غور کیا جائے گا اور کابینہ کی منظوری کے بعد چمن ضلع میں ایل پی جی گیس کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ صوبے کے سرد علاقوں میں عوامی ریلیف کے لیے عملی اقدامات فوری طور پر شروع کیے جائیں۔

بقیہ 9

کر کے کسی کو ریلیف نہیں دے سکتے۔ جمعہ کو جسٹس امین الدین خان کی سربراہی میں 8 رکنی آئینی بینچ نے سماعت کی۔ سابق سینیٹر افراسیاب خٹک کے وکیل خواجہ احمد احسن نے دلائل میں استدعا کی کہ 26 ویں آئینی ترمیم سے پہلے والا سولہ رکنی فل کورٹ تشکیل دیا جائے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے کہا کہ آرٹیکل 191 کیس سن نہیں سکتا تو آرڈر کیسے دے سکتا ہے؟۔ جسٹس عائشہ ملک نے ریمارکس دیئے کہ آرٹیکل 191 اے میں کوئی قدغن نہیں ہے، یہ پروسیجرل آرٹیکلز ہیں یہ آرٹیکل 199 پر تو قدغن لگاتے ہیں، لیکن سپریم کورٹ پر نہیں، ہم ان آرٹیکلز کو ایسے پڑھ رہے ہیں جیسے یہ آرٹیکل مکمل طور پر قدغن لگاتے ہیں۔ جسٹس شاہد بلال حسن نے کہا کہ آپ اپنی درخواست کے ذریعے مرکزی ریلیف مانگ رہے ہیں۔ جسٹس محمد علی مظہر نے کہا کہ وکلا فل کورٹ سب مانگ رہے ہیں مگر طریقہ کار کوئی نہیں بتا رہا، بنچ میں مزید جج شامل کرنے کا اختیار سپریم جوڈیشل کمیشن کے پاس ہے، ہم

آسامیاں خالی ہیں

دفتر یونین کونسل تفتان کے درجہ ذیل خالی آسامیوں کو پر کرنے کیلئے ضلع چاغی کے لوکل امیدواروں سے درخواستیں مطلوب ہیں درخواستیں بمورخہ 14 نومبر 2025 تک دفتر یونین کونسل تفتان کے دفتر میں جمع کرا سکتے ہیں آخری تاریخ کے بعد کوئی درخواست قابل قبول نہیں ہوگا۔

نمبر شمار	نام آسامی	تعداد آسامی	گریڈ	تعلیمی قابلیت	کیفیت
1	لیڈنگ فائرمین	2	9	میٹرک	تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائیگی
2	فائرمین	3	4	میٹرک	تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائیگی
3	HTV ڈرائیور	2	6	میٹرک	ڈرائیور HTV لائسنس لازمی ہے
4	بیلدار	4	1	پرائمری پاس	تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائیگی
5	چوکیدار	1	1	پرائمری پاس	تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائیگی
6	نائب قاصد	1	1	پرائمری پاس	تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائیگی
7	سویپر	4	1	پرائمری پاس	تجربہ رکھنے والے افراد کو ترجیح دی جائیگی
	نوٹ	17			

شرائط :۔ (1) امیدوار درخواستیں مذکورہ بالا تاریخ تک دفتر ہذا میں جمع کرا سکتے ہیں (2) امیدوار کا لوکل شناختی اور قومی شناختی کارڈ ضلع چاغی کا ہونا لازمی ہے (3) تمام مطلوبہ تصدیق شدہ تعلیمی اسناد شناختی کارڈ لوکل شناختی درخواست کے ساتھ دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر منسلک کرنا لازمی ہے (4) امیدوار کے عمر کی حد 18 سال سے 30 سال تک ہونی چاہئے (بلوچستان حکومت کی موجودہ پالیسی کے مطابق عمر میں رعایت دی جائیگی) (5) انٹرویو ریکروٹمنٹ کمیٹی کی موجودگی میں دفتر یونین کونسل تفتان میں لیا جائیگا اور کسی بھی امیدوار کو کوئی ٹی اے ڈی اے نہیں دیا جائیگا۔ نوٹ :۔ جمع شدہ کاغذات کی چھان بین کے بعد مذکورہ آسامیوں کیلئے ٹیسٹ وانٹرویو بمورخہ 17 نومبر 2025ء کو صبح بوقت 12:00 بجے لیا جائیگا۔ مزید معلومات کیلئے دفتری اوقات میں معلومات لی جاسکتی ہے۔

چیف آفیسر یونین کونسل تفتان

AB No 405/24-10-2025

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

بقیہ 10

بلوں کی منظوری عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیدیا۔ جاری مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی پارلیمنٹ کی جانب سے مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق دو بلوں کی منظوری عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ مغربی کنارے میں خود ساختہ خودمختاری کا اسرائیلی اقدام غیر قانونی کسی صورت تسلیم نہیں کریں گے۔ مشترکہ اعلامیہ میں آزاد اور خودمختار فلسطینی ریاست کے قیام کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ عالمی برادری صیہونی ریاست کو اشتعال انگیزی سے روکے۔ عالمی عدالت انصاف نے بھی اسرائیلی بستیوں کی تعمیر کو کالعدم قرار دیا ہے، مشترکہ اعلامیے میں عالمی عدالت انصاف کی 22 اکتوبر کی مشاورتی رائے کا بھی خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اردن، انڈونیشیا، پاکستان، ترکیہ، جبوتی، سعودی عرب، عمان، گیمبیا، فلسطین، قطر، کویت، لیبیا، ملائیشیا، مصر، نائیجیریا، عرب لیگ اور اسلامی تعاون تنظیم بھی مشترکہ اعلامیہ کا حصہ ہے۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اسرائیل مغربی کنارے کے انضمام سے متعلق کوئی اقدام نہیں کرے گا، اس بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں، امن معاہدے پر اچھی طرح کام جاری ہے۔

بقیہ 11

دیکھا اور ویڈیو بنائی یہ ویلڈ پاکستان میں پہلے بھی کئی بار دیکھی جاچکی ہیں، اور آخری بار نومبر 2023 میں جیوانی کے علاقے سے ان کی موجودگی ریکارڈ کی گئی تھی، جب بروڈ ڈبیل کے پھٹنے کا واقعہ رپورٹ ہوا تھا۔ ڈبلیو ڈبلیو ایف پاکستان کے مطابق بروڈز ویلڈ عام طور پر گرم اور معتدل سمندروں میں پائی جاتی ہیں اور زیادہ تر جھنڈ کی صورت میں تیرنے والی مچھلیوں کو شکار کرتی ہیں۔ ماہی گیروں اور مقامی کمیونٹی نے کہا کہ یہ نادر مخلوق دیکھ کر مقامی سطح پر دلچسپی اور ماحول دوست رویہ بڑھتا ہے۔

بقیہ 12

کرتے ہوئے کہا کہ لائف سٹائل میڈیسن دراصل قدرت کے نظام کے قریب تر ہے اس لئے ہمیں اپنا طرز زندگی بہتر بنانا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ تین روزہ لائف سٹائل کانفرنس میں وزارت صحت کو مثبت تجاویز حاصل ہوں گی۔ وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ ہم نے قدرت کے نظام سے دوری کی وجہ سے بیماریاں تیزی سے پھیل رہی ہیں۔

بقیہ 13

کیلئے 14 دن کا جوڈیشل ریمانڈ منظور کیا تھا، شناخت پریڈ کا عمل مکمل نہ ہونے پر جوڈیشل ریمانڈ میں 3 نومبر تک توسیع کردی گئی۔ انسداد دہشت گردی عدالت کے جج ابوالحسنات محمد ذوالقرنین نے کیس پر سماعت کی، تفتیشی افسر نے عدالت میں ملزمان کے جوڈیشل ریمانڈ میں توسیع کی درخواست دائر کی۔ مذہبی جماعت کے کارکنان پر 2021 میں پولیس اہلکاروں پر تشدد و دیگر الزامات ہیں، عدالت نے 8 اکتوبر کو شناخت پریڈ کیلئے ملزمان کو جیل بھیجنے کا حکم دیا تھا۔ ملزمان کو 14 دن کیلئے شناخت پریڈ پر جیل بھیجا گیا تھا، تھانہ ترنول کے 2021 میں دائر مقدمہ میں ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔

بقیہ 14

گاڑیاں سرحد کے دونوں پار پھنسی ہوئی ہیں۔ کسٹم حکام نے بتایا کہ باب دوستی گیٹ 4 سے صرف افغان باشندے لے جانے والی گاڑیوں کو آنے دیا گیا، باب دوستی سے کسی بھی تجارتی سرگرمی کی بحالی کی ہدایات نہیں ملی، ٹریڈ بحالی ہفتے کو اجتماعی میں متوقع پاک افغان مذاکرات کی کامیابی پر منحصر ہے۔ کسٹم حکام کے مطابق قطر مذاکرات کے بعد سے سرحدی صورتحال میں بہتری ہوئی ہے، جمعرات میں متاثرہ ٹریڈ روٹس اور متاثرہ مقامات سے ملبہ تاحال ہٹایا نہیں جاسکا ہے۔ کسٹم حکام نے بتایا کہ باب دوستی کھلنے پر ٹرانزٹ کنٹینرز مرحلہ وار کراسنگ فارمولہ تجویز کیا گیا ہے۔ چیمبرز آف کامرس کے مطابق چمن باب دوستی، طورخم، خرلاچی، انگوراڈہ، غلام خان سرحد پر سیکڑوں مال بردار گاڑیاں کھڑی ہیں، دونوں جانب پھنسی گاڑیوں میں گوشت، پھل، سبزیاں، جوس خراب ہو رہے ہیں۔ بارڈر حکام نے بتایا کہ باب دوستی تجارتی سرگرمیوں کے لیے کھولنے کا فیصلہ نہیں ہوا۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق سرحد کی بندش کے باعث افغانستان کے ساتھ تجارت بند ہے۔

بقیہ 15

خوارج کے دہشت گردوں کے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد ملک کے امن و استحکام کے دشمن ہیں، ان کی بزدلانہ کارروائیاں ناقابل برداشت ہیں۔ جمعہ کو ایوان صدر کے پریس ونگ کے مطابق صدر مملکت نے شہید ایس پی آپریشن اسد زبیر اور شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ قوم اپنے بہادر سپاہیوں کی قربانیوں پر فخر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس کے عزم و حوصلے کو سلام پیش کرتا ہوں۔ صدر مملکت نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہداء کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔

بقیہ 16

کہ "یہ مہم صرف بیماری کے خاتمے کا نہیں بلکہ ایک محفوظ اور صحت مند مستقبل کے قیام کا عزم ہے۔" بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے کہا کہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے 1994ء میں پاکستان میں پہلی قومی انسداد پولیو مہم کا آغاز کیا تھا، اور آج بھی ان کا وژن اس قومی مہم کی رہنمائی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پولیو کے خلاف قومی مہم سے میرا ذاتی تعلق ہے، یہ سفر میری والدہ محترمہ بینظیر بھٹو شہید نے شروع کیا تھا۔ بطور وزیر اعظم انہوں نے مجھے پولیو کے قطرے پلا کر اس مہم کا آغاز کیا یہ لمحہ پاکستان کی تاریخ میں سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔" خاتون اول نے کہا کہ پاکستان نے پولیو کے خلاف نمایاں پیش رفت کی ہے تاہم "ہدف ابھی باقی ہے۔ ہر وہ بچہ جس تک ویکسین نہیں پہنچی، خطرے میں ہے، لہٰذا ہر گھر اور کمیونٹی تک رسائی ناگزیر ہے۔" انہوں نے پولیو مہم کے تھنک کارکنوں، خواتین ویکسینیٹرز اور سکیورٹی اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کی خدمات کو "قومی خدمت اور ایثار کی اعلیٰ مثال" قرار دیا۔ بی بی آصفہ بھٹو زرداری نے والدین، سرپرستوں اور کمیونٹی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ انسداد پولیو مہم میں بھرپور تعاون کریں تاکہ "ہم سب مل کر اپنے بچوں کو ایک محفوظ، صحت مند اور روشن مستقبل دے سکیں۔"

بقیہ 17

ہے۔ حکام کے مطابق واقعہ جمعرات کی شب خضدار سے تقریباً 80 کلومیٹر دور تال کے علاقے کلیڈی میں پیش آیا جہاں درجنوں مسلح افراد نے پہلے شاہراہ کی ناکہ بندی کی اور اس کے بعد ایک نجی تعمیراتی کمپنی کے کیمپ اور کریش پلانٹ پر حملہ کیا۔ یہ تعمیراتی کمپنی خضدار کو ضلع واشک کے علاقے بسیمہ سے ملانے والی سڑک کی تعمیر پر کام کر رہی تھی۔ علاقے کے لیویز کے انچارج علی اکبر نے اردو نیوز کو بتایا کہ درجنوں مسلح افراد نے کریش پلانٹ پر دھاوا بول کر وہاں موجود گاڑیوں اور مشینری کو آگ لگا دی۔ ان کے مطابق آگ لگنے سے کم از کم آٹھ گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ علی اکبر نے بتایا کہ حملہ آور وہاں کام کرنے والے مزدوروں کو اغوا کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ اغوا ہونے والے زیادہ تر مزدوروں کا تعلق صوبہ سندھ سے بتایا جا رہا ہے۔ تعمیراتی کمپنی ڈی بلوچ کے منیجر ذوالفقار احمد کے مطابق مسلح افراد 20 مزدوروں کو اغوا کر کے لے گئے تھے تاہم بعد میں دو مزدوروں کو چھوڑ دیا گیا جبکہ 18 تاحال لاپتہ ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لیویز، ایف سی اور کانٹریمیرازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کے اہلکار موقع پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دیں۔ حکام کے مطابق مزدوروں کی تلاش کا عمل بھی شروع کر دیا گیا ہے۔ ابھی تک کسی تنظیم نے اس واقعے کی ذمہ داری قبول نہیں کی تاہم اس علاقے میں بلوچ مسلح تنظیمیں سرگرم ہیں جو اس سے قبل بھی تعمیراتی کمپنیوں اور سڑک منصوبوں پر حملے کرتی رہی ہیں۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ بلوچستان میں صرف ایک ہفتے کے دوران مزدوروں کے اغوا کا یہ دوسرا بڑا واقعہ ہے۔ چند روز قبل مستونگ کے علاقے دشت میں بھی نامعلوم مسلح افراد نے تعمیراتی کام کرنے والے نو مزدوروں کو اغوا کر لیا تھا جن کا اب تک کوئی سراغ نہیں مل سکا۔

بقیہ 18

دیکھتے وسیع علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ محکمہ پی ڈی ایم اے کے مطابق آگ تیزی سے ژوب کے پہاڑی سلسلے کی سمت بڑھ رہی ہے، جس کے باعث قریبی جنگلی حیات اور قدرتی ماحول کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ پی ڈی ایم اے حکام نے بتایا کہ فائر بال اور دیگر آلات سے لیس امدادی ٹیم قلعہ سیف اللہ روانہ کر دی گئی ہے تاکہ آگ پر قابو پایا جا سکے۔ ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ دشوار گزار پہاڑی علاقے اور تیز ہوا کے باعث آگ بجھانے کے عمل میں مشکلات درپیش ہیں۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق آگ کی وجوہات تاحال معلوم نہیں ہوسکیں۔

بقیہ 19

ڈویژن کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں قابل تجدید توانائی کے منصوبوں بالخصوص شمسی ٹیکنالوجی کی ترقی اور توانائی کی منتقلی کے مشترکہ چیلنجز پر توجہ مرکوز کی گئی۔ وفاقی وزیر علی پرویز ملک نے پائیدار اور گرین انرجی توانائی کے حل کے لیے پاکستان کے عزم پر زور دیتے ہوئے باہمی مفاد پر مبنی شراکت داریوں اور تکنیکی تبادلے کے مواقع خصوصاً آفاق سے بچاؤ اور توانائی کے مؤثر استعمال کے شعبوں کو اجاگر کیا۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ قابل تجدید توانائی اور وسائل کے بہتر انتظام میں تعاون سے نہ صرف ماحولیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹا جاسکتا ہے بلکہ اقتصادی ترقی کو بھی فروغ دیا جاسکتا ہے۔ گفتگو میں پاکستان کے معدنی وسائل کے شعبے کی ترقی اور آسٹریلوی کمپنیوں خواہ بڑی ہوں یا چھوٹی، کے لیے سرمایہ کاری، تکنیکی مہارت اور استعداد کار میں اضافے کے مواقع پر بھی بات چیت ہوئی۔ یہ ملاقات توانائی، ماحولیات اور پائیدار ترقی کے شعبوں میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت ثابت ہوئی۔

بقیہ 20

درست تھی وہی ریفرنس اس حکومت نے دائر کیا ہے، یہی چیزیں جب 2021ء میں ہوئیں تو اس وقت حکومت نے پابندی لگائی۔ مشیر وزیر اعظم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے پی گھومتے پھرتے آئے تو دیر ہوگئی اس لیے بانی پی ٹی آئی سے ملاقات نہ ہوسکی، وزیر اعلیٰ کے پی وقت پر جائیں تو ملاقات ہوجائے گی۔

بقیہ 21

ٹیلیفون پر رابطہ کیا، جس میں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات اور عالمی امور پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق، دونوں رہنماؤں نے مختلف دوطرفہ اور کثیر الجہتی دلچسپی کے امور پر بات چیت کی اور آئندہ قریبی رابطے برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ اس بات چیت میں دونوں ممالک کے درمیان موجودہ تعاون کو مزید مستحکم کرنے کے لیے مختلف اقدامات پر بھی غور کیا گیا۔

بقیہ 22

ڈاکٹر روح ال روح، سری لنکا کے وزیر ٹرانسپورٹ بمل رتھ نائیک جبکہ ای سی او کے سیکرٹری جنرل اسد مجید شامل تھے۔ ملاقاتوں میں باہمی تعاون، لاجسٹک پارٹنرشپ، سرمایہ کاری اور علاقائی رابطوں کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ پاکستان ترکیہ میں لاجسٹک پارٹنرشپ کا خواہاں ہے اور اس ضمن میں این ایل سی کے ذریعے شراکت داری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کی بزنس کمیونٹی کو باہمی روابط اور شراکت داری کو فروغ دینا چاہیے۔ ترکیہ کے وزیر ٹرانسپورٹ و انفراسٹرکچر عبدالقادر اولغو نے پاکستان کو معاشی شراکت داروں کے ساتھ تعاون بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا۔ ملاقات میں چیئرمین این ایچ اے کو پاک، ترکیہ مواصلاتی تعاون کے لیے فوکل پرسن مقرر کیا گیا۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے کہا کہ ترکیہ کی ہر گلی میں پاکستانی موجود ہے، آپ مجھے بھی اپنا سفیر سمجھیں اور صدر رجب طیب اردوان کی قیادت میں ترکیہ کی ترقی کو لائق تحسین قرار دیتے ہیں۔ وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان سے سعودی عرب کے ڈپٹی منسٹر برائے مواصلات ڈاکٹر روح ال روح نے بھی ملاقات کی۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ پاکستان اور سعودی عرب یک جان دو قالب ہیں اور ان کے درمیان مضبوط تعلقات پاکستان کے لیے اعزاز کی بات ہے۔ سعودی نائب ڈپٹی منسٹر برائے مواصلات نے وفاقی وزیر کو اپنے ملک کے دورے کی دعوت دی اور کانفرنس کے کامیاب انتظامات کو سراہا۔ دریں اثناء وفاقی وزیر عبدالعلیم خان اور سری لنکا کے وزیر ٹرانسپورٹ بمل رتھ نائیک نے ملاقات میں مشترکہ کاروباری مواقع بڑھانے اور اسٹیک ہولڈرز کو باہم منسلک کرنے پر اتفاق کیا۔ سری لنکن وزیر نے دونئی بندرگاہوں اور تین لاجسٹک مراکز کی تعمیر کے لیے اظہار دلچسپی (EOI) طلب کیے جانے کے حوالے سے آگاہ کیا اور پاکستان کے تجربات سے استفادے کی خواہش ظاہر کی۔ انہوں نے بس بیڑے کی جدید کاری اور بدھ مت کے ثقافتی ورثے کے فروغ کے لیے پاکستان کے تعاون کی تجویز پیش کی۔ وفاقی وزیر عبدالعلیم خان نے یقین دہانی کرائی کہ این ایل سی اور ایف ڈبلیو او سری لنکا کے تعمیراتی کاموں کی مشاورت میں بھرپور حصہ لیں گے۔ ای سی او کے سیکرٹری جنرل اسد مجید نے بھی وفاقی وزیر مواصلات عبدالعلیم خان سے ملاقات میں بین الاقوامی ادارہ جاتی ہم آہنگی اور استبول ۔ تہران ۔ اسلام آباد تجارتی راہداری کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ وفاقی وزیر

مواصلات عبدالعلیم خان نے کہا کہ پاکستان خطے میں پائیدار رابطوں، لاجسٹک تعاون اور معاشی شراکت داری کے فروغ کے لیے تمام دوست ممالک کے ساتھ قریبی روابط چاہتا ہے۔ اس موقع پر ریجنل ٹرانسپورٹ منسٹرز کانفرنس کے کامیاب انعقاد اور اس کے مثبت اثرات کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ 23

علاقے میں مصدقہ اطلاعات پر ایک کامیاب آپریشن کیا، جس کے دوران بھار